

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelzone.com>

<https://www.zubinovelzone.in>

<https://www.znzlibrary.com/>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

باس میں موجود ناولز یا کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

Famous Youtube Novels

[Novel Name : Yaar E Sitamgar](#)

[Jaan E Aziz Novel By Dua Khan](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Teri Rahguzar Novel By Kitab Chehra](#)

[Bismil Novel By Mehrunnisa Shahmeer](#)

[Shiddat E Yaar Novel By Zoya Ali Shah](#)

[Ishq E Maknoon Novel By Maryam Jutt](#)

[Saza E Ishq Novel By Shahzmeen Mehdi](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

مکمل ناول بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسیر محبت

از قلم: ماریہ رحمن

Zubi Novels Zone

بابا یہ ممّا کیا کہہ رہی ہیں؟ حریم منہ کے زاویے بناتے ہوئے بولی
سیچا بیگم کیا کہہ دیا آپ نے ہماری شہزادی کو؟ مصنوعی غصہ دکھاتے
ہوئے بولے

کچھ بھی تو نہیں ہماری اتنی مجال۔ سیچا بیگم اپنی صفائی میں بولیں

یہی کہ آپ نے پھر سے میرے لیے باڈی گارڈ رکھ لیا ہے
ارے آپ کی ہی سیفٹی کے لیے رکھا ہے۔ آپ سے بڑھ کر ہمارے لیے
کچھ ہے کیا؟ سلطان صاحب نے اپنے طریقے سے حریم کو سمجھانے کی
کوشش کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ان کی صاحبزادی کسی بھی طریقے
سے نہیں مانیں گی اب اموشنل بلیک میلنگ کا ہیراستہ بچا تھا انکے پاس،
آپ یہ جھنجٹ ختم کیوں نہیں کر دیتے ڈیڈ؟ آپ ابھی کے ابھی
سارے پروپرٹی میرے نام کر دیں حریم نے اپنی عقل کے مطابق
آسان راستہ بتایا

آئیڈیا اچھا ہے مگر ابھی آپ کی عمر نہیں ہوئی ہے
ابھی آپ اپنی پڑھائی کمپلیٹ کریں گی یا میرا بزنس سنبھالیں گی؟

میں دونوں سنبھالوں گی آپ فکر کیوں کرتے ہیں۔ آپ خواہ مخواہ میں فکر کر رہے ہیں۔ حریم بار بار انہیں اپنے طریقے سے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ واقعی میں ان سب سے پریشان ہو گئی تھی

پلیز مجھے کوئی گارڈ واڈ نہیں چاہیے میں ان سب سے تنگ آ جاتی ہوں جب کوئی میرے آس پاس ہو مجھ پہ نظر رکھ رہا ہو تو ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی قید میں ہوں حریم غصے کچھ زیادہ ہی اونچی آواز میں بول گئی تھی

حریم بابا سے ایسے بات کرتے ہیں؟ یہی میسرز ہیں آپ میں؟ صبیحہ بیگم جو کب سے سن رہی تھی اب آخر کار اپنی بیٹی کی بد تمیزی پر بول اٹھیں میٹھے میں آپ کی پریشانی کو سمجھ سکتا ہوں مگر آپ میری بات کو سمجھ نہیں رہی

آپ جب تک 20 سال کی نہیں ہو جاتی میں اپنی کوئی بھی پراپرٹی آپ کے نام نہیں کر سکتا

یہ میرے باباجان کی نصیحت ہے اور میں ابھی اتنی جلدی تم پر اتنی بڑی ذمہ داری نہیں ڈالنا چاہتا

میرے بچے اس لیے یہ سب تمہاری سیفٹی کے لیے کر رہا ہوں
سمجھنے کی کوشش کرو میں کوئی تمہارا دشمن نہیں ہوں
پلیز اب کی بار جو بھی تمہارا باڈی گارڈ اے گا تم اس کے ساتھ مس
it's that's alright بیسیور نہیں کرو گی

انہوں نے اپنی طرف سے بات ختم کر دی۔ حریم پیر پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی

““““““““““

اسلام علیکم سر میں ہشام غازیان ملک آپ نے مجھ سے کسی سکیورٹی کی
بات کی تھی

سر آپ مجھ سے ملنا چاہ رہے تھے؟ ملنے بلانے کی وجہ دریافت کی گئی
ہاں مجھے دراصل تمہیں اپنی بیٹی سے ملوانا تھا کل سے اس کی سمر
ویکیشن ویسے بھی ختم ہو رہی ہیں

Ok fine sir تو تم کل سے ہی اپنی ڈیوٹی سٹارٹ کر دینا
جیسا آپ کہیں

کلثوم کلثوم سلطان صاحب نے اپنی ملازمہ کو آواز دیجی جی صاحب جی
اگئی 😞 کلثوم جن کے بوتل کی طرح حاضر ہوئی
جاؤ اور جا کر چھوٹی بیگم صاحبہ کو بلا کر لاؤ اور کہو کہ کوئی ان سے کوئی ملنے
آیا ہے

چھوٹی بیگم جی آپ کو بڑے صاحب بلارہے ہیں کیوں کیوں بلارہے ہیں وہ مجھے ان سے کہہ دو کہ میں ان سے ناراض ہوں حریم ناراض ہوتے ہوئے بولی

بیگم جی جلدی چلیں صاحب جی بڑے غصے میں ہیں (کلتوم کو کچھ اور نہ سو جاتو کوئی بہانہ ہی بنا ڈالا) غصے میں مگر کیوں؟ حریم کو سن کر حیرت ہوئی۔

چلو چلتے ہیں میں بھی تو دیکھوں آخر کس بات پر اتنا غصہ ہیں پتہ نہیں آپ خود چل کر پوچھ لیں

بابا سب خیریت آپ نے بلایا تھا؟ سامنے بیٹھی شخصیت کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے بابا سے مخاطب ہوئی

ان سے ملو حریم یہ آج سے تمہارا باڈی گارڈ ہے۔ حریم کی نگاہ سامنے بیٹھے شخص پر گئی

سے 30 سالہ نوجوان گوری رنگت کالے سیاہ گھنے بال اونچی 28
مغرور ناک گہری کالی آنکھیں شرٹ کے بازو کہنے تک لپیٹے ہوئے سفید
شرٹ اور کالی جینز میں ملبوس کافی حسین اور پرکشش لگ رہا تھا حریم تو
نگاہ ہٹانا ہی بھول گئی

حریم کی نگاہ خود پر محسوس کرتے ہوئے Hi miss Hareem

ہشام نے اس کو مخاطب کرنا ضروری سمجھا
ہائے تو تم ہو میرے باڈی گارڈ؟ اس کا ایکسرے کرتے ہوئے بولی
جی میں ہی ہوں۔ وہ اپنی نظروں کا زاویہ درست رکھتے ہوئے بولا
ٹھیک ہے تو تم دونوں باتیں کرو میں آتا ہوں سلطان صاحب دونوں کو
ہال میں تنہا چھوڑ کر چلے گئے

ہمہاں ان دونوں کے علاوہ کوئی تیسرا موجود نہیں تھا
ہمہمسم تو کیا نام بتایا تم نے اپنا

ہشام غازیان ملک نام ہے میرا فوراً جواب آیا
 میری بات غور سے سنو اور اپنے پلے باندھ لو میں حریم سلطان ہوں تم
 جیسے بہت آئے اور بہت گئے تم جیسے اچھے اچھوں کی چھٹی کروائی ہے
 میں نے بہت جلد تم بھی یہاں سے چلتے بنو گے میں تمہیں زیادہ دن
 ٹکنے نہیں دوں گی

وہ مسلسل اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی بولی جا رہی تھی
 وہ کچھ قدم اس کے قریب چل کر آیا میں بالکل بھی اچھا نہیں ہوں

Miss Hareem

I am a bad guy 😏

تم جیسے ٹیڑے لوگوں کو کیسے سیدھا کرنا ہے یہ مجھے اچھے سے آتا ہے تو
 مجھے اتنا ایڈیٹیوٹ دکھانے کی ضرورت نہیں ہے تمہارے بابا نے
 تمہارے بارے میں سب انفارمیشن مجھے دی ہے کہ تم کیسے اور کیا کیا کر

کے اپنے باڈی گارڈ کو راستے سے ہٹاتی ہو یہ پیتھرے مجھ پر نہیں چلیں
 گے (وہ مزید اپنے قدم بڑھاتے ہوئے بولا)
 تمہارے حق میں بہتر ہے کہ مجھ سے دور ہو

You little Rat 

کیا کہا تم نے مجھے میں تمہیں چوہیاد کھتی ہوں (حریم اپنے طرف اشارہ
 کرتے ہوئے بولی) (وہ مسلسل اپنا سر ہاں ہلا رہا تھا جس کا مطلب صاف
 تھا ہاں تم ہو)

میں نا تمہیں۔۔۔ کیا چل رہا ہے یہاں سب ٹھیک ہے نا وہ بھی کچھ
 بولتی اس سے پہلے سیجا بیگم وہاں آ پہنچی

ہائے میم میں ہشام میم حریم کا نیا باڈی گارڈ (ہشام سیجا بیگم کو دیکھتے ہی
 سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا)

اوو و سلطان صاحب نے ذکر کیا تھا تمہارا۔ تو ملاقات ہو گئی حریم سے؟ (وہ ہشام کو مسکرا دیکھتے ہوئے بولی)

جی ہو گئی میں ان کو یہی بتا رہا تھا کہ کل سے ان کے کالج، ٹیوشن سینٹر، جم سینٹر یہاں تک کہ ہر جگہ میں ان کے ساتھ رہوں گا (حریم کے تو منہ کے ساتھ ساتھ آنکھیں بھی پھٹی کی پھٹی رہ گئی مطلب ہشام نامی مصیبت ہر وقت اس کے ساتھ رہے گا)

چلو یہ تو اچھا ہے ہمیں تو بٹ حریم کی کی سیفٹی چاہیے (وہ حریم کو مسکراتے ہوئے بولی)

ٹھیک ہے تو پھر میں چلتا ہوں کل ملتے ہیں مس حریم (وہ آخری الفاظ حریم کو دیکھتے ہوئے بولا) ہشام کے اس طرح کہنے پر حریم نہیں اسے زبان نکال کر اس کو چڑھایا (ہشام اسکی اس حرکت کو نظر انداز کرتے ہوئے وہاں چلا گیا)

حریم اس کی پیٹھ کو تکتی رہی کہ یہ بندہ خود کو سمجھتا کیا ہے آج تک کسی نے اس طریقے سے بیہوش نہیں کیا اس کے ساتھ تمہیں تو میں دیکھ لوں گی وہ ذہن میں کوئی منصوبہ بناتے ہوئے مسکرا کر خود سے بولی

چلو بیٹے ناشتہ کر لو اب ناراضگی چھوڑ بھی دو ناشتہ سے ناراضگی اچھی نہیں

میں بھی یہی سوچ رہی تھی ناراض تو میں آپ سے ہوں کھانا کیوں نہ کھاؤں (وہ سوچنے کی اداکاری کرتے ہوئے بولی)

تو چلو ناشتہ کرتے ہیں ساتھ میں (سیجا بیگم اس کا اچھا موڈ دیکھتے ہوئے بولی)

““““““““

مما جلدی کریں لیٹ ہو رہی ہے مجھے کالج سے (حریم اپنا بیگ سنبھالتے ہوئے بولی)

آج خیریت تو ہے میری بیٹی اتنی جلدی کالج کے لیے خود سے تیار ہو
گئی (سیحہ بیگم بیٹی کی فٹافٹ کی تیاری کو دیکھتے ہوئے بولی)
آج تو میں بغیر باڈی گارڈ کے ہی کالج جاؤں گی حریم دل میں سوچتے
(ہوئے بولی)

روز تو لیٹ جاتی ہوں سوچا کہ آج جلدی چلی جاؤں حریم نے اپنی ماں کو
شیشے میں اتارتے ہوئے بولا
واہ یہ تو اچھی بات ہے جلدی سے ناشتہ کرو ہشام بھی آتا ہی ہو گا ہشام کا تو
نام سنتے ہی حریم کا گلا حلق تک کڑوا ہو گیا
اچھا تو میں چلتی ہوں ہو سکتا ہے وہ باہر آ گیا ہو تو میں وہیں سے چلی جاؤں
گی او کے بائے اللہ حافظ

یہ گئی بھینس پانی میں ہشام سامنے گیٹ سے آتے ہوئے دکھائی دیا تو پیل
بھر میں ہی حریم کے چہرے کی ہوائیاں اڑ گئی (وہ یونیفارم میں ملبوس تھا


بلیک تھری پیس سوٹ، بلیک گوگلز وہ مکمل باڈی گارڈ کے روپ میں تھا
(

او تو آپ تیار ہیں میرے خیال سے ہمیں نکلنا چاہیے کالج کے لیے لیٹ
(ہو رہا ہے وہ حریم کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولا
ہمممم چلیں) فی الحال وہ کسی بحث میں نہیں پڑنا چاہتی تھی وہ تو اسے بعد
میں دیکھ لیں گی ایسا ارادہ کرتے ہوئے اس کے ساتھ چل پڑی)

““““““““““

گاڑی کالج کے گیٹ کے سامنے رکتی ہے اور حریم تھوڑی سی بھی دیر کی
ہے جلدی سے باہر نکلتی ہے ہیلو میم شاہد آپ بھول رہی ہیں میں آپ
کے ساتھ میں ہوں ہشام گاڑی کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے بولا
(حریم جو جلدی سے وہاں سے نکلنے کے چکروں میں تھی ہشام کی آواز پر
وہ رکی اور چہرہ دوسری طرف کیے کھڑی رہی پیچھے مڑ کر نہیں

دیکھا) (ہشام چلتا ہوا چند قدم حریم کے پاس آکر رکا) آپ بھول گئی ہیں
 شاہد میں اب ہر وقت آپ کے ساتھ رہوں گا
 ہشام نے اتنا کہہ کر حریم کو آگے چلنے کا اشارہ کیا حریم نے اسے گھورا
 (اور زبان دکھا کر آگے چلی گئی)

little ہشام نے آنکھیں سکیرٹی اور حریم کے پیچھے ہولیا بڑی آئی
 کالج میں داخل ہوتے ہی ہر لڑکی کی نظر ہشام پر ٹک سی گئی  Rat
 ہر کسی کی زبان پر ہشام کی پرسنیلٹی کے چرچے تھے
 یار یہ کیا حریم کا نیا باڈی گارڈ ہے؟ ہانیہ نے رانیہ سے پوچھا
 ہاں لگ تو ایسا ہی رہا ہے مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ رانیہ نے سنجیدگی سے
 جواب دیا

کیونکہ وہ اپنی بہن کو اچھی طرح سے جانتی تھی یقیناً اب یہ لڑکا اسکا
 کرش بن گیا ہوگا

نہیں کچھ نہیں یار بٹ یہ کتنا ہینڈ سم ہے اومائی گاڈ ہر لڑکے کی پر سنیلٹی
اسکی طرح کیوں نہیں ہو سکتی؟

حد ہے ہانیہ کل تک تو تم کہ رہی تھی کہ ہر لڑکے کی پر سنیلٹی سرماجد
جیسی ہونی چاہیے رانیہ حیرانی سے اسکی طرف مڑی
ہاں تو جسکی پر سنیلٹی اچھی لگے گی اسی کا بولو نگی نہ تم کبھی میری خوشی
میں خوش نہیں ہو سکتی ہانیہ کو رانیہ پر غصہ آیا اور اتنا کہتے ہی وہاں سے
چلی گئی

دراصل ہانیہ اور رانیہ دونوں جڑواں بہنیں ہیں لیکن مزاج میں دونوں
مختلف ایک ٹھہر کی تو دوسری سنجیدہ مزاج کی ہانیہ ہر گڈ لکنگ لڑکے پر اپنا
دل ہار بیٹھتی ہے جبکہ رانیہ کو لڑکوں سے چڑسی ہے وہ لڑکوں کو اپنا
دوست نہیں بناتی اور ہمیشہ سنجیدہ مزاج میں رہتی ہے

ہائے حریم کیسی ہو آج تو بڑی جلدی کالج آگئی؟ (رانیہ حریم دیکھتے ہوئے بولی) ہانیہ رانیہ کے ساتھ کھڑی بٹ ہشام کو ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہی تھی

ابھی ہانیہ کچھ زیادہ Excuse me یار رانی یہ روز آتی کہاں ہے بولتی اس سے پہلے حریم نے اسے ٹوکا

حریم برا مت مانو اس کے کہنے کا یہ ہر گز مطلب نہیں تھا بٹ اس کے منہ سے پھسل گیا آخری الفاظ وہ ہانیہ کو دیکھتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے تو ہم کلاس میں چلتے ہیں تم بھی چلو ویسے بھی آج امپورٹنٹ کلاس ہے حریم شکر ہے کہ آج تم آگئی (یہ کہتے ہی دونوں بہنیں کلاس میں چلی جاتی ہیں۔ اور پیچھے سے حریم جل کر کوئلہ ہو جاتی ہے کہ اسکی کیا عزت رہی اس گارڈ کے سامنے)

ہشام چند قدم حریم کے پاس چل کہ آتا ہے فکر مت کرو یوں سمجھو کہ
میں نے کچھ سنا ہی نہیں وہ دبی دبی ہنسی کے ساتھ کہتا ہے
چلیں کلاس روم میں لیٹ ہو رہا ہے ہے کہتے ہی وہ چلتا اس سے پہلے ہی
حریم اسکا راستہ روک لیتی ہے
چلیں کا مطلب تم میرے ساتھ کلاس روم میں جاؤ گے سیر یسلی حریم
حیرانگی اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات سے پوچھتی ہے
شاہد آپ بھول رہی ہو میں تمہارا گارڈ ہوں اور 24 گھنٹے تمہارے ساتھ
ہر جگہ ہر کہیں رہوں گا ہر کہیں مطلب ہر کہیں
وہ ایک ایک لفظ حریم کی براؤن آنکھوں میں دیکھ کر بولتا ہے
ارے اگر یہ ساتھ میں ہو گا تو اسے یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ میں کالج
سے چٹھیاں کرنے کے ساتھ ساتھ نالائق بھی ہوں کیا عزت رہ جائے
گی میری حریم منہ بناتے ہوئے بولتی ہے۔

چلیں یا جانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے ہشام حریم کی بے بسی کا مذاق اڑاتے ہوئے بولتا ہے

ہاں تو چلو کس نے روکا ہے میں ویسے بھی نہیں چاہتی کہ میری فرسٹ کلاس مس ہو وہ بھی تمہاری وجہ سے

حریم جلدی جلدی سے بول پڑتی ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ سچ مچ میں اسے نالائق ہی نہ سمجھ لے

وہ دونوں جیسے ہی کلاس میں داخل ہوتے ہیں سبکی نظریں انہیں پرٹک جاتی ہیں

وہ دونوں جیسے ہی کلاس میں داخل ہوتے ہیں سبکی نظریں انہیں پرٹک جاتی ہیں

ہیلو السلام علیکم آل سٹوڈنٹس وہ ساری کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے بولتے ہیں وعلیکم السلام سر

پوری کلاس یک زبان ہو کر جواب دیتی ہے امید کرتا ہوں اب تک کا
دن آپ کا آج کا دن بہترین گزر رہا ہو گا
اوہو آج تو نئے لوگ آئے ہیں ہے انج اپ کو کالج کی راہ کیسے نظر آگئی
مس حریم سلطانسر ماجد کہ حریم کو مخاطب کرتے ہی پوری کلاس کی
نظریں حریم پر اٹھتی ہیں

جو اپنے بالوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپنے کی ناکام کوشش کرنے میں
مصروف ہوتی ہے شاہد مس حریم میں آپ سے ہی بات کر رہا
ہوں۔ ماجد طنز کرتے ہوئے بولے
یس سر آپ نے مجھے بلایا

میں نے آپ ہی کو بلایا ہے مس حریم سلطان اپ کا نام ہی ہے
ایک تو سر ماجد کی بار بار طنز کرنے کی عادت سامنے والے کو شرمندہ کر
کے رکھ دیتی ہے کلاس میں سرگوشی ہوئی کیا یہاں کوئی اور بھی حریم

سلطان ہے سرماجد کلاس کو مخاطب کرتے ہوئے بولتے ہیں حریم تو سر سے پیر تک شرمندگی میں پور پور ہو جاتی ہے اس نئے والے باڈی گارڈ کے سامنے آج کے دن ہی اس کی عزت کا فلودہ ہو گیا اور آپ جناب کون ہیں؟ مس حریم کہیں یہ آپ کا نیا باڈی گارڈ تو نہیں سرماجد ہشام سے بات کرتے ہوئے حریم کی طرف متوجہ ہوئے

yes sir حریم ہشام کو گھورتے ہوئے بولتی ہے
تو مسٹر باڈی گارڈ آپ کلاس روم میں کیا کر رہے ہیں؟ آپ کو میرے خیال سے باہر ہونا چاہیے

کیوں مجھے باہر کیوں ہونا چاہیے؟ کیونکہ آپ کی وجہ سے کلاس ڈسٹرب ہو سکتی ہے اسلیے

سیریسلی میں یہاں کیا ڈانس کر کے دکھانے والا ہوں یا ان بچوں کو انٹرٹین کرنے کے لیے کوئی میجک شو پیش کرنے والا ہوں جو یہ بچے

میری موجودگی سے ڈسٹرب ہوں گے مجھے نہیں لگتا میرے یہاں بیٹھنے سے کسی کو بھی کسی قسم کا او بھیکشن ہونا چاہیے
یہاں یہ سب کیا چل رہا ہے؟ کالج کے پرنسپل کلاس میں داخل ہوتے ہوئے بولے

سر یہ مس حریم کے باڈی گارڈ گار ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ اسی کلاس روم میں ان کے ساتھ بیٹھے گے
الٹا یہ مجھ سے ہی بحث کیے جا رہے ہیں

ہیلو سر میں ہشام غازیان ہوں میں نے ہی آپ سے ہی فون کال پہ بات کی تھی میں مس حریم کا باڈی گارڈ (ہشام پرنسپل کو مخاطب کرتے ہوئے بولا)

جی بالکل مجھے یاد ہے سلطان صاحب بھی اس بارے میں مجھ سے بات کر چکے ہیں سر ماجد آپ مسٹر ہشام کو کلاس میں بیٹھنے کی اجازت دی یقیناً

ان کی وجہ سے کلاس ڈسٹرب نہیں ہوگی (یہ کہتے ہی پرنسپل کلاس روم سے چلے گئے) اوکے تو مسٹر ہشام آپ کلاس روم میں بیٹھ سکتے ہیں مگر بغیر ڈسٹربنس کے

مجھے جگہ مل سکتی ہے؟ ہشام حریم سے مخاطب ہوا) تم میرے ساتھ میں بیٹھو گے حریم دبے دبے غصے میں بولی

ظاہر سی بات ہے میں تمہارے ساتھ ہوں تو تمہارے ساتھ ہی بیٹھوں گا ہشام بھی بضد تھا

تو کہیں کسی لڑکے کے ساتھ جا کر بیٹھ جاؤ یا پھر باہر چلے جاؤ آئی ڈونٹ کیر (آخری الفاظ باہر کے

(دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

(سرماجدان دونوں کی کسرپرسن کرا نہیں دیکھنے لگے) مسٹر ہشام اینڈ
مس حریم میرے خیال سے آپ دونوں کی وجہ سے کلاس ڈسٹرب ہو
رہی ہے

دونوں ہی سرماجد کی آواز پر سیدھے ہوئے کیا مسئلہ ہے آپ دونوں کو
سرماجد تھوڑا غصے میں بولے نہیں مسئلہ تو نہیں ہے بٹ بیٹھنے کی جگہ
نہیں مل رہی (ہشام نچلا ہونٹ باہر نکالتے ہوئے بولا اس وقت انتہا کی
معصومیت تھی اس کے چہرے پر)

مس حریم کے ساتھ بہت ساری جگہ ہے آپ وہاں بیٹھیں اور اب کوئی
آواز نہ آئے انہیں وارننگ دیتے ہوئے پھر سے پڑھانے لگے ہشام نے
کہتے ہی حریم کو سائڈ ہونے کا اشارہ کیا اور may I حریم کو دیکھا
حریم ایک جھٹکے میں اسے جگہ دی اور درمیان میں اپنا بیگ رکھ دیا

ہشام اب حریم کے ساتھ براجمان ہو گیا اب وہ کہیں سے باڈی گارڈ نہیں لگ رہا تھا اب کلاس مکمل طور پر شروع ہو چکی تھی ہر طرف خاموشی ہی خاموشی چھائی ہوئی تھی ہانیہ ہشام کو تکنے میں مصروف تھی، رانیہ سر کے لیکچر کو غور سے سن رہی تھی، حریم بھی لیکچر ہی لے رہی تھی

مگر وقفے وقفے سے ہشام کو بھی گھوری سے نواز رہی تھی ہشام ان سب سے بے خبر ارد گرد کا مکمل جائزہ لے رہا تھا کیونکہ یہ اس کی ڈیوٹی میں شامل تھا کلاس اوور ہو

چکی تھی تمام سٹوڈنٹ کلاس سے باہر جا چکے تھے اب آپ چلیں گی بھی یا یہیں بیٹھنے کا ارادہ رکھتی ہیں میں تمہیں پٹوانے کا ارادہ رکھتی ہوں پٹوگے میرے لیے کیوٹ سی شکل بناتے ہوئے بولی

آریو آؤٹ آف یور مائنڈ دماغ سیٹ ہے تمہارا کیسی بہکی بہکی باتیں کر
 رہی ہو۔ او آئی سی تم اتنے دنوں بعد کالج آئی ہو شاہد اسی کی وجہ سے تم
 ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو (ہشام اپنی ہنسی دباتے ہوئے بولا)
 ہنس لو آج کے دن تم کھل کر ہنس لو کیونکہ آج کے بعد یہ دانت
 سلامت نہیں رہیں گے حریم ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی
 ارے ارے میں تو ڈر گیا ایسا کیا کرنے والی ہو تم زرا مجھے بھی بتاؤ کہیں تم
 مجھے جان سے مارنے تو نہیں والی نا پلیر پلیر ایسا مت کرنا نہیں تو میرے
 بچے میری بھری جوانی کی موت میں یتیم ہو جائیں گے اتنا کہتے ہی ہشام
 زور زور سے قہقہے لگانے لگا
 باہر کیوں کھڑے ہو اندر آ جاؤ (ہشام کو اس طرح گلا پھاڑتے ہنستے ہوئے
 دیکھ کر حریم نے ہانک لگائی) ہشام کا قہقہہ حریم کی آواز پر تھما اور اس
 نے دروازے کی جانب دیکھا

ایک دہلی جسامت کا لڑکا اندر داخل ہوتا دکھائی دیا اسے دیکھتے ہی حریم کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ابھر آئی

اسے جانتے ہو؟ (حریم نے ہشام سے پوچھا)

نہیں کون ہے یہ چیٹر کنجو؟ حریم کے پوچھنے پر ہشام نے آنے والے پر طنز کیا

اسکا نام ٹونی ہے یہ تو میں چٹکیوں میں مسل سکتا ہے کراٹے میں ایکسپرٹ ہے اب پتہ چلا یہ کون ہے (حریم ہشام کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولی)

یہ کیسا نام ہوا ایسے نام تو کتوں کے ہوتے ہیں ہشام اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے بولا

اوہیلوز یادہ کھی کھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے جو بھی ابھی کہا وہ مذاق نہیں تھا ٹونی دکھاؤ اسے کہ تم کیا کیا کر سکتے ہو پہلے تو اس کے

دانت توڑنا کہ پھر کبھی ہنس نہ سکے حریم ہشام کو بولنے کے بعد ٹونی کو
دیکھتے ہوئے بولی

ٹونی ہشام کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا Bro تو ہو جائے

Why not bro I am excited to fight with

ہشام اپنا کوٹ اتارتے ہوئے بولا اور چند قدم ٹونی کے قریب you
چلتے ہوئے آیا



Zubi Novels Zone

Don't take me
easy bro

ٹونی ہشام کا اتنا اور کانفیڈنٹ دیکھتے ہوئے بولا

Yeah 😎 😊 😊

حریم بھی ہشام کا یہ اور کانفیڈینٹ دیکھتے ہوئے بولی ارے اسے چھوڑو یہ ہمارا ٹائم ویسٹ کر رہی ہے جو کام کرنے آئے ہو وہ کروں ہشام حریم کو دیکھتے ہوئے بولا شروع ہو جاؤ ٹونی اسے چلنے پھرنے کے قابل مت چھوڑنا تاکہ یہ پھر کبھی کسی کا باڈی گارڈ بننے کے قابل نہ رہے ارے میں بھی تو یہ کام نہیں کرنا چاہتا تھک گیا ہوں لوگوں کی رکھ والی کرتے کرتے

اب اگے زندگی میں تھوڑا ریسٹ کرنا چاہتا ہوں چلو اسی بہانے اب اس کام سے فارغ ہو جاؤں گا ہشام ہاتھوں کو بیچ کی شکل دیتے ہوئے تھوڑا پیچھے ہوا اور ایک ہاتھ سے ٹونی کو آگے آنے کا اشارہ کیا حریم بھی فائٹ کامزہ لینے کے لیے دور بیچ پہ جا کر بیٹھ گئی اب اے گا مزہ یہ تو گیا آیا بڑا باڈی گارڈ بننے حریم منہ کی زاویے بگارتے ہوئے بولی

سین کچھ یوں تھا کہ جیسے ہی ٹونی نے اپنا قدم ہشام کی طرف بڑھاتا ہے
ہشام ایک تیج اس کے پیٹ میں مار کر گرا دیتا ہے ٹونی کا توازن بگڑتے ہی
وہ منہ کے بل زمین بوس ہوگی

اٹونی کی ایسی حالت دیکھتے ہی حریم دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئی
ہشام بھی سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا

حریم نے فوراً سے ٹونی کی ہارٹ بیٹ چیک کی کوئی رسپانس نہ ملنے پر وہ
ہشام سے مخاطب ہوئی یہ کیا کیا تم نے ڈفر؟
میں نے کیا کیا؟ معصومیت کی انتہا تھی

یہ تو مر گیا ہے اس کی تو سانسیں بھی نہیں چل رہی ہیں یہ کیا کیا تم نے
کوئی ایسا کرتا ہے کیا؟ حریم ٹونی کی فکر مندی میں بولی
تو تم کون سا اسے میرے ساتھ لوڈو کھلوانے لائی تھی تم بھی تو یہی
کرنے والی تھی ہشام اس کی حالت کا مزہ لیتے ہوئے بولا

مگر یہ تو مر گیا ہے اب کیا کریں۔ میں تو کہہ دوں گی کہ یہ سب تم نے کیا ہے میرا اس میں کوئی قصور نہیں حریم اپنا راستہ کلیر کرتے ہوئے بولی ہشام نیچے جھکا اور ٹونی کی نبض چیک کرتے ہوئے بولا مجھے افسوس ہے حریم ہشام افسردہ چہرہ بناتے ہوئے بولا

کیوں کیوں کیا ہوا کیا یہ واقعی میں مر گیا ہے؟ حریم ٹونی کو دیکھتے ہوئے بولی

نہیں نہیں افسوس اس کے مرنے کا نہیں تمہاری کم عقلی کا ہے مجھے ہشام حریم کو گھورتے ہوئے بولا

مطلب یہ مرا نہیں ہے اف میں تو خواہ مخواہ ہی پریشان ہو گئی یہ تو زندہ ہے حریم ایک تھپڑ ٹونی کو رسید کرتے ہوئے بولی

ہاں ابھی تک تو زندہ ہے لیکن اگر ابھی ڈاکٹر کے پاس نہ لے کر گئی تو ضرور مر جائے گا اور میں بھی کہہ دوں گا میرا کوئی قصور نہیں یہ سب کیا

کرایا اسی لڑکی کا ہے بیکازائی ہیو سپاے کیمرہ ہشام اپنے شرٹ پہ لگے
سپاے کیمرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا اور ہشام کے اس طرح
کہنے پر حریم کے تو طوطے اڑ گئے

تو شکل کیا دیکھ رہے ہو چلو چلتے ہیں ہاسپٹل تم نے تو پکارا ادہ کر رکھا ہے
مجھے جیل پہنچانے کا اور یہ کہتے ہی حریم اٹھ کھڑی ہوئی اور ہشام کو ٹونی کو
اٹھانے کا اشارہ کیا

اور پھر دونوں کالج سے ڈائریکٹ ٹونی کو لے کر ہاسپٹل پہنچے
ہشام اور حریم آئی سی یو کے باہر کھڑے انتظار کر رہے ہوتے ہیں اور
حریم تو باقاعدہ ٹینشن کے مارے کوریڈور کے چکر پہ چکر لگا رہی ہوتی
ہے

اسے کچھ ہو گا تو نہیں نہ (حریم پریشانی میں ہشام کا ہاتھ پکڑتے ہوئے
بولتی ہے)

اس کے ایسا کرنے پر ہشام کبھی حریم کو تو کبھی اپنے بازو پہ رکھے حریم کے ہاتھ کو دیکھتا ہے

کچھ زیادہ پریشانی نہیں ہو رہی ہشام حریم کو گھورتے ہوئے بولا
ہشام کے اس طرح کہنے پر حریم جھٹکے سے اس سے دور ہوئی اتنے میں
ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر آتا ہے آپکا پیشنٹ اب بہتر ہے بٹ تھوڑی دیر
تک ہوش میں آجائے گا

تھینک یو سوچ سر آپ کو نہیں پتہ آپ نے کتنی بڑی گڈ نیوز سنائی ہے
حریم خوشی سے بولی تھینک گاڈ وہ ٹھیک ہو گیا نہیں تو تم پکا جیل میں
جاتے حریم ہشام کو منہ چراتے ہوئے بولی
سیر یسلی مس حریم؟ کیونکہ مجھے ایسا بالکل نہیں لگتا چلیں اب حریم
زبان دکھاتے ہوئے آگے چلی گئی ہشام نے اس کی حرکت کو نظر انداز
کیا اور چل پڑا

میں ہشام گاڑی کو یک دم بریک لگاتا ہے حریم کا سر ڈش بورڈ پر لگتے لگتے
بچتا ہے

دماغ سیٹ ہے تمہارا باڈی گارڈ ابھی میرا سر پھٹ جاتا تم مجھے نیا لا کر
دیتے حریم تپ کر بولی

آئی ایم سوری سامنے ٹریفک جیم ہے اس لیے گاڑی کو بریک لگانا پڑا اتنے
میں حریم کی نظر سامنے کھڑی گاڑیوں پر پڑتی ہے اور پھر نظر گھما کر
ہشام کو دیکھتی ہے پھر بھی تمیز سے گاڑی روکتے

اور پھر چہرہ دوسری طرف کیے بیٹھ جاتی ہے نیکسٹ ٹائم خیال رکھوں
گا۔ اگلی بار اس سے بھی زیادہ زور کا بریک لگاؤں گا آخری بات ہشام نے
دل میں کہی

اور سامنے رکی ٹریفک کی طرف دیکھنے لگ

یہ گجرے لے لو صاحب جی گاڑی کے پاس بچہ آکر رکاتا تازہ اور خوشبودار
پھول ہیں

نہیں لینے جاؤ یہاں سے کسی اور کو جا کر بیچو ہشام نے جان چھڑوانا چاہی
لے لو نا صاحب جی تازہ پھول کے گجرے ہیں اور خوشبودار ہیں بچہ ہشام
کو گجرے لے لینے پر آمادہ کرتے ہوئے بول

کہا نہ نہیں لینے سمجھ نہیں آتی تمہیں یہ بات جاؤ یہاں سے اب میری
گاڑی کے پاس نہ آنا ہشام نے بچے کو ڈپٹتے ہوئے بولا حریم تو بٹ بچے کا
اترا ہوا چہرہ ہی دیکھ رہی تھی

اور دلی دل میں ہشام کو کوس بھی رہی تھی لے لے تو کیا ہوگا چلو بچے کا
بھلا ہی ہو جائے

اچھا صاحب جی اپنے ساتھ بیٹھی پیاری ساری ادا اس بیوی کے لیے ہی
لے لو اور ان کی ناراضگی دور کرو بچے کا بیوی کہنے پر ہشام اور حریم نے
ایک دوسرے کو دیکھا ایسے دیکھا جیسے یہ کیا کہ دیا اس نے
ہم کہاں سے میاں بیوی لگتے ہیں ایک دوسرے کا ایکسا کسرے کرتے
ہوئے سوچا اور جلدی سے نظروں کا زاویہ بدل لیا
اوئے یہ میری بیوی نہیں ہے ہشام نے اپنی صفائی پیش کی اور اس کے
اس طرح کہنے پر حریم کی ہنسی چھوٹی اور
حریم نے فوراً سے اپنا ہاتھ اپنے منہ پہ رکھ لیا
تو ادا اس مالکن کے لیے ہی لے لو انہیں بھی تو گجرے پسند ہونگے بچے
نے جوش میں بولا بچے کے مالکن کہنے پر جہاں ہشام کی آنکھیں حیرت
سے پھیلی وہیں حریم کا قہقہہ گاڑی میں گونجا

یہ مالکن نہیں ہے میری سمجھے اور جاؤ اب یہاں سے میرا مزید دماغ
خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہشام بچے کو غصہ کرتے ہوئے بولا
اتنے میں حریم بول پڑی حد ہے

اس میں غصہ کرنے والی کون سی بات ہے تم بچے سے گجرے لو بس
بات ختم

حریم نے آسان حل بتایا ہشام نے پہلے حریم کو گھورا اور بچے سے گجرے
لے لیے اور ڈش بورڈ پہ رکھ دیے

یہ گجرے میں رکھ لوں حریم گجروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی
لے لو میں ان کا کیا کروں گا ہشام کے بولتے ہی حریم نے گجرے پہن
لیے

ہائے امی۔۔۔ حریم گھر میں داخل ہوتے ہوئے سامنے بیٹھی اپنی امی کو
ہاتھ ہلاتے ہوئے کہتی ہے

حریم کتنی دفعہ کہا ہے تمہیں گھر میں داخل ہوتے وقت سب کو سلام کرتے ہیں صبیحہ بیگم حریم کو سمجھاتے ہوئے بولتی ہیں

اچھانا گلی بار خیال رکھوں گی صبیحہ بیگم کے نصیحت کرنے پر حریم منہ بناتے بولی

کیا چل رہا ہے یہاں اچھا ہمارا بچہ کالج سے واپس آگیا اتنی دیر سے خیریت حریم کو گلے لگاتے ہوئے بولے سلطان صاحب کے پوچھتے ہی حریم نے جھٹ سے ہشام کو دیکھا

وہ گاڑی خراب ہو گئی تھی دونوں ایک ساتھ بولے اور بولتے ہی دونوں نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا انگوٹھا دکھاتے ہوئے گڈورک کا اشارہ دیا

اچھا ہشام چلو مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے سلطان صاحب نے ہشام کو مخاطب کرتے ہوئے بولا جی سر چلیں (ہشام نے ہامی بھری)

سلطان صاحب ہشام کو کہتے ہی وہاں سے چلے گئے اس سے پہلے ہشام
سلطان صاحب کے پیچھے جاتا حریم ہشام کے پاس آکر رکتی ہے
یاد ہے نا ہم دونوں کے بیچ میں کوئی بھی بات ہو چاہے وہ آج کا واقعہ ہی
کیوں نہ ہو

تم کسی تیسرے سے چاہے وہ میرے بابا ہی کیوں نہ ہوں کچھ نہیں بتاؤ
گے حریم میں ہشام کو اس کی کہی ہوئی بات یاد دلائی اور ہشام اسے
بنا جواب دیے وہاں سے چلا گیا

حریم وہاں کیوں کھڑی ہو یہاں آو میرے پاس حریم کو وہیں کھڑے
دیکھ کر بولیں حریم انکے بلانے پر ان کے پاس جا کر بیٹھی
ہممم تو آج کا دن کیسا گزرا؟ ہشام کو زیادہ تنگ تو نہیں کیا دیکھو اگر
تمہاری شکایت ملے گی نا تو تمہارے بابا تم سے بہت خفا ہوں گے سببیا

بیگم اپنی بیٹی کو سمجھاتے ہوئے بولی کیونکہ وہ حریم کی حرکتوں سے اچھی طرح سے واقف تھی

اوہو میں ہشام کو کیوں تنگ کروں گی میں بچی تھوڑی ہوں مجھے پتہ ہے کہ وہ میری حفاظت کے لیے میرے ساتھ ہے تو میں کیوں تنگ کروں گی حریم معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی

اوہو میری بیٹی کب سے اتنی سمجھدار ہوگی چلو اچھی بات ہے جاؤ جا کے چینج کرو پھر ہم سب ساتھ میں مل کر کھانا کھائیں گے

ہشام میں حریم کی طرف سے بہت پریشان ہوں سلطان صاحب پریشانی کے عالم میں بولے

سر آپ کیوں پریشاں ہوتے ہیں میں حریم کے ساتھ ہوں نہ میرا یقین کریں میں انہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

اچھا تو بتاؤ آج کا دن کیسا گزرا؟

اچھا تھا کہ۔۔ کافی اچھا تھا ہشام انکے اس طرح اچانک پوچھنے پر تھوڑا
 ہڑ بڑایا ہشام کے اس طرح کہنے پر سلطان صاحب قہقہہ لگا کر ہنسنے
 آپ ہنس کیوں رہے ہیں اس میں ہنسنے جیسا کیا تھا (ہشام کو ان کا یوں ہنسنا
 تھوڑا عجیب لگا)

ہشام کیا تم اتنے یقین سے کہہ سکتے ہو کہ آج کا دن تمہارا حریم کے
 ساتھ یعنی میری اکلوتی سر پھری بیٹی کے ساتھ اچھا گزرا میں مان ہی
 نہیں سکتا سلطان صاحب بے یقینی کہ عالم میں بولے ہشام تو ان کو دیکھتا
 ہی رہا

تو آپ سب جانتے ہیں کہ آج کالج میں آپ کی بیٹی نے کیا کارنامہ سر
 انجام دیا ہے (ہشام انہیں دیکھتے ہوئے بولا)
 تو تمہیں کیا لگتا ہے اپنی بیٹی کو میں نہیں جانتا تم سے بلکہ سب سے کئی
 زیادہ اچھے سے میں اپنی بیٹی کو جانتا ہوں

تمہارے کالج، ٹیوشن سینٹر، جم سنٹر اور ڈیلی روٹین کا ٹائم ٹیبل ہے اور
میں ہر جگہ تمہارے ساتھ ہوں گا ہشام نے سارا ٹائم ٹیبل چٹکیوں میں
بتایا اور بات ختم کی حریم تو اس کا منہ ہی دیکھتی رہی
ہشام کہ اس طرح ایڈیٹیو ڈکھانے پر حریم نے اسے چھوٹی آنکھیں کر
کے دیکھا

اب کہاں جا رہے ہیں ہم مسٹر باڈی۔۔۔ گارڈ؟ ہری نے باڈی گارڈ کو
ذرا المبا کرتے ہوئے بولی
ہم پہلے پارک میں جائیں گے ہشام نے حریم کو اپنا پلان بتایا
کیوں میں تمہیں کوئی چھوٹی بچی لگتی ہوں جو تم مجھے صبح صبح پاک میں
کھیلانے لے جا رہے ہو حریم نے بڑی ہی بیزاریت سے بولا

گھمانے، پھر انے یا پھر کھیلانے نہیں لے کے جارہا جس بھی مقصد کے لیے لے کے جارہا ہوں وہاں جاتے ہی پتہ چل جائے گا اب تمہاری آواز نہیں آنی چاہیے

نہیں کرتی بات ہشام کی بات پر حریم نے منہ بنا لیا تھوڑی دیر میں ہی دونوں پارک میں موجود ہوتے ہیں جہاں چھوٹے چھوٹے بچے اپنی ماؤں کے ساتھ کھیلے میں مصروف ہوتے ہیں اوو وکتنے پیارے بچے ہیں حریم پیار سے بچوں کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے یہاں آکر تو مجھے اپنا بچپن یاد آگیا

مس حریم آپ ابھی بچپن سے باہر کب آئیں ہیں آپ کی حرکتیں چھوٹے بچوں سے بھی بدتر ہیں ہشام حریم کو دیکھتے ہوئے بولا

وٹ یو مین کہنا کیا چاہتے ہو میں بچوں جیسی حرکتیں کرتی ہوں حریم اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتی ہے (ہشام اس کی اس طرح کہنے پر ہاں میں سر ہلاتا ہے جس کا صاف مطلب ہاں تم)

بھاڑ میں جاؤ تم (حریم اپنی جان سے چھڑاتے ہوئے بولتی ہے)

Your time

starts now

کیا مطلب ہے تمہارا؟ حریم ہشام کہ اس طرح کہنے پر چونک کر پوچھتی ہے ہشام بدلے میں کچھ نہیں کہتا بٹ گردن موڑ کر حریم کو دیکھتا ہے میں تنگ آ گیا ہوں تم سے لڑکی چھٹکارا چاہتا ہوں میں تم سے ہشام ایک ایک لفظ حریم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولتا ہے ک کیا مطلب ہے تمہارا؟ تم مجھ سے چھٹکارا چاہتے ہو مطلب حریم حیران ہوتے ہوئے پوچھتی ہے

ہشام اس کے چہرے پر ڈر واضح دیکھ رہا ہوتا ہے

ہاہاہاہا حریم کو اس طرح ڈرتے دیکھ ہشام قہقہہ لگا کر ہنستا ہے تم تو ڈر گئی

حریم میں تو مذاق کر رہا ہوں ہشام اسکا ڈر دور کرتے ہوئے بولتا ہے

مجھے یہ مذاق نہیں لگا حریم جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولتی ہے

اف ہو حریم تم ٹائم ویسٹ کر رہی ہو میرا اور اپنا دونوں کا جو کرنے آئے

ہیں وہ کر لیں ہشام اب تھوڑا سپاٹ انداز میں کہتا ہے

تم یہاں کھڑی ہو میں واج پر ٹائم سیٹ کر لیتا تمہیں دس منٹ میں اس

گراؤنڈ کے 10 چکر لگانا ہے

ہشام حریم کو پوائنٹ پر کھڑا کرتے ہوئے بولتا ہے

چکرا تنی گرمی میں تمہارا دماغ ٹھیک ہے وہ بھی اس پارک کے 10

اتنے بڑے پارک کے حریم پریشانی کے عالم میں ہاتھوں کا اشارہ کرتے

ہوئے بولے ہی جا رہی تھی

ہاں جی بالکل مس حریم یو آر ٹائم سٹارٹ ناؤ ہشام سیٹی بجاتے ہوئے بولتا ہے چلو بھی ہشام حریم کو رکادیکھ بولتا ہے جو اسے مسلسل گھوری جا رہی تھی حریم ہشام کو زبان دکھاتے ہوئے ڈور لگادیتی ہے ہشام اسے نظر انداز کرتے ہوئے اس کا ٹائم نوٹ کرنے لگ جاتا ہے حریم تو پانچ چکر لگاتے ہی تھک جاتی ہے بس اس سے زیادہ نہیں ہو پائے گا مجھے بہت پیاس لگی ہے

لو پانی پیو ہشام واٹر بوتل حریم کو پکڑاتے ہوئے بولتا ہے حریم سارا پانی ایک ہی سانس میں پی جاتی ہے اور خالی بوتل ہشام کو پکڑاتی ہے چلو چلتے ہیں ہو گئے تمہارے 10 چکر حریم وہاں سے بس جلدی سے نکلنا چاہتی تھی اس مسٹر باڈی گارڈ کا کیا بھروسہ پھر کیا کروانے لگ جائے

دس نہیں پانچ چکر حریم جو وہاں سے رفو چکر ہونے کے چکروں میں
تھی ہشام نے اسے ٹوکا

پانچ چکر ایسے کیسے پانچ چکر میں نے گئے ہیں پورے دس چکر تمہیں ہی
کوئی غلطی ہوئی ہوگی پھر وہ بھی حریم تھی کہاں ہار ماننے والی تھی
دس نہیں پانچ میں نے خود گئے جاؤ دوبارہ سے باقی کے پانچ لگا کر آؤ
ہشام نے حریم کو واپس کی طرف موڑا

م۔ مگر اگر کچھ نہیں جو کہا ہے وہ کرو حریم بولتی اس سے پہلے ہشام بول
پڑا ہشام کے کہتے ہی حریم نے دوڑ لگا دی ہشام نے حریم کا پھر سے ٹائم
نوٹ کیا

اب تو ہو گئے دس حریم گھٹنوں پہ ہاتھ رکھے جھکی ہوئی بولی
ہممم ہو گئے چلو کالج کا ٹائم ہو گیا ہے ہشام گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے
بولا حریم اس کو زبان دکھاتے ہوئے آگے چلی جاتی ہے

““““““““““

کلاس روم میں بیٹھے سبھی بچے خوش گپیوں میں مصروف ہوتے ہیں اور کچھ شرارتوں میں دراصل آج سرماجد چھٹی پر ہیں اور بچے موج مستیوں میں لگے ہوئے ہیں

مسٹر باڈی گارڈ اس سے بہتر نہیں تھا کہ تم مجھے گھر لے جاتے آج سارا دن یوں ہی بوریت میں گزر جانا ہے

کلاس میں ٹیچر کے ہونے یا نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے تم پڑھنے آئی ہو تو پڑھو یا تو کل کا پڑھا دہرا لو اس طرح تمہارا ٹائم ویسٹ نہیں ہو گا اور تم بوریت بھی محسوس نہیں کرو گی اس ایزی

اوو سوویٹ تم کتنی اچھی باتیں کرتے ہو ہانیہ ہشام کے اس طرح کہنے کی انداز پر شیریں لہجے میں بولتی ہے حریم اور ہشام دونوں ایک ساتھ ہانیہ کو دیکھتے ہیں تھینک یو سوچ مس ہانیہ ہشام ہانیہ کا شکریہ ادا کرتا ہے

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو میں نے کچھ غلط بولا ہے ہانیہ حریم کی
نظروں کو خود پر محسوس کرتے ہوئے بولتی ہے
نہیں دراصل تم ہر ایک لڑکے کو یہی کہتی ہو بس اسی لیے دیکھا تھکتی
نہیں ہو ایسی حرکتوں سے

حریم مسلسل ہانیہ کو اپنی نظر میں رکھتے ہوئے بولتی ہے
اچھا کیا ایسا ہے تو تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے حریم ہانیہ چہرے پر
شیطانی مسکراہٹ لاتے ہوئے بولتی ہے
کیا مطلب ہے تمہارا اس بات سے حریم اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے
ہوئے بولتی ہے

وہی جو تم سمجھ رہی ہو ہانیہ حریم کی طرف ایک قدم بڑھاتے ہوئے
بولتی ہے

نہیں میں نہیں سمجھی ذرا ٹھیک سے سمجھانا حریم بھی ایک قدم بڑھاتے ہوئے بولتی ہے ان دونوں کے بیچ میں ہشام ہاتھ کیے ہوئے کھڑا ہوتا ہے

اب تم خود کو ہی دیکھ لو آئے دن نئے باڈی گارڈ کے ساتھ میں ہوتی ہو اور آئی میرے کریکٹر پہ بات کرنے والی تم جیسی امیر باپ کی سیٹیاں چٹاخ۔۔ کلاس میں زوردار تھپڑ کی آواز گونجتی ہے سب کے سب تماشا بنے کھڑے ہوتے ہیں ہانیہ منہ پہ ہاتھ رکھے بے یقینی سے حریم کو دیکھے جا رہی ہوتی ہے سب کو خود کو دیکھتا پا کر ہانیہ حریم کی طرف ایک قدم بڑھاتی ہے

ہاؤڈیر یو حریم اتنا کہتے ہی ہانیہ حریم کی طرف غصے سے بڑھتی ہے حریم بھی کہاں رکنے والی تھی اب حریم کو کنٹرول کرنے والا ہشام تھا اور ہانیہ کو کنٹرول کرنے والی پوری کلاس

میں حریم سلطان ہوں میں کسی کو بھی اپنے کریکٹر پہ انگلی اٹھانے کی اجازت نہیں دیتی تمہیں بھی نہیں یونچ حریم غصے سے چیختے ہوئے بولتی ہے اور ہشام اسے کلاس سے باہر لے جاتا ہے

میں اسے چھوڑوں گی نہیں حریم ہشام کو دھکا دیتے ہوئے بولتی ہے

چپ ہو جاؤ اب ایک لفظ نہ نکلے تمہارے منہ سے ہشام حریم کو ایک جھٹکے میں اپنے قریب کرتے ہوئے بولتا ہے حریم کہ تو منہ کو چپ ہی لگ جاتی ہے تم مجھے چپ ہونے کو کہہ رہے ہو وہ میرے کریکٹر پہ بات کر رہی تھی اور تم کہہ رہے ہو میں چپ ہو جاؤں حریم ہشام کے مقابلے میں زیادہ چیخ کے بولتی ہے

آہستہ کالج ہے تمہارا گھر نہیں جہاں تم گلا پھاڑ پھاڑ کے بات کر رہی ہشام اسے چپ کروانے کی کوشش کرتا ہے

تم تو میرے باڈی گارڈ ہونا تو تم نے اسے کیوں کچھ نہیں کہا حریم ہشام کو دیکھتے ہوئے دبے دبے غصے میں بولتی ہے

کیونکہ کسی سیانے نے کہا ہے کہ جب دو عورتیں آپس میں لڑ رہی ہوں تو ان کے بیچ میں کسی تیسرے کو مداخلت نہیں کرنی چاہیے ہشام پیچھے ہوتے ہوئے پر سکون لہجے میں بولا

کیوں اس سیانے نے ایسا کیوں کہا؟ حریم کا موڈ اب اچھا ہو گیا تھا اور وہ دلچسپی سے ہشام کی بات سن رہی تھی انہوں نے کہا جب دو عورتوں کی لڑائی میں تیسرا جاتا ہے تو وہ دونوں عورتیں ایک دوسرے کو چھوڑ کر اس تیسرے کی کٹائی لگانا شروع کر دیتی ہیں کوئی دیکھ کہ یہ نہیں کہہ سکتا یہ عورتیں تھوڑی دیر پہلے آپس میں لڑ رہی تھی کیا تم اس کٹائی کے ڈر سے بیچ میں نہیں آئے حریم ہشام کے سامنے آتے ہوئے بولتی ہے

ظاہر سی بات ہے ہر ایک کو اپنی سیلف ر سپیکٹ پیاری ہوتی ہے اور میں
ایسا کوئی رسک نہیں لے سکتا تھا سو میں بیچ میں نہیں آیا ہشام نے لڑائی
کے دوران بیچ میں نہ آنے کی وجہ بتائی
چلو اب یہاں سے چلتے ہیں میرا موڈ سپونل ہو گیا یہاں مزید رکنے کا دل
نہیں چاہ رہا حریم اداس ہوتے لہجے میں بولتی ہے
ہممم ویسے بھی تمہارا جم سنٹر کا ٹائم ہو گیا ہے میرے خیال سے اب چلنا
چاہیے

,,,,,,

اس وقت وہ دونوں عین وہ جم سینٹر کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں
یہاں کیوں آئے ہیں حریم ہشام سے پوچھتی ہے
تمہیں لڑنے کا بہت شوق ہے نابٹ اسلیے تمہیں یہاں لے آیا ہوں
ہشام سامنے جم میں موجود لوگوں کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے چلو اندر چلیں

ہشام آگے قدم بڑھاتے ہوئے بولتا ہے جم میں داخل ہوتے ہی اس پاس کے لڑکوں کی نظریں حریم پر پڑتی ہیں 19 سال کی خوبصورت لڑکی کا لے گھنے کندھوں تک آتے بال، گھنی بھنویں، ہر فی جیسی آنکھیں چھوٹا قد وہ بمشکل ہشام کے کندھوں تک پہنچتی تھی حریم اتنے سارے لڑکوں کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے ہشام کے ساتھ قدم سے قدم ملاتی ہے اور اسکی شرٹ کا بازو پکڑتی ہے تم مجھے کہیں اور بھی تولے کر جاسکتے تھے نا یہیں کیوں لے آئے اتنے سارے لڑکوں کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے پریشان ہوتے ہوئے بولی

میں آپ کے ساتھ ہوں تو پھر ڈر کس بات کا ہشام پر سکون لہجے میں بولا شاید وہ اس کی جھجک کو محسوس کر رہا تھا

مگر یہ لڑکے مجھے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے کیوں دیکھ رہے ہیں حریم ہشام کو
دیکھتے معصومیت سے بولی

کون لڑکے؟ ہشام جم میں نظر گھماتے ہوئے بولتا ہے
یہ سب جو کھڑے ہیں حریم ہاتھوں کا اشارہ لڑکوں کی جانب کرتے
ہوئے بولی ہشام حریم کے سامنے آکر کھڑا ہو جاتا ہے کیوں دیکھ رہے ہو
اسے کبھی لڑکی نہیں دیکھی؟ ہشام دبے دبے غصے میں بولتا ہے ہشام
کے بولتے ہی سب لڑکے سیدھے کھڑے ہو گئے اور اپنے اپنے کام میں
لگ گئے

واؤ بڑی دہشت ہے تمہاری گڈ حریم ہشام کو شاباش دیتے ہوئے بولتی
ہے ہشام جا کر ایک پنچنگ بیگ کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور گلوں پہننے
لگتا ہے

اب تم مجھے تیج مانا سکھاؤ گے ارے یار یہ تو مجھے آتا ہے دیکھا نہیں میں نے
کس طریقے سے جھاڑ مارا اس سوایزی حریم ہاتھوں کی مکیاں بناتے
ہوئے بولتی ہے

آپ کے اس تھپڑ میں اور اس پنچنگ بیگ کو تیج مارنے میں زمین آسمان کا
فرق ہے مس حریم

کیا فرق ہے صرف مکہ ہی تو مارنا ہے دیکھو میں ابھی مار کر دکھاتی ہوں اتنا
کہتی حریم گلوں پہن کر پنچنگ بیگ کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے

ہشام پنچنگ بیگ کی طرف اشارہ Yeah sure why not
کرتے ہوئے بولتا ہے حریم جوش جوش میں زور سے پنچنگ بیگ کو تیج
کرتی ہے پہلے تیج میں ہی حریم کی چیخ بلند ہوتی ہے

آہہہہہ یہ کیا ہے ایسا لگتا ہے جیسے اس میں پتھر بھرے ہوں حریم
روتلو منہ بناتے ہوئے بولتی ہے

میں نے کہا تھا تم سے نہیں ہو گا اپنا ہاتھ دکھاؤ ہشام حریم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولتا ہے

مجھے لگتا ہے میرا ہاتھ ٹوٹ گیا میں مزید کچھ نہیں سیکھ پاؤں گی مجھے آرام کی ضرورت ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے

حریم نچلا ہوٹ باہر نکالتے ہوئے بولتی ایسے میں وہ کافی کیوٹ لگ رہی تھی

یہ سب بہانے ہیں جانتا ہوں میں ہشام حریم کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولتا ہے کچھ نہیں ہوا ہے تمہارے ہاتھ کو بالکل ٹھیک ہے یہ

میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ تیج کیسے مارتے ہیں ہشام پنچنگ بیگ کے عین سامنے کھڑا ہو جاتا ہے اور ایک زوردار تیج مارتا ہے اور پنچنگ بیگ کو ہلتا دیکھ حریم کا تو منہ کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے

واؤ امیزنگ یار کیا تیج مارا ہے کمال ہے حریم جوش جوش میں اچھل کہ
بولتی ہے ویسے اتنے ہتھوڑے جیسے ہاتھ کہاں سے لائے ہو حریم ہشام
کے ہاتھوں کو ٹیچ کرتے ہوئے بولتی ہے
اب ایسے تیج مارنا تم بھی سیکھو گی تاکہ اگر کبھی میں موجود نہ بھی ہوں
تب بھی تم اپنی پروٹیکشن خود کر سکو

یہ سب مجھ سے نہیں ہوتا اور جب تم ہو گے تو مجھے کچھ بھی سیکھنے کی کیا
ضرورت حریم ہشام کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے بس ابھی کے ابھی گھر چلتے
ہیں حریم تھکے ہوئے لہجے میں بولتی ہے اور جانے سے پہلے مجھے تم
گو لگے بھی کھلاؤ گے اوکے

یہ آرڈر کس پہ چلا رہی ہو ہشام حریم کو دانت پیستے ہوئے بولتا ہے
افلورس تم پر اور کس پر اپنے نخرے تو تمہیں ہی دکھاؤں گی نہ ہشام کو
دیکھتے ہوئے بولتی ہے

رات کافی گہری ہو چکی تھی سلطان ہاؤس میں ہر کوئی گہری نیند خواب
خرگوش کے مزے لے رہے ہوتے ہیں
مگر کوئی ہے جو اس وقت گھر پر نظر رکھے ہوئے ہے
شاہد اسکا مقصد گھر میں گھسنا تھا وہ کافی دیر سے وہاں کے لوگوں کے
سونے کے انتظار کر رہا ہے

آخر کار وہ وقت آ ہی گیا اس لڑکی کی زندگی کی چند سانسیں باقی ہیں
کیونکہ میں آج اپنا کام مکمل کیے بغیر نہیں جاؤں گا بڑی ہی خباثت سے
بولا اتنا کہتے ہی اس شخص نے دیوار پھلانگی سلطان ہاؤس کے تعینات
کیے گئے

محافظوں سے بچتے بچاتے وہ حریم کے کمرے کے دروازے کے پاس آ
کر رکتا ہے اسکے چہرے پر فتح کی مسکراہٹ رقص کرتی ہے اور وہ حریم
کے کمرے کے دروازے کے ہینڈل کو گھماتا ہے

ہائے اللہ جی آج تو مت ماردی اس باڈی گارڈ نے میری حریم اپنی ہاتھ
دباتے ہوئے بولتی ہے اتنا کہتے ہی وہ بستر پر نیم دراز ہو جاتی ہے ابھی
اسکی آنکھ ٹھیک سے لگی بھی نہیں تھی کہ اسے کسی کے قدموں کی
چھاپ سنائی دی اور آواز قریب سے قریب ہوتی چلی گئی آواز تھمتے ہی
ہی حریم کافی پریشان ہو گئی

اس وقت کون ہو سکتا ہے اس وقت تو سب سوچکے ہوتے ہیں کہیں کوئی
گھر میں گھس تو نہیں آیا حریم سوچتی ہے اتنے میں دروازے کھلنے کی آواز
آتی ہے اور حریم یک ٹک دروازے کو ہی دیکھ رہی ہوتی ہے دروازے
سے اندر آنے والے شخص نے بلیک ہڈی پہن رکھی تھی اسکا چہرہ دیکھ
پانا انتہائی مشکل تھا کمرے میں کسی بلیک ہڈی پہنے ہوئے آدمی کو دیکھتے
ہی حریم کے توحوا اس بیگانا ہو گئے

ت۔ تم ک۔۔ کون ڈر کے مارے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کیے وہ اب

حریم کی جانب اپنا قدم بڑھاتا ہے

اسے آگے بڑھتے دیکھ کر حریم ہڑبڑاہٹ میں اپنی جگہ سے اٹھتی ہے

ڈر کیوں رہی ہو کافی دنوں سے تمہاری تلاش میں ہوں میں وہ اپنی جیب

سے چاقو نکالتے ہوئے بولتا ہے

اسکے چاقو دکھانے پر حریم اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے اور پیچھے دیوار

سے لگتی ہے

ہا ہا ہا ہا ارے اپنی ماما کا بچہ ڈر گیا اوووو ڈرو نہیں میں تمہیں تکلیف نہیں

دونگا ایک جھٹکے میں تمہارا کام تمام کر دوں گا تمہیں پتہ ہی نہیں چلے گا

نہیں پلیز نہیں میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا حریم تو رونے لگ پڑتی ہے

کیونکہ ایسی سچویشن سے وہ کبھی نہیں گزری

اور ناجانے آنے والے وقتوں میں اسے کس کس آزمائش سے گزرنا
پڑے حریم کے کہتے ہی وہ شخص اپنے قدم تیزی سے حریم کی طرف
بڑھاتا ہے اور چاقو سے وار کرتا ہے

آہستہ

اور حریم کی ایک چیخ بلند ہوتی ہے اور وہ چیخ حریم کی نہیں بلکہ اس بلیک
ہڈی میں موجود شخص کی تھی کیونکہ اسے حملہ کرتے دیکھ کر حریم نے پاس
پڑا اس اسکے سر پہ دے مارا جسکی وجہ سے اس بلیک ہڈی والے کا نشانہ
چوک گیا اور وہ شخص اپنا سر پکڑے زمین بوس ہو چکا تھا حریم کی چیخ سننے
ہی تمام گھر والے اس کے کمرے تک پہنچے حریم کو ڈرا سہا دیکھ سلطان
صاحب حریم کی جانب بڑھتے ہیں اور

حریم سلطان صاحب کے قریب پہنچتے ہی ڈر کہ مارے ان سے لپٹ جاتی ہے۔ وہ بلیک ہڈی والا موقع پاتے وہاں سے بھاگ نکلتا ہے اور اسکے بھاگتے ہی گارڈز اسکے پیچھے ہو لیتے ہیں

چھوڑنا نہیں اسے اگر یہ بچ نکلا نہ تو میں تم لوگوں کی جان لے لوں گا سلطان صاحب دھاڑتے ہوئے بولے حریم تھی کہ رونا بند نہیں کر رہی تھی اور روناب سسکیوں کی شکل اختیار کر چکا تھا یہ ہشام کہاں پر ہے اسے تو اس وقت یہاں پر ہونا چاہیے تھا سلطان صاحب تھوڑا پریشان ہوتے ہوئے بولے

پتہ نہیں سر ہمیں تو گھر میں ضروری کام کا کہہ کر گئے تھے مگر ابھی تک نہیں آئے سلطان صاحب کے پوچھنے پر ایک گار نے جواب دیا اور سلطان صاحب ہشام کا نمبر ڈائل کرنے لگے

““““““““““

یہ ایک بیڈ روم کا منظر ہے جہاں ہشام صوفے پر نیم دراز ہے اتنے میں
اس کے فون کی بیل بجتی ہے اور ہشام کی آنکھ فون کی رنگ ٹون بجنے پر
کھل جاتی ہے

سلطان سر کالنگ-----

یہ اس وقت کال کیوں کر رہے ہیں کہتے ہیں کال اٹینڈ کی
جی سر سب خیریت اس وقت کال کی کال اٹینڈ کرتے ہیں ہشام نے کال
کرنے کی وجہ پوچھی

اس وقت کہاں ہو تم؟ سلطان صاحب تھوڑا غصے میں بولے
میں گھر پر مگر یہ آپ کیوں پوچھ رہے ہیں سب خیریت ہے نا؟ ہشام
سلطان صاحب کی کال کرنے پر تھوڑا پریشان ہوا

ہشام غالباً تمہیں اس وقت سلطان ہاؤس میں ہونا چاہیے تھا مگر تم یہاں موجود نہیں ہو اس کا کیا مطلب سمجھوں میں سلطان صاحب کابلس نہیں چل رہا تھا کہ ہشام کی پٹائی لگا دیں

مگر سر ہوا کیا ہے بتائیں تو صحیح وہاں سب خیریت ہے آئی مین حریم تو ٹھیک ہیں؟ اب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا

ابھی اسی وقت یہاں پہنچوں نہیں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سلطان صاحب دھاڑتے ہوئے بولے اور کھٹاک سے فون بند کر دیا

یا اللہ خیر ہشام اتنا کہتے ہی کمرے سے باہر نکلا

تم کہاں چلے کتنے دنوں بعد اے ہو اور اتنی جلدی واپس جا رہے ہوں

نور بیگم ہشام کا راستہ روکے بولیں

وہ کچھ ضروری کام ہے مجھے اس لیے جانا پڑ رہا ہے مجھے اب اپنا خیال رکھیے میں چلتا ہوں اللہ حافظ

اور اس کو کیا بتاؤں میں کہ اس کے باپ کے پاس اتنا وقت بھی نہیں کہ
 وہ ایک رات اس کے پاس رک سکے
 نور بیگم کی آواز میں نمی کھل گئی
 ہشام چند پل اپنی ماں کو دیکھتا رہا اور بنا کچھ بولے وہاں سے چلا گیا
 کیسا جلا دباپ ہیں بچے کا تو خیال ہی نہیں ہے اسے اور نور بیگم بولتی
 ضامن کی کمرے میں چلی گئی

““““““““““

ہشام کی گاڑی سلطان ہاؤس کے گیٹ کے عین سامنے رکتی ہے اور ہشام
 گاڑی سے اترتے ہی اندر کی طرف دوڑ لگا
 دیتا ہے اندر داخل ہوتے ہی اس کی نظر روتی ہوئی حریم پر پڑتی ہے جس
 کی آنکھیں اب رونے کی وجہ سے قدر سرخ ہو چکی تھیں۔

تم کہاں تھے اب تک ہشام؟ سلطان صاحب حریم کے پاس سے ہٹتے ہوئے ہشام کے سامنے آتے ہوئے غصے سے بولے

سر میں گھر پر تھا کسی ضروری کام کی وجہ سے کیوں سر کیا ہوا؟

کیا حریم کی سیفٹی سے بڑھ کر بھی زیادہ ضروری کام ہے تمہارے لیے ہے تو بتاؤ؟

ہشام کو تو چپی لگ گئی

جانتے ہو آج کیا ہوا آج ایک انجام شخص نے رات کے پہر سلطان ہاؤس میں گھس کر حریم پہ اٹیک کیا اور یہ سب تمہاری لا پرواہی کی وجہ سے ہوا وہ ہشام پر دھاڑتے ہوئے بولے کیوں رکھا ہے میں نے تمہیں ہاں حریم کی سیفٹی کے لیے یہ سیفٹی کر رہے ہو تم؟ وہ ہشام کے دل کے مقام پر انگلی دباتے ہوئے بولے

یہ سب اسی کا کیادھرا ہے ڈیڈ آپ مانے یا نہ مانے یہ ان سے ملا ہوا ہے یہ
کوئی میری حفاظت نہیں کر رہا بلکہ یہ تو یہاں اپنا مقصد پورا کرنے کیلئے
ہے حریم ہشام کو ٹارگٹ کرتے ہوئے بولی

حریم کے اس طرح کہنے پر ہشام نے حریم کو دیکھا جو کھا جانے والی
نظروں سے اسی کو دیکھ رہی تھی

I'm so sorry ☹️ Hareem it's my
mistake

ہشام نے حریم سے اپنی لاپرواہی کی معذرت مانگی

but believe me sir next time as a nHi

Hoga I promise

ہشام حریم کے بعد سلطان صاحب کی طرف متوجہ ہو گا رنٹی ہے جو آج
ہوا وہ پھر دوبارہ کبھی نہیں ہو گا میں ایسے کیسے تم پر بھروسہ کر لوں

سر میں وعدہ کرتا ہوں اب ایسا دوبارہ کبھی نہیں ہوگا آئی پرومیس
 اچھا ٹھیک ہے اب اس سلسلے کو یہیں ختم کریں حریم پہلے سے ہی کافی
 ڈسٹرب ہے پلیز اگر ہشام کہہ رہا تو مان جائیں بٹ بات یہیں ختم کریں
 سیجا بیگم معاملہ ختم کرتی بولیں

اتنا کہتی ہیں وہ حریم کو لے کر چلی گئی

ٹھیک ہے ہشام یہ لاسٹ چانس دے رہا ہوں میں تمہیں اگر میری بیٹی
 کو تمہاری وجہ سے تمہاری لاپرواہی کی وجہ سے کچھ بھی ہوا میں تمہیں
 زندہ نہیں چھوڑوں گا

سلطان صاحب ہشام کو وارن کرتے ہوئے بولے اور چلے گئے
 ہشام نے اپنی داڑھی پہ ہاتھ پھیرا کون ہو سکتا ہے وہ ایسے کیسے گھر میں
 گھس سکتا ہے اتنا کہتے ہی وہاں سے چلا گیا

““““““““““

نج چکے تھے حریم نے آج کالج جانے سے منع کر am صبح کے 9:00
 دیا اور صاف صاف کہہ دیا کہ وہ آج ہشام کے ساتھ کہیں نہیں جائے
 گی اگر جائے گی تو اکیلی نہیں تو کہیں نہیں جائے گی
 اس لیے آج وہ گھر پر تھی جسکا صاف مطلب تھا کہ کہیں مت جاؤ چپ
 (کر کہ گھر بیٹھو)

بابا۔۔۔ بابا کیا ہوا نہیں کیوں بلارہی ہو؟ سیجا بیگم حریم سے پوچھتی
 ہیں

مجھے باہر جانا ہے میں گھر پر بور ہو رہی ہوں حریم منہ بناتے ہوئے بولی
 اچھا ٹھیک ہے۔ غلام دین غلام دین کہاں پر ہو یہاں آو سیجا بیگم حریم
 کو جواب دیتے ہی ملازم کو آواز دینے لگی
 جی بیگم جی آپ نے بلایا غلام دین بوتل کے جن کی طرح آیا

ہاں وہ ہشام سے کہو کہ حریم بی بی کو بہر لے جائے سیجا بیگم کہہتے ہی
سمجھو حریم کو تو آگ لگ گئی

ایک سیکنڈ میں اپ سے کہا ہے کہ مجھے باہر جانا ہے میں نے یہ کب کہا کہ
ہشام کے ساتھ جانا ہے مجھے اکیلے جانا ہے

اتنا کہتے ہی اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

میری بات تو سنو حریم سیجا بیگم نے باہر جاتی حریم کو آواز دی

““““““““““

حریم اس وقت مال میں موجود ہے اور وہ وہاں اکیلی نہیں ہے کوئی ہے جو
اس پر نظر رکھے ہوئے ہے جو اس کی ہر حرکت کو اپنی نظروں میں رکھے
ہوئے کیا کر رہی ہے کیا لے رہی ہے کہاں جا رہی ہے سب یہ نظر ہے
اس کی حریم خود پر کسی کی نگاہیں محسوس کرتے ہی پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے
مگر وہاں تو کوئی نہیں ہے اپنا خیال سمجھ کر وہ آگے چل پڑتی ہے اب اس

کی شاپنگ مکمل ہو چکی تھی اب وہ پارکنگ ایریا میں موجود تھی اب اسے اپنے پیچھے کسی کہ قدموں کی چھاپ سنائی دی اور اچانک سے پیچھے کی طرف مڑی

آہستہ ہشام کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر حریم کی چیخ بلند ہوئی تھی دماغ خراب ہے تمہارا کوئی ایسا کرتا ہے کیا ابھی ہارٹ فیل ہو جاتا میرا تمہارا کیا جاتا حریم مسلسل ہشام کو گھوسے مارتے ہوئے بولی جا رہی تھی اچھا اب زیادہ اوورری ایکٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے حریم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے بولا

حریم اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے پیچھے ہوئی ویسے تمہیں کس نے بتایا کہ میں یہاں ہوں؟ حریم نے ہشام سے پوچھا یہ میرا کام ہے مس حریم آپ پر نظر رکھنا ہشام گاڑی کی فرنٹ سیٹ سنبھالتے ہوئے بولا گھر چلیں میم انتظار کر رہی ہیں آپکا

نہیں مجھے ابھی باہر گھومنے پھرنے جانا ہے بلکہ تم مجھے لے کر جاؤ گے
 حریم گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ہشام سے بولتی ہے
 ٹھیک ہے مگر گاڑی میں بالکل خاموشی ہونی چاہیے
 ہاں تو تم خاموش ہی رہنا بول میں لونگی اوو و و کے او کے کو زرا کھینچ کر
 بولتی ہے اور آخر میں زبان دکھاتے ہوئے چڑھاتی ہے
 اسکی اس حرکت پر وہ ہشام سر جھکائے مسکراتا ہے

““““““““““

یہ کیا حرکت ہے حریم جب میں کہہ رہا ہوں کہ آپ گاڑی میں بیٹھے میں
 لا رہا ہوں تو باہر کیوں آئیں
 ہشام حریم کو ڈانٹتے ہوئے بولا
 اور وہ حریم ہی کیا جو فیل کرے وہ تو مست گو لگے کھانے میں لگی ہوئی
 تھی

بٹ بہت ہوا جا کر گاڑی میں بیٹھیں ہشام حریم کے ہاتھوں سے گولگپے کی پلیٹ لیتے ہوئے بولتا ہے

جار ہی ہوں مگر میں ایک اور پلیٹ کھاؤں گی اوکے جلدی سے لے کر آؤ اتنا کہتے ہی وہ گاڑی کے پاس چلی گئی اور ہشام تو بٹ اسے دیکھتا ہی رہا آئی بڑی ایک اور پلیٹ لیتے آنا ہشام حریم کی نقل اتارتے ہوئے منہ میں بڑبڑایا

گاڑی سے ٹیک لگائے وہ مست اپنی تیار ہوتے ہوئے گولگپے کی پلیٹ کو دیکھنے لگی

ہشام نے لیزاریت سے مڑ کر حریم کو دیکھا وہ ابھی بھی مست کھڑی تھی اسکے چہرے پر کہیں دور سے لیزر لائٹ لگ رہی تھی جسکا مطلب کوئی اس پہ نشانہ باندھے ہوئے تھا ہشام کی نظر اس لیزر لائٹ پہ جاتے ہی اس نے حریم کی جانب دوڑ لگائی

حریم ہٹو وہاں سے اتنا کہتے ہی اپنی سیفٹی گن نکالی اور حریم کے قریب پہنچتے ہی اسکے آگے آکر کھڑا ہوا

کیا ہوا تمہیں حریم ہشام کے اس طرح سامنے آنے کی وجہ پوچھتی ہے ہشام بنا جواب دیے اسکا ہاتھ پکڑے گاڑی میں بٹھانے لگتا ہے کہ اتنے میں وہاں فائرنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے اور ہشام حریم کو چھوڑے پیچھے کی طرف مڑتا ہے اب ہر طرف بھگدڑ مچ چکی تھی ہشام کا دھیان بھٹکتے ہی شارپ شوٹر نے حریم پر نشانہ باندھا بائے بائے کیوٹی اتنا کہتے ہی اس نے فائر کر دیا اور گولی سیدھی جا کر حریم کے دائیں کندھے پر لگیا اور ساتھ میں حریم کی دردناک چیخ فضا میں بلند ہوئی حریم کندھے پہ ہاتھ رکھے پیچھے گاڑی سے لگی

حریم سیم ہشام حریم کی جانب دوڑا اور گولی لگنے کی وجہ سے حریم زمین پر بیٹھتی چلی گئی

حریم۔ حریم آنکھیں کھولو کچھ نہیں ہوگا تمہیں وہ حریم کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے بولا

م۔ مجھے د۔ درد ہو رہی ہے تکلیف کی وجہ سے اس سے بولا نہیں جا رہا تھا

سب ٹھیک ہو جائے گا بٹ تم اپنی آنکھیں کھلی رکھنا ٹھیک ہے اتنا کہتے ہی اس نے حریم کو اٹھایا اور گاڑی کی فرینٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود جا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

شاپ شوٹر اپنا کام کر کے جا چکا تھا اسے یقین تھا کہ وہ ابکی بار نہیں بچے گی
““““““““

ہشام م۔ مجھے درد ہو رہا ہے بہت

بٹ بٹ کچھ ہی دیر میں ہم ہاسپٹل ہونگے بٹ تم اپنی آنکھیں کھلی رکھنا ہشام نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی

““““““

کیا اس بار کام ہو جائے گا؟ ادھیڑ عمر کا شخص بولا
جی آپ فکر ہی مت کریں مجھے اسکا بچنا مشکل لگ رہا ہے
اگر وہ پھر سے بچ گئی تو؟

تو اس پر پھر سے اٹیک کرواؤں گا آپ ٹینشن نہ لیں بٹ آپ دیکھتے
جائیں میں اب کیا کرتا ہوں
اتنا کہتے ہی وہ ضعیف شخص قہقہے لگانے لگا

““““““

تھوڑی ہی دیر میں دونوں ہاسپٹل میں موجود تھے حریم کو آئی سی یو میں
منتقل کر دیا گیا تھا اب وہ پریشانی سے اپریشن تھیٹر کے باہر چکر چکر لگا رہا

تھا اور پھر سیل نکال کر سلطان صاحب کا نمبر ڈائل کرتا ہے تاکہ انہیں

اس بارے میں اطلاع کی جاسکے

ہیلو سر میں ہشام بات کر رہا ہوں ایک مسئلہ ہو گیا ہے کیا آپ ابھی

ہاسپٹل پہنچ سکتے ہیں ایمر جنسی ہو گئی ہے

ہوا کیا ہے ہشام تم مجھے پریشانی میں مبتلا کر رہے ہو حریم تو ٹھیک ہے نہ

ہشام سلطان صاحب کے پوچھنے پر خاموش ہو گیا

کچھ پوچھ رہا ہوں میں اس وقت ہاسپٹل کیوں آؤں حریم اس وقت

کہاں ہے؟

حریم کو گولی لگی ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہیاسے آئی سی یو میں شفٹ کیا

ہے آپ بس جلدی سے یہاں آجائیں سر سلطان صاحب کو ساری

سچویشن بتاتے ہی کال کٹ کر دی

سلطان صاحب چند قدم لڑکھڑائے حریم کی حالت کا سن کر سلطان صاحب کو اپنا سر بھاری ہوتا محسوس ہوا کان سائیں سائیں کرنے لگے۔ کیا ہوا سلطان صاحب اپ اس طرح کیوں کھڑے ہوئے ہیں آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناسبیہ بیگم کی پوچھنے پر بھی سلطان صاحب نے کوئی جواب نہ دیا۔

میں آپ سے کہہ رہی ہوں سلطان کیا ہوا ہے سلطان صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔ ہمیں ہاسپٹل چلنا ہے ابھی کہ ابھی چلیں وہ سیجا بیگم کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف دوڑے۔

““““““““““

کیا ہوا ہے ہشام ڈاکٹر زکیا کہہ رہے ہیں حریم اب کیسی ہے۔ سیچا بیگم
ہشام کو دیکھ کر اسکے پاس آئیں اور اس سے حریم کی حالت کے بارے
میں پوچھا۔

میم وہ۔۔۔۔ ہشام خاموش ہو گیا۔

ہشام کچھ پوچھا ہے تم سے حریم کی حالت اب کیسی ہے
سلطان صاحب ہشام پر پھٹ پڑے۔

ڈاکٹر زکیا کچھ خاص رسپانس نہیں دے رہے کافی ٹائم گزر گیا ہے حریم کو
آئی سی یو میں شفٹ کیے ہوئے مگر ڈاکٹر زاس کی حالت کے بارے میں
کچھ نہیں بتا رہے۔

اتنے میں سلطان صاحب اپنی کنپٹی مسلنے لگے
پیشنت کا بہت خون بہہ گیا ہے ہمیں بلڈ کی ضرورت ہو گی کیا کوئی
ہے جن کا بلڈ گروپ پیشنت کے بلڈ گروپ سے میچ ہوتا ہو۔

میرا میرا بلڈ گروپ میچ ہوتا ہے حریم سے نرس کے پوچھنے پر سلطان

صاحب نے فوراً جواب دیا۔

آپ پشنت کی کیا لگتے ہیں؟ نرس نے سلطان صاحب سے پوچھا۔

م۔۔ میں حریم کا باپ ہوں۔

اچھا ٹھیک ہے آپ میرے ساتھ چلیں سلطان صاحب نرس کے ساتھ
چلے گئے۔

تھوڑی ہی دیر میں حریم کو بلڈ ڈونٹ کر دیا گیا۔

اب پشنت خطرے سے باہر ہے گولی ان کی دائیں کندھے پر لگی ہے اس
لیے ریکور ہونے میں تھوڑا وقت لگے گا۔

تھینک یو سوچ سر ہم کب تک مل سکتے ہیں؟

بس کچھ دیر میں انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا تب آپ ان سے
مل لیجیے گا۔

تھوڑی ہی دیر بعد حریم کو روم میں شفٹ کر دیا گیا سلطان صاحب اور سیچا بیگم حریم سے ملنے اندر موجود تھے۔

تھوڑی ہی دیر میں سلطان صاحب باہر آئے اور ہشام کو ساتھ میں لیے سائڈ ہوئے۔

ہشام یہ سب اچانک کیا ہو گیا کون ہے جو حریم کی جان لینے پر تلا ہوا ہے آخر کو وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے؟

میرے خیال سے اسکی آپ سے کوئی ذاتی دشمنی ہے جسکا وہ بدلہ حریم سے لے رہا ہے۔ ہشام نے اندازہ لگای

مجھے بھی یہی لگتا ہے لیکن اگر وہ بیچ بازار میں حریم پر فائر کر سکتا ہے تو

کوئی بھی جگہ حریم کیلئے خطرے سے خالی نہیں ہوگی

جی بالکل ہمیں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے ہشام کچھ سوچتے ہوئے بولا

ہشام کیا میری ایک بات مانو گے؟

جی سر آپ حکم کریں۔ کیا کرنا ہے مجھے؟
کیا تم حریم سے ابھی اور اسی وقت شادی کر سکتے ہو؟
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں سر یہ ناممکن ہے یہ اسکا واحد حل نہیں ہے۔
ہشام کو تو مانو شادی کی بات پر جھٹکا ہی لگ گیا۔
یہی آخری راستہ ہے اور بٹ تمہیں چند مہینوں کے لیے کرنی ہے حریم
کے بیس سال کے ہوتے ہی تم بلا جھجک اسے چھوڑ دینا
یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں یہ شادی ہے کوئی مزاق نہیں ہے سر
اور سب بڑی بات کہ میرا بیٹا ہے میں پہلے سے ہی شادی شدہ ہوں ایسے
میں میں کیسے اس سے شادی کر لوں ہشام نے ٹھوس وجہ بتائی
ہاں مگر تمہاری وائف کی تو ڈیڑھ ہو چکی ہے اور جہاں تک بچے کی بات
ہے حریم کو بچے بہت پسند ہیں اور اگر تم اس سے شادی کر لیتے ہو تو میں
سکون میں رہوں گا اور تم بھی اس طرح اسکی اچھے سے دیکھ بھال کر پاؤ

گے پلیز میری بات مان لو سلطان صاحب ہاتھ جوڑتے ہوئے التجاہ
بولے

سر پلیز ایسا مت کریں م۔۔ میں کرونگا شادی اور آپ سے وعدہ کرتا
ہوں کہ حریم کی اپنی جان سے بھی زیادہ حفاظت کرونگا ہشام سلطان
صاحب کے جڑے ہاتھ نیچے کرتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے لو میں حریم سے بات کرتا ہوں

““““““““““

میری حفاظت میں یہ شادی کہاں سے آگئی اور وہ بھی اس باڈی گارڈ سے
حریم تو شادی کا نام سنتے ہی بھڑک گئی

ہشام نے لمحے بھر اسکو دیکھا جو عرصے سے لال پیلی ہوئی جا رہی تھی
یہ سب تمہاری سیفٹی کے لیے کر رہا ہوں میں حریم ٹرائے ٹوانڈر سٹینڈ
حریم سلطان صاحب نے اپنی بیٹی کو سمجھانے کی ناکام کوشش کی

اچھا اگر ایسا ہے تو بتائیں جو شخص میرے ساتھ رہتے ہوئے میری حفاظت نہیں کر سکتا وہ شادی کے بعد میری خاک حفاظت کرے گا اور آخر میں ایک نگاہ ہشام پر ڈالی جو اسے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا

حریم اس حادثے میں سب سے بڑی ذمہ دار تم خود ہو کیوں نکلی تھی گاڑی سے ہشام کہ لاکھ منع کرنے پر بتاؤ اگر تم گاڑی میں موجود ہوتی تو شاہد یہ نہ ہوتا حریم زرا اثر مندہ ہوئی

میں مولوی کو بلاتا ہوں ہشام کہہ تو سلطان صاحب سے رہا تھا مگر دیکھ حریم کو رہا تھا اور کہتے ہوئے وہاں سے چلا گیا

بابا۔۔ حریم روہانسی ہوئی

سلطان صاحب کچھ نہ بولے

فکر مت کرو ہشام سے تمہاری شادی صرف چار مہینوں کے لیے ہے

اسکے بعد وہ تمہیں خود چھوڑ دے گا

اور یہ صرف چار مہینوں کا کونٹریکٹ ہے اب تو مان جاؤ

کیا وہ مان گیا
ہمممم

ٹھیک ہے میں تیار ہوں شادی کیلئے

““““““““

کچھ ہی دیر میں ہشام مولوی صاحب اور چند گواہوں کے ساتھ کمرے

میں داخل ہوا

اور تھوڑی دیر میں حریم اور ہشام کا نکاح ہو گیا آج سے وہ ایک دوسرے

کیلئے اجنبی ❗ نہیں رہے بلکہ ایک خوبصورت بندھن میں بندھ چکے

تھے

کتنی چالاکی سے مجھ سے شادی کر لی اس باڈی گارڈ نے ورنہ ایسا تو صرف
ناولز میں ہی ہوتا ہے ایک ٹھندی آہ بھری اور ہشام کو دیکھا ہو لو خوش
میں نے تمہاری زندگی تباہ نہ کی نہ تو میرا نام بھی حریم سلطان نہیں
ہشام کی نگاہ حریم کی طرف اٹھی اور حریم نے ہشام کو زبان دکھاتے
ہوئے چڑھایا

ہشام نے اب بھی نظر انداز کیا

““““““““

حریم کو کب تک ڈسٹارچ کریں گے سیجا بیگم نے سلطان صاحب سے
پوچھا

بٹ دو دنوں تک تب تک میں پیپرز تیار کرواتا ہوں

““““““““

حریم کو ڈسٹارچ کر دیا گیا اور ہشام اور حریم دونوں کو نٹریکٹ پیپرز ساین کر چکے تھے اب حریم ہاسپٹل سے سیدھا ہشام کے گھر جائے گی سلطان صاحب نے سیجا بیگم سے کہا جی ٹھیک ہے سیجا بیگم نے ہامی بھری ہشام نے حریم کو آگے چلنے کا کہا اور حریم اور ہشام ایک ساتھ چل پڑے

“““““

یہ تمہارا گھر ہے باڈی گارڈ؟ اب وہ دونوں ہشام کے گھر کے باہر تھے
حریم گھر کو دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے
ہمممم بٹ اتنا کہتا ہے

ویسے تمہارے گھر والوں کو پتا ہے نہ ہشام لمحے بھر کو حریم کو دیکھتا ہے
میرا مطلب ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ مجھے گھر سے باہر نکال دیں دیکھو
اگر ایسا کچھ بھی ہو انہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا
حریم اسکو وارننگ دیتے ہوئے بولتی ہے

اتنے میں دروازہ کھول کر اندر جاتے ہیں آگئے تم؟ نور بیگم ہشام سے
بولی اتنے میں انکی نظر حریم پر جاتی ہے
حریم نور بیگم ہے اس طرح دیکھنے پر ہشام کا بازو پکڑے اسکے پیچھے ہو
جاتی ہے

جی امی اور یہ ہے حریم ہشام حریم کو سامنے کرتے ہوئے بولتا ہے میں
نے آپ کو بتایا تھا نہ یہی ہے وہ

اچھا تو یہ حریم ہے کیسے ہو بیٹے نور بیگم انتہائی شفقت سے بولیں
ج۔ جی میں ٹھیک اور حریم ہشام کو دیکھتی ہے اور ہشام اسے نظروں ہی
نظروں میں اسے سب ٹھیک ہے کا اشارہ کرتا ہے
چلو کھڑی کیوں ہو اندر آ جاؤ وہ حریم کے کندھے پر لگی بند تج کو دیکھتے
ہوئے بولتی ہیں

بابا آپ آگئے ضامن دوڑتے ہوئے آتا ہے

جی ہاں باباجان آگئے ہشام ضامن کو اوپر اٹھاتے ہوئے بولتا ہے
حریم تو لفظ بابا سن کر ہی حیرت کی شکار ہو جاتی ہے
یہ تمہارا بیٹا ہے؟ حریم ہشام سے حیران ہو کر پوچھتی ہے
بابا یہ آنٹی کون ہیں؟ ضامن انتہائی معصومیت سے ہشام سے پوچھتا ہے
یہ تمہاری نیو ماما ہیں ہشام حریم کو دیکھتے ہوئے ضامن کو بتاتا ہے
کیا سچی بابا ضامن ایکسائیڈ ہوتے ہوئے بولتا ہے
میں سچی میں ہشام ضامن کو دیکھتے ہوئے پیار سے اسکی گال کھینچتے
ہوئے بولتا ہے
نیو ماما تو بہت کیوٹ ہیں اور چھوٹی بھی ضامن حریم کی گال کھینچتے ہوئے
بولتا ہے
آاا ضامن حریم کی طرف اپنے دونوں ہاتھ بڑھاتا ہے

حریم حیرت سے اسکے ہاتھ دیکھتی ہے ک۔ کیا حریم ہشام کو دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے

مما مجھے اٹھائیں نہ جیسے بابا نے اٹھایا ہوا ہے
ارے نہیں مما کو چوٹ لگی ہوئی ہے ابھی وہ آپ کو نہیں اٹھاپائیں گی
ابھی آپ نے انکا بہت خیال رکھنا ہے اوکے ہشام ضامن سے پیار سے
بولتا ہے

اوووو کے ضامن نیچے اترتے ہوئے حریم کے پاس آتا ہے
آئیں ممما۔ دھیان سے اوو کے ضامن حریم کا ہاتھ پکڑے اسے
صوفے پر بیٹھاتا ہے اور یہ منظر دیکھ کر نور بیگم کو ضامن پر بہت پیار آتا
ہے

ہشام دیکھ رہے ہو ضامن کو کتنا خوش ہو گیا ہے حریم کو دیکھ کر نور بیگم
ہشام سے بولیں

ہممم دیکھ رہا ہوں لیکن آپ جانتی ہیں ضامن کو حریم سے بالکل اٹچ نہیں
ہونے دینا می

ہاں جانتی ہوں نور بیگم دکھی ہو کر بولتی ہیں
حریم تو بٹ ضامن کی حرکتیں ملاحظہ فرما رہی تھی وہ تو ہشام کے بیٹے کو
لے کر ابھی تک حیرت کی شکار تھی کہ کیا بابا جانتے تھے ہشام کی شادی
کے بارے میں اگر جانتے بھی تھے تو ایسے کیسے میری شادی اس سے
کروادی

مگر یہ کتنا کیوٹ ہے حریم کو ضامن بہت کیوٹ لگا تھا
مما آپ کہاں کھو گئیں

ہممم کہیں نہیں حریم بامشکل مسکرا کر بولی ویسے آپ کی عمر کتنی ہے حریم
ضامن کی گال کھینچتے ہوئے بولتی ہے
ہشام اور نور بیگم بھی صوفے پر براجمان تھے

حریم کے پوچھنے پر ضامن نے اپنے دائیں ہاتھ کی پانچ انگلیاں اسکے سامنے کیں میں پانچ سال کا ہوں
پانچ سال حریم تو مزید شکوہ ہو گئی اور آنکھیں پھاڑے ہشام کو دیکھتی ہے

اچھا اب بٹ وہ تھکی ہوئی ہے چلو حریم اب تھوڑا ریست کر لو ہشام حریم کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولتا ہے
مما آپ تھک گئی ہیں؟ ضامن بڑی معصومیت سے حریم کی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتا ہے

ہمممم حریم مختصر سا جواب دیتی ہے
اوو کے آپ آرام کر لیں پھر ہم لنچ ساتھ میں کریں گے اوو کے
ضامن حریم کے آنے سے بہت خوش تھا شاہد ماں کی کمی کی وجہ سے جو
اب حریم کے آنے سے پوری ہوتی اسے دکھ رہی تھی

اوو کے ابھی اسے آرام کرنے دو نور بیگم ضامن سے کہنے کے بعد ہشام
کو حریم کو لے جانے کا اشارہ کیا
ہشام حریم کو لیے کمرے کی طرف بڑھا

““““““““““

آج سے تم میرے ساتھ اس کمرے میں رہو گی ہشام کمرے میں آتے
ہی حریم سے بولا

ایکسیوزمی! حریم نے آنکھیں سکیرٹی

کیا میں نے کوئی فارسی بولی ہے جو تمہیں سمجھ نہیں آرہی

نہیں کیا مطلب ہے تمہارا میں تمہارے ساتھ اس کمرے میں رہوں

گی اس کمرے میں ہم دونوں ہاؤازاٹ پو سیبل حریم دے دے غصے میں
بولی

تم شاہد بھول رہی ہو ہمارا نکاح ہوا شرعی اور قانونی طور پر تم میری بیوی
 ہو چاہے یہ شادی چار مہینوں کے لیے ہی کیوں نہ ہو ہشام نے بھی اسی
 کے انداز میں اسے جواب دیا

اور تم تو ایسے شاکڈ ہو جیسے میں نے کوئی غیر اخلاقی بات کی ہو

اچھا بھئی غصہ کیوں ہو رہے ہو حریم منہ بناتے بولی
 اتنا کہتے ہی وہ بیڈ کی جانب بڑھی اور بیٹھتے ہی آہستہ
 چیختے ہوئے ہشام سے آگتی ہے

و۔ وہاں بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہکلائی

کیا ہوا بتاؤ گی وہ حریم کو خود سے دور دھکیلتے ہوئے پوچھ رہا تھا
 اتنے میں ضامن اندر آتا ہے اور آکر بیڈ پر سے نکلی چھپکلی □ اٹھاتا ہے یہ
 نکلی ہے حریم کو دیکھاتے ہوئے بولا

آہستہ حریم چیختے ہوئے ہشام سے لپٹ جاتی ہے

یہ کیا طریقہ ہے ضامن ایسا کون کرتا ہے ہشام حریم کو پڑے کرتے

ہوئے ضامن پر پھٹ پڑا

آئی ایم سوری مہما یہ میں نے آپ کے لیے نہیں رکھا تھا یہ تو میں نے بابا کے

لیے رکھا تھا ضامن حریم کی طرف آتے ہوئے روکھ بولتا ہے

آااا حریم نیچے بیٹھتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگاتی ہے اور اس کی گال

چومتی ہے کوئی بات نہیں بٹ وہ تھوڑا سا ڈر گئی تھی وہ اصل میں مجھے

چھپکلی □ سے ڈر لگتا ہے

آئندہ ایسا نہیں کروں گا پکا ضامن کہتے ہی حریم سے لپٹ گیا

اٹس اوو کے کوئی بات نہیں حریم اسے پیار کرتے ہوئے بولی

ہشام ابھی بھی کڑے تیوروں سے ضامن کی جانب دیکھی جا رہا تھا

اچھا یہ سب چھوڑو اور باہر چلو کھانا لگادیا ہے میں نے نور بیگم ہشام کے

مزید غصے سے ضامن کو بچاتے ہوئے بولیں

جی چلیں ہشام کہتے ہوئے آگے بڑھ گیا حریم اور ضامن بھی انکے پیچھے
ہو لیے

اب وہ سب کھانے کے ٹیبل پر تھے

یہ کیا ہے؟ حریم گنداسا منہ بناتے ہوئے بولی

آلو □ ٹینڈے ہیں کیوں زندگی میں کبھی نہیں دیکھے؟ نور بیگم آخر میں

میٹھا میٹھا سا طرز کرتے ہوئے بولیں

دیکھے ہیں مگر اتنا کہتے ہی ہشام کی جانب دیکھتی ہے

باڈی گارڈ۔۔۔ یہ باڈی گارڈ کیا ہوتا ہے اب وہ تمہارا شوہر ہے اسے اس

کے نام سے بلاؤ ابھی وہ کچھ بولتی اس سے پہلے نور بیگم بول پڑی

حریم پہلے نور بیگم کو پھر ہشام کو دیکھتی ہے جہاں ہشام نور بیگم کو

آنکھوں سے خاموش ہونے کا کہہ رہا تھا

حریم تمہیں ٹنڈے پسند نہیں؟ ہشام حریم سے پوچھتا ہے کیونکہ وہ حریم کے چہرے کہ بدلتے ہوئے زاویے بآسانی سے دیکھ سکتا تھا ہمہممم مجھے نہیں پسند حریم اپنی نظریں ہشام پر جمائے جواب دیتی ہے آپ کو بھی نہیں پسند نیو ماما؟ ضامن خوش ہوتے ہوئے پوچھتا ہے اور اس کے پوچھنے پر ہشام اور نور بیگم ایک جھٹکے سے اسکی جانب دیکھتے ہیں مطلب کہ وہ ان دونوں کے ڈر سے یہ سبزی کھاتا ہے حد ہے ہشام اپنا چہرہ دوسری جانب کرتا ہے

روکو میں تم دونوں کے لیے اولیٹ بنا کر آتا ہوں

نہیں ضامن اور حریم ایک ساتھ بول اٹھتے ہیں ہمارا مطلب ہے کہ اس وقت کون اولیٹ کھاتا ہے؟ باہر سے کچھ اور کر دو

باہر سے پھر ایک نظر وہ دونوں کو دیکھتا ہے ٹھیک ہے کیا کھاؤ گے؟

ہم پیزا ~~ہا~~ پھر سے ایک ساتھ بولے

ٹھیک ہے ایک نظر انہیں دیکھتے ہوئے باہر کی جانب چلا جاتا ہے اور
لارج پیزا ~~اور~~ اووڈر کرتا ہے

تم دونوں ایک جیسے ہو نور بیگم دونوں کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں

““““““““

کیا حال ہے بیٹا طبیعت کیسی ہے اب تمہاری؟ سیچا بیگم حریم سے اسکی
طبیعت کے بارے میں پوچھتی ہیں شاہد انہیں لگتا ہے کہ کہیں انکے اس
فیصلے کی وجہ سے انکی بیٹی ان سے ناراض نہ ہو
میں ٹھیک ہوں آپ اور بابا کیسے ہیں

حریم کے بات کرنے کے انداز سے سیچا بیگم کو تسلی ہوئی
ہم ٹھیک ہیں مگر کیا تم ٹھیک ہو؟ میرا مطلب کہ کہیں تم ہم سے ناراض
تو نہیں؟

میں کیوں ناراض ہونگی آہ بھری

میں جانتی ہوں آپ نے جو بھی کیا میرے لیے کیا میں خفا تھی مگر اب
نہیں ہوں

آخر میں مسکراتے ہوئے کہا
اچھا ہمیشہ خوش رہو ٹھیک ہے میں رکھتی ہوں
السا حافظ

اوو کے السا حافظ
فون گود میں رکھے کسی سوچ میں کھو گئی اس وقت رات کے
نچ رہے تھے جب ہشام کمرے میں آیا 10:00pm
تم ابھی تک سوئی نہیں؟ ہشام نے حریم کو جاگتے دیکھا تو پوچھ لیا
نہیں مجھے نیند نہیں آرہی حریم منہ بناتے بولی
ہممم ٹھیک ہے اتنا کہتے ہی وہ بیڈ کی دوسری جانب آیا

ایک منٹ تم یہاں کہاں آرہے ہو؟ ہشام بیڈ پر بیٹھتا اس سے پہلے حریم
ایک جھٹکے سے بیڈ سے اٹھی اور ہشام کے سر ہو گئی
کیا مطلب سونے لگا ہوں ہشام نے نارمل سا جواب دیا
کیا مطلب سونے تم یہاں سو گے میرے ساتھ اس بیڈ پہ حریم کا منہ
کھلے گا کھلا رہ گیا

ہاں کوئی تکلیف ہے؟

ہاں ہے میں تمہارے ساتھ بیڈ شیئر نہیں کروں گی
کیوں کیا مسئلہ ہے شیئر کرنے میں؟ اور ویسے بھی یہ میرا کمرہ ہے میری
مرضی میں جہاں سوؤں ہشام بھی باضد تھا
ہاں تو ٹھیک ہے جیسے یہ کمرہ تمہارا ہے ویسے یہاں کا صوفہ بھی تمہارا ہوا
تو تم وہاں پر سو جاؤ وہ بھی آرام سے اسکی بات پر ہشام حریم کو گھورنے لگا
اور حریم نے کندھے اچکائے

ایسے کیا دیکھ رہے ہو اوو مسٹر شاہد تم بھول رہے ہو کہ ہماری شادی
اصلی شادی نہیں ہے اس لیے ڈسٹینس پلیر

حریم تھوڑا پیچھے ہوئے بولی

ہشام اسے گھوری سے نوازتے ہوئے صوفے کی جانب بڑھ گیا اسکے

جاتے ہی حریم پھر سے بیڈ پر لیٹ گئی

ابھی ہشام اپنا تکیہ صوفے پر سیٹ کر ہی رہا تھا کہ کمرے کا دروازہ نوک

ہوا

اور دونوں نے بیک وقت دروازے کو اور پھر ایک دوسرے کو دیکھا

ہممم کون ہے ہشام خود کو کمپوز کرتے بولا

بابا میں ہوں ضامن نے دروازے کے اندر سے منہ نکالا کیا میں اندر

آ جاؤں؟ پیار سے پوچھا

ہاں کیوں نہیں حریم جھٹ سے بولی حریم کے اجازت دیتے ہی ضامن

دوڑتا ہوا اسکے پاس آیا

کیا ہے ابھی تک سوئے نہیں؟ ہشام نے ضامن سے تھوڑا سختی سے

پوچھا

و۔ وہ ضامن کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا بولے اور پھر حریم کی جانب دیکھنے

لگا

کیا ہوا؟ حریم نے ضامن کو اپنے سامنے کرتے ہوئے پیار سے پوچھا

نیو ماما کیا میں آپکے پاس سو جاؤں؟ کیوں تمہیں دکھ نہیں رہا کہ انہیں

چوٹ لگی ہے جاؤ اور جا کر اپنے کمرے میں سو حریم کے بجائے ہشام بولا

اور زرا غصے سے بولا

کیوں یہاں پر کیا مسئلہ ہے؟ یہ یہیں سوئے گا ٹھیک ہے ضامن آپ
میرے پاس ہی سو گے اوکے ہشام سے بات ختم کرتے ہوئے ضامن
سے پیار سے بولی

حریم تمہیں چوٹ لگی ہے اور اگر اس نے رات کو تمہیں تنگ کیا تو؟
کچھ نہیں ہو گا یہی سوئے گا بٹ بات ختم اگر مجھے کوئی پر اہلم نہیں تو
تمہیں بھی نہیں ہونا چاہیے
ضامن کی تو نگاہیں حریم پر سے تو ہٹ ہی نہیں رہی تھی کیسے وہ اس کے
لیے اس کے بابا سے لڑ رہی تھی

فائن ایز یوروش کہتے ہی باتھ روم میں چلا گیا
نیو ماما

جی ضامن کے بلانے پر انتہائی پیار سے بولی
کیا میں آپ کو حور ماما کہہ سکتا ہوں؟

ہاں مگر میرا نام تو حریم ہے پھر آپ مجھے حور ممالکیوں بولو گے؟
کیونکہ آپ بالکل حور کی طرح خوبصورت ہو ضامن حریم پر نظر جمائے
بولا

اووواتنا کہتے ہی ضامن کی گال پر پیار کیا
پھر ضامن اپنی جگہ بناتے ہوئے حریم کی دوسری جانب حریم سے لپٹ
کر سو گیا

ہشام اب واش روم سے باہر آچکا تھا ایک نظر ان پر ڈالتے ہوئے وہ
صوفے پر جا سویا

““““““““

نچ رہے تھے am صبح کے 6:15
ضامن ضامن ہشام نے ضامن کو آہستہ سے جگانے کی کوشش کی تاکہ
حریم جاگ نہ جائے

ہو دووں غنودگی میں بولا

اٹھو سکول نہیں جانا اٹھو جلدی سے

سکول کا نام سنتے ہی ضامن کرنٹ کھا کر اٹھ بیٹھا

چلو شاباش جلدی سے ہو میں دادی کہ ساتھ ناشتہ تیار کروارہا ہوں تم

جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ اتنا کہتے ہی وہ باہر چلا گیا

حور ماحور ماما

ہا۔ ہاں تمہیں کیا ہوا؟ حریم ضامن کہ اس طرح بلانے پر ہڑ بڑا کر اٹھی

مما بابا مجھے سکول بھیج رہے ہیں

تو یہ تو اچھی بات ہے حریم نے اسے سمجھانا چاہا

مگر مجھے نہیں جانا آپ کو آئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں آپ کو کمپنی کی

ضرورت ہوگی جو میں آپ کو دوں گا ضامن نے تھوڑا مکھن لگایا

گھر پر تمہاری دادی ہونگی نہ

نہیں وہ آپ کو کمپنی نہیں دے پائیں گی وہ تو سارا دن کچن میں مصروف رہتی ہیں

اوو کے مگر ہشام نہ مانا تو؟

تو کیا ماما آپ سب کر سکتی ہو ضامن تھوڑا آگے ہوا اور کیا آپ میرے لیے اتنا نہیں کر سکتیں نچلا ہونٹ باہر کی جانب نکالا

ہا۔ ہاں کیوں نہیں میں ہشام سے کہتی ہوں مگر ایک پر اہلم ہے اور وہ کیا؟ ضامن تجسس میں پڑ گیا

ہشام نے اگر مجھے بھی غصہ کیا تو میرا مطلب ہے کہ میں ڈرتی نہیں ہوں اس سے مگر پھر بھی ڈرتی لگتا ہے نہ ویسے بھی بہت ہٹلر ہے ہاں حور ماما وہ بہت ہٹلر ہیں مگر ماما تو سب سنبھال لیتی ہیں پھر سے مسکا

اوو کے میں بات کرتی ہوں آپ جاؤ اور جا کر فریش ہو جاؤ ممہا شم
کاردار کی طرح سب سنبھال لیں گی
ضامن کنفیوژ ہو اور اس سے پہلے ہشام کمرے میں تم جاؤ
اوو کے ممہا آل دی بیسٹ گال پر پیار کیا اور بھاگ گیا
ضامن تم تیار نہیں ہوئے ہشام کمرے میں آتے ہی ضامن سے بولا مگر
وہاں صرف حریم کو دیکھ کر اسے بریک لگی
ضامن کہاں پر ہے؟ حریم سے پوچھا
کیوں؟ سوال پر سوال کر ڈالا
کیوں کا کیا مطلب سکول جانا ہے اس نے کہاں پر ہے؟ بہت بد معاش ہو
گیا ہے اسے تو میں دیکھتا ہوں
وہ کہیں نہیں جائے گا حریم ہشام کا راستہ روکے بولتی ہے
کس خوشی میں؟ ہشام کو تپ چڑھی

ہماری شادی کی خوشی میں اور کس خوشی میں حریم نزاکت سے اپنے بال
کھٹکتی بولی
وٹ؟

ہاں نہ تمہاری اور میری شادی کی خوشی میں وہ آج سکول نہیں جائے گا
مگر۔ مگر و گر کچھ نہیں وہ نہیں جائے گا مطلب نہیں جائے گا بات ختم
ہشام بولتا اس سے پہلے ہی حریم بول پڑی
ٹھیک ہے آؤ اور کھانا کھاؤ اور اس صاحب زادے کو بھی لے آنا ہشام
کہتے ہی وہاں سے چلا گیا

ضامن باہر آ جاؤ وہ چلا گیا حریم چینجنگ روم کے باہر کھڑی آہستہ سے
بولی

مما کیا وہ مان گئے؟

ہاں وہ بھی یوں حریم چٹکی بجاتے ہوئے بولی

اوو واؤڈ ٹیس گریٹ آئی لو یو حور مماتنا کہتے ہی جھٹ سے حریم سے

لیٹ گیا

““““““““

حریم تیار رہنا تمہیں میرے ساتھ ہو اسپتال چلنا ہے

کیوں جانا ہے ہو اسپتال حریم جو ضامن کے بیڈ روم میں بیٹھی خوش

گیبوں میں مصروف تھی اچانک ہا اسپتال کا نام سنتے ہی سیدھی ہو بیٹھی۔

ڈریسنگ کروانے کے لیے اور تمہیں ہا اسپتال میں سینیماد کھانے لے

جانا ہے اتنا تو میں اس آفت سے تنگ نہیں ہوتا جتنا میں تمہاری فضول

باتوں سے تنگ ہوتا ہوں ہشام کو حریم سے ہمیشہ ایسی ہی بونگی مارنے کی

توقع رہتی ہے

ضامن منہ پہ ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا جبکہ ہشام وہاں سے جا چکا تھا

چپ تمہیں بڑی ہنسی آرہی ہے حریم ضامن کو بہت لگاتی بولی

جب دیکھو مجھے ہی سناتا رہتا ہے حریم منہ ہی منہ میں بڑ بڑائی

““““““““““

ن۔ نہیں پلیز اتنا ظلم مت کرو میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا پلیز مجھے جانے دو حریم التجا کرتے ہوئے نرس بولی دراصل مس حریم کو انجیکشن سے ڈر لگتا ہے جبکہ ہشام نرس کی مدد کروانے کیلئے حریم کو کندھوں سے پکڑ کر کھڑا تھا اور وہ بار بار نرس اور ہشام کی منتیں کر رہی تھی تاکہ انجیکشن نالگو انا پڑے

ارے چھوٹا ساز خم ہی تو ہے اس میں انجیکشن کہاں سے آگیا حریم تو انجیکشن کو دیکھ کر بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی

میم یہ اینٹی بائیوٹک ہے جو آپکے زخم کو خراب نہیں ہونے دے گی پلیز میم بٹ دو سیکنڈ سے بھی کم ٹائم لگنا ہے

ن۔ نہیں ہشام مجھے پتہ ہے تم مجھ سے بدلے نکال رہے ہو نہیں پلیز ایسا مت کرو

آہسہو نرس اپنا کام کر چکی تھی حریم کو انجیکشن لگتے ہی ہشام نے اس کے منہ میں لولی پوپ ڈال دیا

اور اب ہشام کی ہنسی چھوٹی اور ساتھ میں نرس بھی ہشام کی حرکت پر مسکرائی

ٹھیک ہے تو میں آتا ہوں حریم تو ہشام کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی انہیں نظروں سے بچنے کیلئے ہشام روم سے باہر چلا گیا

“““““

ہاہاہاہاہاہشام کمرے کے پاس پہنچا تو اسے حریم کے ہنسنے کی آوازیں باہر تک آرہی تھیں ہشام جلدی سے اندر گیا کہ جان سکے کیا ہوا اندر جاتے ہی اسکا منہ پھٹا کا پھٹا رہ گیا

حریم سٹرچر پر اس طرح لیٹی تھی کہ اسکا سر نیچے کی طرف تھا اور وہ
پاگلوں کی طرح بٹ ہنسی جا رہی تھی
کیا ہوا تمہیں پاگل ہو گئی ہو ہشام حریم کو اوپر کرتے ہوئے بولا دونوں
کے چہرے ایک دوسرے کے قریب تھے
آااا کتنے کیوٹ لگ رہے ہو حریم ہشام کی دونوں گال کھینچتے ہوئے بولی
کیا کر ہی ہو ہل گئی ہو کیا ہشام حریم کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولا
ہاں جب سے تم سے شادی ہوئی ہے اتنا کہتے ہی ہنسنے لگی
نرس اسے کیا ہوا ہے؟ یہ ایسے کیوں بہو کر رہی ہے؟
سرانجیکشن کی سوز زیادہ ہو گئی ہے شاہد مگر آپ فکر نہیں کریں یہ ابھی
ٹھیک ہو جائیں گی اتنا کہتے ہی نرس کمرے سے چلی گئی
باڈی گارڈ حریم نے ہشام کے کندھے پر ہاتھ مارا

او سو سو ری تم اب میرے باڈی گارڈ تھوڑی ہو مگر اب تم میرے کیا ہو
 اب وہ تھوڑی پرانگی رکھے سوچ رہی تھی
 ہاں تم تو میرے ہز بینڈ ہو یا راتنا کہتے ساتھ ہی منہ پر دونوں ہاتھ رکھ
 لیے اور پھر زور زور سے ہنسنے لگی
 ہا ہا ہا ہا ہا تم۔ تم میرے ہی ہو اب حریم ہنستے ہنستے ہشام کو دیکھتے ہی کھو گئی
 تم میرے ہز بینڈ ہو مگر تم نے مجھ سے جھوٹ بولا
 ہشام ٹھٹکا سے کیا ہو گیا اور کون سا جھوٹ بولا اس نے
 کہ تم شادی شدہ ہو اور کیا او۔ اور تمہارا ایک بیٹا بھی ہے ڈیٹس نوٹ فیئر
 انگلی دکھاتی بولی

ہشام اب سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا
 اور تم نے مجھے کبھی بتایا ہی نہیں حریم شاہد کب سے یہی پوچھنا چاہا رہی
 تھی مگر کہہ نہیں پائی اس لیے نشے میں سب اگل رہی تھی

بتاؤ نہ کیوں جھوٹ بولا حریم ہشام کی آنکھوں میں جھانکتے بولی
کیوں بتاؤں چلو گھر وہ حریم کو نیچے اتارتے بولا
تم مجھے بتاؤ گے نہیں کہ تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا
نہیں۔ ہشام حریم کا ہاتھ پکڑے پارکنگ تک آیا اور گاڑی کا دروازہ
کھولے اسے اندر بٹھایا

میں بھی نہیں جاؤں گی پھر حریم گاڑی سے باہر آتی بولی
میں نے اس لیے نہیں بتایا کیونکہ یہ سب میسٹر نہیں کرتا کیونکہ ہماری
کانٹریکٹ میرج ہے ہشام حریم کو گاڑی کے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے
قریب آتے بولا

اب پتہ چلا کیوں نہیں بتایا اب بیٹھو گاڑی میں شرافت سے وہ اس
وہ اسے گاڑی میں دوبارہ بٹھاتے بولا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

سارے راستے گاڑی میں ایک الگ قسم کی خاموشی چھائی ہوئی تھی ہشام نے ایک نظر حریم کو دیکھا جواب سو چکی تھی شاہد اس لیے گاڑی میں اتنی خاموشی ہے پھر سے ڈرائیونگ کرنے لگا

““““““““

حریم۔ حریم اٹھو ہم گھر پہنچ چکے ہیں ہشام حریم کو لے کر گھر پہنچ چکا تھا اور اب حریم کو نیند سے جگانے کی تگ و دو میں لگا ہوا تھا اور حریم نے تو آج نہ اٹھنے کی قسم کھا رکھی تھی

حریم اٹھ بھی جاؤ ایک تو یہ لڑکی اتنا کہتے ہوئے ہشام اپنی سائڈ سے اترتے ہوئے آیا اور حریم کی سائیڈ کا دروازہ کھولا

حریم وہ اب اسکی گال تھپتھپا رہا تھا مرو ر گئی ہو او خدا یا کیسے گدھے
گھوڑے بیچ کر سوئی پڑی ہے پیچھے ہوتے ہوئے تپ کر بولا اور پھر اسے
بازوؤں میں اٹھالیا اور اندر کی جانب بڑھ گیا
اسے کیا ہوا ہے؟ نور بیگم نے ہشام سے پوچھا
انجیکشن کا ہیوی ڈوز ہو گیا تھا تب تب سے ٹلی پڑی ہے ویسے ضامن
کہاں ہے؟ ہشام کو اچانک ضامن کا خیال آیا تو پوچھ لیا
اپنے کمرے میں ہے تم جاؤ اور اسے کمرے میں چھوڑ آؤ کہتے ہی وہاں
سے چلی گئی

ہشام نے حریم کو لا کر بیڈ پر لیٹا دیا جب غور کیا تو وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی
ہشام تھوڑا اسکے چہرے کے قریب جھکاتا کہ ان سکے کہ کیا بول رہی ہے
مگر اسے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آئی

چائینیز بول رہی ہے کیا؟ خیر مجھے کیا ہشام سیدھا ہوتا وہاں سے چلا گیا

““““““““““

کیا کر رہے ہو؟ ہشام ضامن کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا
 ک۔ کچھ بھی تو نہیں ضامن تو ہڑ بڑا گیا
 آریو شور ہشام نے تفتیشی انداز میں پوچھا
 جی بابا ضامن نے جھٹ سے جواب دیا
 فائن چلو کھانا کھا لو

کیا ممما بھی آئی ہیں؟ ضامن کو اچانک سے حریم کا خیال آیا تو ہشام سے
 پوچھا

ہاں آگئی ہیں تمہاری نیو ممما ہشام منہ کے زاویے بگارتے ہوئے بولا
 یسسس ضامن خوشی سے اچھل پڑا ضامن کے ایسے اچھلنے پر ہشام آئی
 برواچکا یا وہ میں حور ممما کا ہی انتظار کر رہا تھا بٹ اس لیے چلیں کھانا
 کھائیں ہشام سینے پر بازو باندھے کھڑا ہو گیا

اور پھر ضامن سر جھکائے وہاں سے چلا گیا

““““““““““

مما اٹھ کیوں نہیں رہیں؟ دادی

ضامن ن جانے حریم کے کمرے کے کتنے ہی چکر لگا چکا تھا اب تو اسے
سوئے شام ہونے کو آئی تھی مگر مجال جو وہ اپنی جگہ سے کھسکی بھی ہو
جاگ جائے گی تم آرام سے بیٹھو اور کھیلو یا پھر جا کر سو جاؤ تمہیں کل
سکول بھی تو جانا ہے

دادی۔ ضامن نے سکول کے نام پر منہ بنایا

ہائے لٹل بوائے اور حریم ضامن کی گال کھینچتے بولی

حور ممّا آپ جاگ گئی ضامن جھٹ سے حریم کے ساتھ لگا

یہ ہائے والے کیا ہوتا ہے یہ انگریزوں کی ایجاد ہے ہم مسلمان ہیں اور

ہم جب بھی کسی دوسرے مسلمان بھائی یا بہن سے ملتے ہیں تو پہلے سلام

کرتے ہیں پھر گفتگو کا آغاز کرتے ہیں نور بیگم نے ہائے کہنے پر حریم پر

چڑھائی کر دی

جی اسلام و علیکم آئی

آئی نہیں امی کہا کرو مجھے

او کے جیسا آپ کہیں اور پھر صوفے پر جا بیٹھی اور ضامن بھی حریم کے

ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا



““““““““““

Next day 5:pm

حریم کیا تم اپنے پیرنٹس سے ملنا چاہو گی؟ اگر ملنا چاہتی ہو تو پھر شام کو

چلیں گے او کے

ہممم ملنا ہے مجھے حریم جو کہیں کھوئی سی بیٹھی تھی گھر والوں سے ملنے کے

نام پر ایکسائیڈ ہوتے ہوئے بولی

ٹھیک ہے تو پھر شام کو چلیں گے ہشام نے بات ختم کی
لیسسس ضامن بھاگتے ہوئے آیا
کیا ایس؟ ہشام نے ضامن کو گھورا
وہ میں بھی تو ماما کے ساتھ جاؤں گا نہ ضامن مسکراتے بولا
تم کہیں نہیں جا رہے ہو میں اور حریم جا رہے ہیں تم گھر ریو دادی کے
ساتھ ہشام کمرے سے جانے لگا تو حریم بول پڑی
اگر اسکا دل ہے تو جانے دوا سے کیوں روک رہے ہو اسے؟ ضامن کا
اترا ہوا چہرہ دیکھ کر حریم جھٹ سے بولی
سیر یسلی اسکا وہاں کیا کام ہے بھلا
مما بھی اس سے ملنا چاہ رہی تھی تو اچھا ہے نہ وہ بھی مل لیں گی اور
ضامن کا وزٹ بھی ہو جائے گا کیوں ضامن
ہممم ضامن ہاں میں گردن ہلاتے ہوئے بولا

ٹھیک ہے اتنا کہتے وہاں سے چلا گیا

حور ماما آپ تو بہت اچھی ہو بلکل ماما کی طرح بابا سے فائٹ کرتی ہو

میرے لیے حریم کے آنے سے شاہد وہ اپنی ماں کو زیادہ یاد کرتا ہے

ضامن ایک بات پوچھوں؟ ضامن کو اپنی طرف توجہ دلوائی

جی ماما کہیں ضامن حریم مسکراتے ہوئے بولا

آپ کی ماما کہاں ہیں آئی مین وہ کہاں رہتی ہیں

ماما نہیں ہیں وہ تو کب سے اللہ امیاں کے پاس چلی گئیں مجھے اور بابا کو

چھوڑ کر دادی کہتی ہیں کہ وہ آسمان پر تارہ بن گئی ہیں وہ ہر وقت مجھے

دیکھتی رہتی ہیں اور جب میں خوش ہوتا ہوں تو وہ بھی خوش ہوتی ہیں

اس لیے میں اب زیادہ خوش رہتا ہوں تاکہ ماما خوش رہ سکیں

حریم نے جھٹ سے ضامن کو اپنے ساتھ لگایا اور اسے ہلکی سی تھپکی دی

اور وہ اب رونا شروع ہو گیا تھا۔

ایم سوری مجھے آپکی ماما کے بارے میں علم نہیں تھا لیکن میں بھی تو آپکی
 ماما ہی ہوں ان جیسے تو نہیں بن سکتی مگر کوشش تو کر سکتی ہوں نہ
 ضامن کو اپنے سامنے کرتے ہوئے بولی چلو چل کر تیار ہوتے ہیں اس
 سے پہلے تمہارا ہٹلر باپ آجائے اور وہ دونوں تیار ہونے لگے

““““““““““

لاؤ میں پہنا دیتا ہوں حریم کے ہاتھوں سے بریسلٹ لیتے بولا
 میں پہن لوں گی حریم نے اسکے ہاتھوں سے بریسلٹ لے لیا
 خوا مخواہ ہمدرد مت بنو میرے

لاؤ پہنا جا نہیں رہا باتیں کروالو ہشام نہ جانے کب سے صوفے پر بیٹھا
 اسکے بریسلٹ پہننے کی تگ و دو کو دیکھ رہا تھا اس لیے اسے طنز مارتے
 ہوئے بولا

اچھا ناراض تو مت ہوں اب تو آگئی ہوں نہ
 تم سناؤ بیٹا تم کیسے ہو؟ اب وہ ہشام کی طرف متوجہ ہوئی جسے وہ اپنی بیٹی کو
 دیکھتے ہی نظر انداز کر گئیں تھیں
 میں بالکل ٹھیک ہوں میم آپ اور سر کیسے ہیں؟ ہشام نے خوشدلی سے
 انکی خیر خیریت دریافت کی
 آہاں میم نہیں تم مجھے آنٹی بھی کہہ سکتے ہو
 اوکے میم جیسا آپ کہیں ہشام کے دوبارہ میم کہنے پر سیدھا بیگم نے اسے
 گھوری سے نوازا
 سوری عادت نہیں ہے نہ اس لیے ہشام کان کھجاتے بولا
 میں چھوٹا ہوں مگر اتنا بھی نہیں جو نظر نہ آؤں ضامن خفگی سے بولا آخر
 کو وہ جب سے آیا تھا اس سے تو کوئی مخاطب ہی نہیں ہوا تھا تو ناراضگی تو
 بنتی ہے نہ

ضامن کے کہنے پر تینوں نے ایک ساتھ اسکی جانب دیکھا جو ہاتھ کمر پر رکھے انہیں کو دیکھ رہا تھا

او وایم سوری بیٹا میں نے دیکھا ہی نہیں وہ ضامن کو اپنی گود میں اٹھاتی بولیں

حور ماما آپ بھی مجھے بھول گئی

شولی حریم کان پکڑے بولی

ٹھیک ہے تو پھر میں سر آئی میں انکل سے مل لیتا ہوں ہشام نے سبیحا بیگم کی گھوری پر اپنا جملہ بدلہ اور وہاں سے باہر چلا گیا اور سناؤ ضامن بیٹے آپکو ہماری بیٹی کیسی لگی؟ ضامن کار خسار چومتی بولیں بہت اچھی بالکل ماما جیسی ضامن بڑی ہی محبت سے بولا اس طرح وہ خوش گپیوں میں مصروف ہو گئے

““““““

ہاں تو بتاؤ پھر سے کچھ گڑ بڑ تو نہیں ہوئی نہ؟
 ابھی تک تو سب ٹھیک ہے مگر ہو سکتا ہے وہ کچھ بڑا پلین کر رہے ہوں
 ہاں ہو سکتا ہے تمہیں زیادہ احتیاط برتنی چاہیے تم آج کہ بعد حریم کو
 یہاں مت لانا چاہیے وہ کتنا مرضی تمہیں کہے
 مگر۔ مگر و گر کچھ نہیں یہ سب اسکی بھلائی کیلئے ہی ہے وہ سلطان صاحب
 کی پریشانی کو اچھے طریقے سے سمجھ سکتا تھا
 ٹھیک ہے جیسا آپ مناسب سمجھیں پھر وہ دونوں اسی میٹر کوڈ سکس
 کرنے لگے

““““““

سلطان ہاؤس سے آئے انہیں کافی وقت ہو گیا تھا
 ہشام کبٹ سے اپنے کپڑے نکال رہا تھا تبھی اسکی نظر ایک تصویر پر رکی
 اب ہشام کے چہرے پر ادا سی واضح تھی اور اسی لمحے حریم کمرے میں

داخل ہوئی اور ہشام کو رکادیکھ تھوڑا تفتیشی انداز میں اپنے پیروں کو اوپر کیے دیکھا ہشام وہ تصویر لیے بیڈ پر جا بیٹھا اور اس تصویر پر آہستہ سے ہاتھ پھیرنے لگا

آئی ایم سوسوری اور ایک آنسو تصویر پر گرا حریم کے لیے یہ منظر تھوڑا حیران کن تھا وہ آہستہ سے ہشام کے قریب آئی ہشام نے نظر بھر کو حریم کو دیکھا جو پریشانی اور الجھی الجھی سی اسی کو دیکھ رہی تھی

کیا ہوا تم رو کیوں رہے ہو اور یہ کون ہے؟ حریم نے اس کے قریب بیٹھتے پوچھا

ہشام نظریں پھیر گیا اور انگوٹھے کے پوروں سے اپنی آنسو صاف کیے کیا یہ تمہاری وایف ہے؟ حریم نے ہشام پر نظریں جمائیں یہ مریم ہے میری پہلی محبت میری پہلی بیوی وہ بڑی ہی شدت لیے بولا

او دو اتنا کہتے ہی اسکی کمر سہلائی اٹس او کے اس سب میں تمہاری تو غلطی نہیں ہے نہ

ہاں نہیں ہے مگر اسکے جانے کہ بعد میں ضامن سے بہت دور ہو گیا ہوں پتہ نہیں کیوں مگر میں چاہ کر بھی اسے ٹھیک سے بات ہی نہیں کر پاتا اس جاب کی وجہ سے میرے پاس وقت ہی نہیں ہوتا حریم بلکل خاموشی سے اسکی ساری باتیں سن رہی تھی اس رات جب تم پرائٹیک ہو اتو میں ضامن کے پاس ہی تھا اسے کافی تیز بخار تھا مگر پھر تم پرائٹیک کا معلوم ہوا تو پچھتا یا کہ کیوں گھر آیا اس طرح میں دونوں فرض میں چوک گیا اور پھر شر مندگی کے زیر اثر سر جھکا گیا حریم کا ہاتھ اب بھی اسکی کمر پر ہی تھا

ایک بات کہوں؟ حریم نے پوچھنا ضروری سمجھا ہو سکتا ہے وہ ابھی کسی قسم کی بات سننے کے موڈ میں نہ ہو

ہممم کہو سن رہا ہوں ہشام نے اسی پوزیشن میں بیٹھے جواب دیا
تمہیں ضامن کے ساتھ اپنا ریلیشن اور بھی خوبصورت کرنا چاہیے اسے
تمہاری توجہ اور پیار کی بہت ضرورت ہے میں جب سے آئی ہوں میں
نے دیکھا کہ تم ضامن سے بہت کھچے کھچے رہتے ہو یہ غلط ہے وہ یہ
سب چیزیں محسوس کرتا ہو گا ہشام بھی اب حریم کی باتیں توجہ اور
خاموشی سے سن رہا تھا پلیز اس سے پیار سے بات کیا کرو اب کہو گے کہ
بڑی دادی بننے کی ضرورت نہیں ہے مگر میں تمہیں سمجھا تو سکتی ہوں نہ
ہشام نے ایک نظر حریم کو دیکھا وہاں سے اٹھتا ہوا الماری تک آیا تصویر
کو اندر رکھتے اپنے کپڑے نکالے اور باتھ میں گھس گیا
اف پتہ نہیں میری باتوں کو سیریس بھی لیا کہ نہیں حریم نے منہ
پھیلایا بھلا یہ میری باتوں کو کیوں سیریس لے گا

حور مماجی ماما کی جان ضامن دوڑتا ہوا آیا اور حریم کی گود میں چڑھ کر بیٹھ گیا اب حریم کا کندھے پر لگی چوٹ کافی حد تک بہتر ہو چکی تھی حور ماما کیا میں آپکے اور بابا کے پاس سو جاؤں ہاں میری جان کیوں نہیں اس تھوڑے سے وقت میں ضامن حریم کے بہت قریب آچکا تھا اور حریم کو اسکا ماما بلانا اچھا لگتا تھا

““““““““““

ہشام جب باتھ سے باہر آیا تو ضامن کو حریم کے ساتھ ہنستے مسکراتے دیکھا تو وہ بھی مسکرایا اور اتنے میں حریم اور ہشام کی نظریں ایک دوسرے سے ملی اور وہ کافی دیر اسی پوزیشن میں رہے ماما کیا ہوا اتنے میں حریم کے ساتھ ساتھ ہشام کا بھی ٹرانس ٹوٹا ہشام اپنا سر کھجاتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھا اور حریم بھی شرمندہ سی ہو گئی

چلو سوتے ہیں حریم ضامن کو سائڈ پر بیٹھاتے ہوئے بیڈ شیٹ ٹھیک کرنے لگی ایسا کرنے پر وہ ہشام کو بڑی اچھی لگی کہ وہ ضامن کا خیال خود سے زیادہ رکھتی ہے ورنہ اسے وہ پہلی والی نکچری حریم بھولی نہیں تھی چلو آ جاؤ سوتے ہیں

مما کیا بٹ ہم دونوں یہاں پر سوئیں گے؟ ضامن نے پہلے ہشام کو دیکھا جو صوفے پر لیٹ چکا تھا پھر حریم سے پوچھا جو اسکے ساتھ لیٹنے لگی تھی ہشام اور حریم نے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھا ہ۔ ہاں وہ ہم دونوں ہی سوئیں گے کیوں کیا ہوا؟

بابا ہمارے ساتھ نہیں سوئیں گے؟ ضامن نے بڑی ہی معصومیت سے پوچھا اتنے میں ہشام بھی اٹھ کر بیٹھ گیا تھا ہاں وہ تمہارے بابا کے کمر میں درد ہے نہ اسی لیے وہ وہاں سوئیں گے اور ہم یہاں حریم بات ختم کرتے لیٹ گئی

ہشام بھی اسکی چالاکی پر اش اش کراٹھا
بابا کیا میں آپکی کمر بادوں ضامن بیڈ سے اترتا ہوا ہشام کے پاس آیا اور
بڑی ہی محبت سے ہشام سے دبانے کو بولا
ن۔ نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے حریم بھی انہیں دونوں کو دیکھ رہی
تھی

بابا کیا میں آپکو اچھا نہیں لگتا؟ ہشام اور حریم نے حیرانگی سے اسکی طرف
دیکھا جو آنکھوں میں نمی لیے کھڑا تھا اب حریم اٹھ کر بیٹھ گئی تھی
نہیں میری جان ایسا کیوں لگتا ہے آپکو ہشام نے اسے اپنے گلے لگایا
کیونکہ آپ مجھے ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں اور میرا دوست مجھے کہتا ہے
کہ آپ مجھے پسند نہیں کرتے اس لیے آپ مجھے ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہو
اب تو اسکے رونے روانگی آگئی تھی ہشام مسلسل اسکی کمر سہلا رہا تھا

بابا آپ سے بہت پیار کرتے ہیں وہ آپ کو آپ کی بھلائی کیلئے ڈانٹتے ہیں بابا کی جان ہے آپ میں ضامن کو الگ کرتے اسکی پیشانی پر لب رکھے آئندہ خبردار ایسا سوچا بھی تو اسے پھر سے اپنے ساتھ لگایا حریم ان دونوں کو مسکراتے ہوئے دیکھ خود بھی مسکرا رہی تھی

ٹھیک ہے تو پھر آپ میرے اور ماما کے پاس آکر سوتیں

ہشام حریم نے پھر سے نظروں کا تبادلہ کیا

نہیں میری کمر میں درد ہے نہ تو میں کیسے

بابا پلیرز ماما آپ کہیں نہ حریم جو ہشام گھوریاں نکال رہی تھی ضامن کی

آواز پر سیدھی ہوئی ہاں ہشام تم یہاں آ جاؤ دانت پیس کر بولی

ضامن ہشام کو کھینچ کر بیڈ کے قریب لایا

ایک طرف ہشام کو لٹایا اور دوسری طرف حریم کو لٹایا دونوں نے اسی

پوزیشن میں ایک دوسرے کو دیکھا اتنے میں ان دونوں کے بیچ ضامن

آکر لیٹ گیا اور ہشام اور حریم دونوں کے ہاتھ اپنے اوپر رکھے تو دونوں کے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اور دونوں کے دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تھی

اب آپ لوگ جاگتے ہی رہیں گے کہ سوتیں گے بھی ضامن نے باری باری دونوں کو دیکھا اور ضامن کے کہتے ہی دونوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی تھوڑی ہی دیر بعد دونوں کو نیند نے اپنی آغوش میں لے لیا

““““““““““

صبح ہو چکی تھی ضامن اپنی دادی کے ساتھ کچن میں انکے ساتھ موجود تھا

ہاں تو بتاؤ کیا کیا تم نے پھر؟ دادی نے سرگوشی میں پوچھا
میں نے ویسا ہی کیا جیسا آپ نے کہا تھا میں ان دونوں کے سونے کے بعد آپ کے پاس آ گیا تھا

یہ تو بہت اچھا کیا تم نے چلو کھانا کھاتے ہیں اور مل کر کھاتے ہیں جب وہ جاگ جائیں گے تو وہ بھی مل کر کھالیں گے

ہشام نے کروٹ بدلی تو اسے اپنے چہرے پر کسی کی گرم سانسیں محسوس ہوئی پہلے تو وہ ضامن سمجھ کر نظر انداز کر گیا مگر کچھ ہی دیر بعد وہ سانسیں بہت قریب سے خود پر محسوس کر رہا تھا اور پاس سے آنے والی خوشبو الگ تھی اس نے آنکھیں جھٹ سے کھولیں تو حریم اسکے بالکل قریب بالکل بے نیاز مست سوئی ہوئی تھی پہلے تو وہ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا پھر اچانک سے حریم تھوڑا اور اسکے قریب کھسکی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھا اسکے اس طرح اٹھنے پر حریم کی بھی آنکھ کھل گئی خود کو ہشام کے اتنے قریب دیکھ کر حریم بھی جھٹ سے اٹھی اور دونوں نے ایک دوسرے سے نظریں چرائی اور پھر ادھر ادھر دیکھا

یہ۔ یہ ضامن کہاں گیا؟ حریم نے اپنی ہچکچاہٹ دور کرتے ہوئے ہشام سے پوچھا

پتہ نہ۔ نہیں کہاں گیا ہشام بھی کافی حد تک شر مندہ تھا
ایک سیکنڈ وہ اتنی جلدی جاگتا تو نہیں ہے مطلب دونوں کی نظریں ملی وہ
یہاں سویا ہی نہیں تھا دونوں نے یہ جملہ یک زبان ہو کر بولا اور ایک
جھٹکے سے ایک دوسرے سے دور ہوتے ہوئے بیڈ سے اترے دونوں
کے چہرے شر مندگی سے لال ہو چکے تھے اور حریم ہشام کو نظر انداز
کرتے ہوئے باتھ میں بند ہو گئی ہشام حریم کے پیچھے گیا تب تک وہ
دروازہ بند کر چکی تھی

سو سوری حریم۔ ہشام تو خواہ مخواہ ہی شر مندہ تھا
حریم اپنے دل پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی وہ اندر سے عجیب سی کیفیت کی
شکار تھی اور دل ایسے دھڑک رہا تھا مانو باہر نکلے کو بے تاب ہو

حریم سن رہو مجھے سوری یا رضامن میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں گدھے
 تو نرمی کے لائق ہی نہیں ہے ہشام کہتے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکلا
 اور حریم دروازے سے ٹیک لگائی کتنا عجیب سا احساس ہے حریم چھت
 کی جانب دیکھتی بولی اسکا ہاتھ ابھی بھی دل کے مقام پر تھا
 نہیں نہیں میں کیا سوچ رہی ہوں حریم یہ سب بٹ ضامن کی شرارت
 تھی ڈونٹ ٹیک سیریس اپنے بالوں کو سیٹ کرتی خود کو نارمل کیا
 ضامن۔ ضامن کیا ہو گیا ہے اسے کیوں ڈھونڈھ رہے ہو؟ نور بیگم نے
 ضامن کو پکارنے کی وجہ پوچھی

آج تو وہ میرے ہاتھوں بہت پٹے گا ہشام تو واقعی میں غصے میں لگ رہا تھا
 کیوں کیا ہوا؟ پھر سے اس نے کوئی شرارت کر دی ہے اگر کر بھی دی
 ہے تو اسے معاف کر دو بچہ ہے اس عمر میں شرارتیں نہیں کرے گا تو

کب کرے گانور بیگم بڑی اداکارہ سے بولیں کہ کہیں ان کی وجہ سے
انکے پوتے کی آج ٹھکانی نہ لگ جائے
شرارت اسے شرارت نہیں بد تمیزی کہتے ہیں وہ غصے سے لال پیلا ہو گیا
ہوا کیا بتاؤ گے؟ نور بیگم انجان بنی
وہ اس نے اس اوکے ہشام ابھی وہ کہتا اس سے پہلے حریم بول پڑی
کوئی بات نہیں حریم نے مسکرا کر کہا
واقعی میں ہشام کو تفتیش ہوئی
ہاں خیر آنٹی ضامن ہے کہاں اپنے کمرے میں ہو گا اور کہاں ہو گا
ٹھیک ہے تو میں اس سے مل لیتی ہوں حریم کہتے ساتھ ہی ضامن کے
کمرے میں چلی گئی
تم سے سیانی تو یہ ہے کیسے ساری بات سنجال لی اور تم ہو کہ بٹ ہر
وقت اپنے بیٹے کے پیچھے پڑے رہتے ہو نور بیگم کہتی چلی گئی

““““““““

ضامن۔ جی مہا حریم کے پکارنے پر ضامن نے انتہائی پیار سے جواب دیا
آج تم تیار نہیں ہوئے خیریت سکول نہیں جانا کیا؟
حریم اسکا جائزہ لیتے بولی کیوں وہ ابھی تک تیار نہیں ہوا تھا بلکہ اپنے ٹوایز
سے کھیلنے میں لگا ہوا تھا

مہا مجھے آج سکول نہیں جانا؟ ضامن حریم کے قریب آتے بولا
بٹ ایسے ہی دل نہیں کر رہا آپ بابا کو منائیں نہ پلیز
لیکن روز چھٹی کرنا تو غلط بات ہے حریم نے اسے پیار سے سمجھایا آپ کو
پتہ ہے آپ کے بابا کو بہت اچھا لگتا ہے جب آپ سکول جاتے ہو اپنا
ورک اچھے سے کرتے ہوا اگر آپ نہیں جاؤ گے اور اپنا ورک بھی نہیں
کرو گے تو بابا تو آپ سے ناراض ہو جائیں گے کیا آپ ایسا چاہتے ہو

؟ حریم گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی اور ضامن کے دونوں ہاتھوں کو

بڑے ہی پیار سے تھاما اور اسے مزید سمجھایا

او کے ممامیں جاؤں گا ضامن کچھ سوچتے بولا بابا مجھ سے خوش رہیں گے

نہ

ہاں بالکل چلو میں آپکے تیار ہونے میں آپکی مدد کرتی ہوں کہتے ہی کھڑی

ہوئی جیسے ہی مڑی سامنے دروازے سے ٹیک لگائے ہشام پر نظر گئی نہ

جانے وہ کب سے وہاں کھڑا اسکی سمجھداری والی باتیں غور سے سن رہا

تھا وہ یہاں آیا تو ضامن کو یہی کہنے تھا کہ سکول کیلئے تیار ہو جائے مگر اسکا

کام تو اسکی بیوی نے کر دیا تھا اور اچھی طرح اسے بہلا پھسلا بھی لیا تھا

تم کب آئے پتہ ہی نہیں چلا ہشام چلتا ہوا اسکے سامنے آیا

بٹا بھی آیا تھا جب تم اسے بڑے ہی پیار سے سمجھا رہی تھی ہشام

مسکراتے بولا

حریم بھی مسکرائی تھی

اب مسکراتے ہی رہیں گے یا مجھے تیار بھی کریں گے ضامن
دونوں کو آنکھیں نکالتا بولا اور دونوں نے اسے دیکھا جو نتھنے پھلائے

کھڑا تھا

میں اپنے بیٹے کو تیار کروں ہشام نے بڑے ہی پیار سے کہا
نہیں بابا مجھے تیار کریں گی وہ یہ سب اچھے سے کر لیتی ہیں اور اسکی
بات پر جہاں ہشام کی آنکھوں حیرت سے پھیلی وہیں حریم کی ہنسی چھوٹی
ہشام نے حریم کو ہنسنے پر گھورا اور آگے سے حریم ہشام کو زبان دکھاتے
ہوئے ضامن کے ساتھ چلی گئی

کافی دیر تو وہ ایسے ہی کھڑا رہا اور پھر وہ بھی

اب کمرے سے باہر چلا گیا وہ ضامن کو سکول چھوڑ چکا تھا راستے میں اپنے ضروری کام نپٹاتے ہوئے گھر پہنچا سامنے ہی حریم نور بیگم کے ساتھ بیٹھی چائے کے مزے لے رہی تھی

آنٹی آپ تو چائے بہت مزے کی بناتی ہیں حریم خوشدلی سے بولی
اسلام و علیکم۔ سلام کرتے ہوئے اپنی امی کی پیشانی پر بوسہ دیا حریم کو یہ لمحہ بہت خوبصورت لگا

ہشام سیدھا ہوتا وہاں سے چلا گیا حریم کی نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا

““““““““““

مما یہ مجھ سے نہیں ہو رہا؟ ضامن منہ پھلائے اسکے سامنے کھڑا تھا حریم اپنا پڑھ رہی تھی سلطان صاحب کے کہنے کہ مطابق ہشام نے حریم کو گھر سے باہر نہیں نکلنے دیا اور اب وہ گھر بیٹھ کر ہی ایگزیمینز کی تیاری کر

رہی تھی اور وہی بیڈ پر ہشام اپنے کام میں مصروف تھا شام کا وقت تھا اور
ضامن سے اپنے میٹھ کے سوال کرنے میں مسئلہ ہو رہا تھا تبھی حریم کے
پاس چلا آیا

کیا سمجھ نہیں آ رہا میرے بیٹے کو؟

حور ماما یہ میٹھ کے سوال سمجھ نہیں آ رہے وہ کاپی حریم کی گود میں رکھتے
ہوئے بولا

لاؤ میں سمجھاؤں تمہیں حریم ابھی کو پی کو اٹھاتی ہی ہے کہ ہشام ضامن
کو اپنے پاس آنے کو کہتا ہے تاکہ حریم اپنی سٹڈی پر فوکس کر سکے ویسے
بھی کچھ دنوں میں حریم کے ایگزیمینز ہونے والے تھے اور ساتھ ہی
ضامن کے بھی

نہیں بابا مجھے ماما سے یہ سوال سمجھنا ہے ضامن منہ بناتے بولا

کیوں میں بھی تو تمہیں سمجھا سکتا ہوں نہ ارے کیوں بچے کو تنگ کر رہے ہو تم سے نہیں سمجھنا مطلب نہیں سمجھنا بات ختم اگر آپ مجھ سے سمجھنا چاہتے ہو تو میں آپکو سمجھا دیتی ہوں ویسے بھی آپکے بابا بڑی ہیں حریم نے ہشام کو دیکھتے آنکھ و نک کی ہشام کا تو منہ ہی کھل گیا ہشام جھٹ سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا ان دونوں کے پاس آیا میں نے کہا میں سمجھا دوں گا نوٹ بک حریم کے ہاتھ سے لیتے ہوئے بولا تم خوا مخواہ کی بحث کر رہے ہو جب اس نے کہہ دیا کہ وہ مجھ سے پڑھنا چاہتا ہے تو کیا مسئلہ ہے تمہیں حریم بھی اس کے سامنے ہوتے ہوئے بولی

آپ دونوں لڑکیوں رہے ہو؟ ضامن ان دونوں کے بیچ میں آتے بولتا ہے

چلو ضامن میرے ساتھ ہشام ضامن کا ہاتھ تھامتے حکمانہ بولا

نہیں بابا مجھے ماما کے پاس پڑھنا ہے وہ ہاتھ چھڑائے حریم کے پاس آیا
 اس بات پر حریم نے ہشام کو زبان نکال کر چڑھایا
 یہ تم ہر بات پر زبان کیاد کھاتی رہتی ہو کسی دن تمہاری یہ زبان میں نے
 گتھی سمیت کھینچ لینی ہے ہشام اپنا ہاتھ اسکے منہ کے قریب لے گیا حریم
 نے جھٹ سے گردن پیچھے کی ہشام تو آج پھٹ ہی پڑا وہ ہمیشہ اسکی یہ
 حرکت اگنور کرتا تھا مگر آج اسکے غصے کا تو پارا ہائی ہو گیا
 بابا ان شارٹ فام ماما آپ کو چڑھاتی ہیں یہ انکے چڑھانے کا طریقہ ہے
 ضامن نے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے بولا
 اوو و ماما کے چچے چپ پ کر کہ بیٹھ نہیں تو دو لگاؤں گا کان کے نیچے تھر
 کا اشارہ کرتے بولا

خبردار اگر میرے بیٹے کو کچھ کہا تو حریم ضامن کو اپنے پیچھے کرتے
 ہوئے ہشام کے مزید قریب آتے ہوئے بولتی ہے

اوو چوزی پہلے انڈے سے تو باہر آ جاؤ خبردار میرے بیٹے کو کچھ کہا تو
حریم کی نکل اتارتے ہوئے بولا اور واپس اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گیا
تم نے مجھے چوزی کہا حریم نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا
ہاں کیونکہ تم ہو ہشام نے بھی انکشاف کیا
تمہاری تو حریم تو ہشام کے سر جا پہنچی اور پاس پر اٹکیہ اسکو دے مارا
تمہاری اتنی جرات ہشام پہلے تو کھڑا ہوا اور پھر پلواٹھا کر اسکو دے مارا
ہاؤڈیر یو یہ سب کیا ہو رہا ہے ابھی حریم ہشام پر حملہ کرتی نور بیگم کمرے
میں آ پہنچی اور انہیں دیکھتے ہی دونوں سیدھے ہوئے دونوں کے بال
بکھر گئے تھے کمرے کو کیا جنگ کا میدان بنایا ہوا ہے چھوٹے بچے ہو تم
دونوں نور بیگم نے تو اچھی خاصی کر دی دونوں کی
آپ کو پتہ ہے آنٹی حریم چلتی ہوئی انکے پاس آئی اس نے مجھے چوزی
بولا نچلا ہونٹ باہر نکالتی بولی اس وقت وہ بہت ہی کیوٹ لگ رہی تھی

ہشام۔ نور بیگم نے ہشام کو گھوڑا یہ کونسا طریقہ ہوا بھلا

چلو حریم کو سوری بولو

نور بیگم کہ۔ حکم صادر کرتے ہی حریم نے اپنے دانتوں کی نمائش کرائی

سوری احسان کرنے والا انداز

بٹ بات ختم کرو یہیں بچے کو بھی پریشان کر دیا نور بیگم ضامن کو اپنے

ساتھ لگاتی خفا ہوئیں

چلو ضامن تم اپنے کمرے میں اور تم دونوں اب سو جاؤ

نور بیگم ضامن کو لیتے وہاں سے چلی گئی

حریم صوفے پر سے اپنا سامان سمیٹ کر بیڈ کی طرف آئی

اوہیلو اٹھو یہاں سے مجھے سونا ہے حریم جمائی لیتے بولی

تو وہاں سو جاؤ روز ہی تو یہاں سوتی ہو آج وہاں سو جاؤ گی تو قیامت نہیں آ

جائے گی ہشام لیپ ٹاپ پر پھر سے جھک گیا

حریم نے مڑ کر صوفے کو دیکھا میں وہاں سوؤں گی سیریلیسی حریم نے
حیرت سے پوچھا نہ جانے ہشام نے ایسا بھی کیا کہہ دیا ہوا سے
ہاں تم کیوں کوئی مسئلہ ہے؟ ہشام مزے سے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے
بولا

مجھے بیڈ کے علاوہ کہیں نیند نہیں آتی حریم بھی باضد تھی
تو آکر بیڈ پر سو جاؤ ہشام نے بیڈ کی دوسری جانب ہاتھ سے اشارہ کیا
حریم نے آنکھیں سکیرٹی میں بیڈ پر تمہارے ساتھ نووے
حریم نے گنداسا منہ بنایا

تو پھر چپ چاپ جا کر صوفے پر سو جاؤ ہشام نے بات ختم کی اور لیپٹاپ
سائڈ پر رکھا اور بیڈ پر لیٹتے سو گیا
حریم تو منہ کھلے اسی کو دیکھ رہی تھی

اور پھر شرافت کے ساتھ صوفے پر ہشام کو گھورتے ہوئے سو گئی

““““““““““

مما یہ بارش کیوں نہیں ہو رہی ضامن آسمان کی جانب جہاں گھنے بادل
چھائے ہوئے تھے دیکھتے ہوئے حریم سے بولا

پتہ نہیں شاہد بارش نہ آئے کیونکہ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ہیں
حریم نے اندازہ لگایا اور ساتھ میں کہاوت بھی کہہ دی

مگر ممایں چاہتا ہوں بارش ہو ضامن نے حریم کی طرف چہرہ کیے بولا
تو آپ دعا کرو بچوں کی دعائیں تو ویسے بھی جلدی قبول ہوتی ہیں تو آپ
دعا کرو ہو سکتا ہے آپکی دعا بھی جلدی قبول ہو جائے حریم ضامن کی
گال کھینچتے ہوئے بولی

اور ضامن آسمان کی طرف چہرہ کیے اپنے ننھے ننھے ہاتھ دعا کیلئے اٹھائے
حریم کو اس وقت وہ بہت پیارا لگا

ابھی حریم ضامن کو دیکھ ہی رہی تھی کہ چھم چھم کرتی بارش آگئی حریم نے حیرت سے آسمان کی طرف دیکھا اور ضامن تو خوشی سے اچھل پڑا یس ممامیری دعا قبول ہو گئی دیکھیں بارش آگئی ہاں چلو انجوائے کرو

چھلتا کودتا رہا اور حریم بٹ اسکے چہرے پر آئی اور پھر بٹ ضامن اب خوشی کو دیکھتی رہی اور پھر اچانک اس کی نظر اوپر ٹیس پر کھڑے ہشام پر گئی جس کے ہاتھ میں واٹر پائپ تھا وہ بھی اسی کو ہی دیکھ رہا تھا مطلب کہ بارش نہیں ہے حریم نے آسمان کی جانب دیکھا اور پھر ہشام کی طرف اور پھر مسکراتے ہوئے ضامن کے پاس گئی اور پھر دونوں نے اس مومنٹ کو بہت زیادہ انجوائے کیا ہشام دونوں کو ہنستے مسکراتے دیکھتا رہا اور اسکی نظریں گھوم پھر کر بار بار حریم پر آکر ٹھہر جاتی مگر وہ جلدی ہی اپنی نظروں کا زاویہ درست کر لیتا

اور واٹر پائپ بند کرتا وہاں سے چلا گیا
 چلو بٹ اب تو بارش بھی رک گئی
 چلیں ماما ٹھنڈ لگ رہی ہے وہ دونوں کافی حد تک بھیگ چکے تھے اور اب
 وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے جہاں ہشام ٹاول لیے کھڑا تھا شاہد وہ
 انہیں کا انتظار کر رہا تھا

آ جاؤ دونوں بہت مستیاں کر لی بارش میں دونوں پر مصنوعی غصہ کیا
 دونوں اب بہت برے طریقے سے کپکپا رہے تھے اور تو اور انکے ہونٹ
 بھی ٹھنڈ کی وجہ سے نیلے پر چکے تھے

حریم تم کپڑے جا کر چینج کرو تب تک میں اسے بھی چینج کروادیتا ہوں
 ہشام نے کہتے ساتھ ہی حریم کو اسکے کپڑے پکڑائے اور وہ کپڑے لیے
 واش روم میں گھس گئی اسکے نکلنے تک ہشام ضامن کے بھی کپڑے چینج
 کرواچکا تھا اور اب اس پر بلینکٹ اوڑھارہا تھا

یہ سو گیا

ہممم اسے ٹھنڈ لگ رہی تھی تبھی سو گیا

حریم ہشام کی بات سننے کے بعد ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے بال خشک کرنے لگی اور ہشام اسے مکمل اپنی نظروں کے حصار میں لیے کھڑا تھا وہ اسکی ہر حرکت کو بغور دیکھ رہا تھا وہ جو ہیئر ڈرائر کرتے ہوئے منہ بنا رہی تھی سب اور پھر حریم کی بھی نظر ہشام سے ملی تو اس نے اشارے سے پوچھا کیا ہوا؟

ہشام نے بٹ نہیں میں سر کو ہلا دیا

اور جا کر ضامن کے پاس دوسری سائڈ پر سو گیا

اور اتنے میں حریم نے چھینک کی تو ہشام نے گردن اونچی کرتے اسے دیکھا

لگتا ہے تمہیں بھی سردی لگ گئی ہے

ہممم شاہد چلو گڈ نائٹ کہتے ہی صوفے پر جا کر لیٹ گئی اور کمبل اوڑھ لیا

““““““““““

صبح ہو چکی تھی اور حریم اور ضامن ابھی تک نیند سے بیدار نہیں ہوئے
تھے ہشام تو فجر کی نماز کے بعد آتے ہی اپنی امی کے ساتھ کچن کے کام
میں انکی مدد کرنے میں مصروف ہو گیا جب وہ کمرے میں آیا تو اسے
حیرت ہوئی کہ ابھی تک دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جاگا
وہ پہلے حریم کے پاس آیا تاکہ اسے ناشتہ کیلئے جگا سکے آج سنڈے تھا تو
اسکا خیال تھا کہ آج ضامن کو سونے رہنے دے اس لیے پہلے حریم کو
جگانے لگا

حریم۔ حریم آہستہ سے آواز دی تاکہ ضامن نہ جاگ جائے
ہووں حریم اتنا کہتی کروٹ بدل گئی
اٹھ جاؤ کب تک سوتی رہو گی؟ اٹھو جلدی سے

حریم نے ادھ کھلی آنکھوں سے دیکھا جیسے آنکھیں کھلنے میں دکت ہو
رہی ہو مجھ سے آنکھیں نہیں کھلی جا رہی
میرے پورے جسم میں بہت درد ہے حریم پھر سے آنکھیں بند کرتی
بولی

کیا ہوا؟ ہشام کو تفتیش ہوئی
پتہ نہیں حریم کی آنکھیں ابھی بھی بند تھی
ہشام نے اپنے ہاتھ کی پشت کو حریم کے ماتھے پر رکھا تاکہ ٹمپرچر چیک
کر سکے

تمہیں تو فیور ہے حریم وہ اب اسکی گال پر ہاتھ رکھے بولا
ایک سیکنڈ وہ اسے صوفے پر سے اٹھا کر بیڈ تک لایا اور اسے لیٹاتے ہی
اس پر بلینکٹ اچھے سے اوڑھا دیا اور پھر تیزی سے ضامن کی طرف گیا
چیک کرنے پر پتہ چلا کہ اسے بھی فیور ہے

اوشٹ مجھے پتہ کیسے نہیں چلا ماتھے کو مسلتے خود سے بولا امی۔ امی ہشام
نے نور بیگم کو آواز دی اور بھاگتی اندر آئی کیا ہوا اتنے زور سے آواز کیوں
دی

امی ان دونوں کو فیور ہے وہ ہشام کے چہرے پر پریشانی واضح طور پر دیکھ
سکتیں تھی

کیا کب سے ہے فیور؟

شاہد کل رات سے کچھ سمجھ نہیں آرہا

اچھا فکر مت کرو اور جاؤ جا کر ٹھنڈا پانی اور پٹیاں لے آؤ

انہیں پٹیاں کریں تاکہ انکا بخار کچھ تو اترے اور تم ڈاکٹر کو بھی کال کرو

ٹھیک ہے امی میں ڈاکٹر کو بھی کال کرتا ہوں

کہتے ہی کچن کی طرف گیا تاکہ ٹھنڈا پانی اور پٹیاں لے کر آئے

تھوڑی دیر بعد ہی نور بیگم ضامن کو پٹیاں کر رہیں تھیں اور ہشام حریم کو
پٹیاں کر رہا تھا

امی اسکا تو بخارا ترنے کا نام ہی نہیں لے رہا ہشام حریم کے ماتھے کو
چھوتے ہوئے بولا

ہاں اسکا بھی نہیں اتر رہا نور بیگم پریشان ہوتی بولیں
اور ڈاکٹر کہاں رہ گیا ہے

جی جی میں آگیا ڈاکٹر کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا

آئیے ڈاکٹر ہم کب سے آپکا ویٹ کر رہے ہیں ہشام سائڈ ہوتے بولا

ڈاکٹر نے حریم کا معاینہ شروع کیا حریم کی کلائی پکڑی

ڈاکٹر کا ہاتھ حریم کی کلائی پر دیکھ ہشام نے نہ محسوس انداز میں دیکھا شاہد

ڈاکٹر کا یوں حریم کا ہاتھ پکڑنا ہشام کو اچھا نہیں لگا مگر ڈاکٹر تو اپنا کام ہی

کر رہا تھا

یہ کچھ میڈیسنز لکھ کر دے رہا ہوں یہ آپ انہیں دیں انشاء اللہ جلدی بہتری آئے گی ڈاکٹر کے کلائی چھوڑتے ہی ہشام نے اپنے دونوں ہاتھوں سے حریم کی کلائی تھام لی

اب ڈاکٹر ضامن کا بھی معائنہ کر رہے تھے اور پھر چند ہدایات دے کر وہ چلے گئے

نور بیگم کچن میں دونوں کیلئے کھچڑی بنانے لگ پڑی ضامن اور حریم دونوں ہی بخار کے زیر اثر سوئے ہوئے تھے

ہشام حریم کی سائیڈ پر بیٹھا ٹکٹکی باندھے اسی کو دیکھی جا رہا تھا اور بار بار اسے تھوڑی دیر کا سین ذہن میں فلم کی طرح چل رہا تھا ہشام نے حریم کا وہی ہاتھ تھام رکھا تھا جو تھوڑی دیر پہلے ڈاکٹر نے پکڑ رکھا تھا ہشام جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور پاس پرے ٹشو سے حریم کی کلائی صاف کرنے لگا جیسے کہ ڈاکٹر کے چھونے سے وہ گندا ہو گیا ہو اور پھر حریم کی

طرف دیکھا جو دوائی کے زیر اثر سوئی ہوئی تھی ہشام نے اسکے ماتھے پر
 بوسہ دیا اور وہاں سے چلا گیا اسے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اس نے
 ابھی تھوڑی دیر پہلے کیا کیا اور وہ تیزی سے چلتے ہوئے لاؤنچ میں آیا اور
 وہی صوفے پر بیٹھ گیا

اور گہرے گہرے سانس لینے لگا

یہ یہ کیا کیا میں نے مجھے یہ کیا ہو گیا تھا ہشام اپنے ماتھے کو مسلتے ہوئے
 خود سے بولا نہیں یہ سب غلط ہے میں کیوں اسکے لیے اتنا پوزیسو ہو رہا
 ہوں نہیں ہشام وہ صرف تیری ذمہ داری ہے اور یہ شادی صرف چند
 مہینوں کی شادی ہے بٹ تو وعدہ خلائی نہیں کر سکتا ہشام خود کو ڈپٹا
 ہشام حریم کو ہوش آگیا نور بیگم اسکو بتاتی کمرے میں چلی گئی ہشام وہیں
 کھڑا رہا

اب کیسا فیل کر ہی ہو؟ نور بیگم نے پیار سے پوچھا

بہتر ہوں مگر تھوڑی ویکنس ہے حریم سیدھے ہوتے ہوئے بولی
 کوئی نہیں وہ بھی چلی جائے گی حریم کو سوپ پلاتی بولی حریم سوپ پیتے
 ہوئے ارد گرد نظریں گھما کر دیکھا کیا ہوا کسے ڈھونڈ رہی ہو؟ نور بیگم
 اسکی آنکھوں میں جھانکتے بولی

کسی کو نہیں حریم ہڑبڑائی مانوا اسکی چوری پکڑی گئی ہو
 ضامن اب کیسا ہے؟

حریم ضامن کو پیار کرتی بولی
 اب بہتر ہے چلو تم آرام کرو تمہاری ماما اور بابا بھی آتے ہوں گے
 ٹھیک ہے کہتے ہی اپنا سر بیڈ کراؤن سے ٹکادیا

““““““““

کیسی ہے میری بیٹی؟ سبیجا بیگم حریم کو ماتھے پر پیار کرتی بولیں
 میں بالکل ٹھیک ہوں آپ دونوں کو دیکھ کر اور بھی بہتر ہو گئی ہوں

ویسے بخار ہوا کیسے؟ وہ بھی دونوں کو ایک ساتھ
وہ ہم دونوں بارش میں بھگے تھے اسی وجہ سے ہم دونوں کو فیور ہو گیا
حریم نے سب تفصیل میں بتایا
بارش؟ بارش کب ہوئی سیجا بیگم نے سلطان صاحب سے پوچھا ہاں
کل تو بارش ہوئی نہیں ابکی بار سلطان صاحب بولے
نانو ہوئی تھی بارش میں نے دعا کی تھی نہ اس لیے ہوئی بارش ضامن
نے بڑی معصومیت سے جواب دیا
سیجا بیگم نے حریم کی جانب دیکھا جو انہیں اشاروں میں کچھ بھی نہ
بولنے کا کہہ رہی تھی
اچھا اچھا ہاں یاد آیا کیسے ذہن سے نکل گیا میرے سیجا بیگم اپنے سر پر
ہاتھ مارتی بولیں

حریم نے اس بات پر ضامن کو گلے لگایا اور پھر اسکی گال پر پیار کیا میرا

پیارا بیٹا

حریم کے منہ سے لفظ بیٹا سن کر سلطان صاحب اور سیچا بیگم نے

نظروں کا تبادلہ کیا

ہشام جب سے کمرے میں آیا تھا حریم کو بالکل ہی اگنور کر رہا تھا بیٹا لفظ پر

وہ بھی چونکا

““““““““““

چلو بیٹا اپنا خیال رکھنا میں فون پر تمہاری خیریت معلوم کرتی رہوں گی

اوکے

ٹھیک ہے آپ اور بابا بھی اپنا خیال رکھنا گلے ملتی بولی

حریم مجھے کچھ کہنا تھا تم سے سیچا بیگم تھوڑی جھجک کر بولیں اس وقت

وہ دونوں کمرے میں اکیلی تھیں

ہاں ماما بولیں میں سن رہی ہوں حریم نے سیچا بیگم کے دونوں ہاتھوں کو تھاما

تم ضامن کے بہت قریب ہو گئی اور ضامن بھی یہ ٹھیک نہیں ہے کیا ٹھیک نہیں ہے؟ میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں حریم الجھ سی گئی

دیکھو تین ماہ بعد تمہیں یہاں سے جانا بھی ہے ایسے میں تم دونوں کے بیچ اتنا پیار ہونا ضامن اور تمہارے دونوں کے حق میں بہتر نہیں ہے اور پھر ضامن تمہارے بعد کیا کرے گا پلیرا سے خود سے دور رکھو تم سمجھ رہی ہونہ

حریم کو تو مانو چپی لگ گئی کیا ہوا کچھ تو بولو میں کوئی بچی تھوڑی ہوں میں جانتی ہوں مجھے کیا کرنا ہے آپ بے فکر رہیں انہیں گلے لگاتے بولی

اب حریم اپنے کمرے میں اکیلی تھی تبھی ہشام کمرے میں آیا اور دونوں کی نظریں آپس میں ملی مگر ہشام اسے نظریں پھیرے کبٹ کی طرف بڑھ گیا حریم کی نگاہیں ابھی تک اس پر تھیں ہشام باخوبی اسکی نظریں خود پر محسوس کر سکتا تھا

تم مجھے اگنور کر رہے ہو؟ حریم بیڈ سے اترتے ہوئے بولی وہ کل سے محسوس کر رہی تھی اسکا اگنور کرنا اب اسکی بٹ ہی ہو گئی اس لیے پوچھ لیا کہ آخر اگنور کرنے کی وجہ کیا ہے ہم۔ نہیں تو کیوں حریم نے آنکھیں سکیرٹی تمہیں ایسا کیوں لگا کہ میں تمہیں اگنور کر رہا ہوں؟ ہشام نے بھی سوال کر ڈالا کچھ نہیں بٹ مجھے لگا کہ تم مجھے اگنور کر رہے ہو بٹ تبھی پوچھ لیا اگر کر بھی رہا ہوں تو تمہیں اس سے بھی فرق نہیں پڑنا چاہیے ہشام سینے پر ہاتھ باندھے اس پر گہری نظریں کرتا بولا

حریم تو بٹ اسے دیکھتی رہی اسکا انداز کسی بھی جذبات سے خالی تھا
 میں سمجھی نہیں؟ تم کہنا کیا چاہ رہے ہو مجھے کیوں فرق نہیں پڑنا چاہیے
 حریم نے بھی ہشام پر سوال جردیا ہشام نے پر اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی
 جیبوں میں ڈالے کھڑا تھا چہرہ ابھی بھی سپاٹ تھا
 کیونکہ مس حریم آپ شاید بھول رہی ہیں کہ یہ شادی اصلی شادی تو ہے
 نہیں جو تمہیں میرا تمہیں اگنور کرنا برا لگ رہا ہے خود کو سنبھالو اس
 رشتے کو لے کر کوئی بھی جذبات اپنے دل میں مت لاؤ نقصان تمہارا ہی
 ہے ہشام کہ اس طرح کہنے پر حریم کی آنکھوں میں نمی اتر آئی میں
 تمہارے بھلے کیلئے ہی کہہ رہا ہوں آخر میں نرم لہجے میں بولا
 حریم کونہ جانے ہشام کا اس طرح سے کہنا اچھا نہیں لگا اسلیے اپنی جگہ سے
 ہٹاتی جلدی سے اسکی نظروں سے اوجھل ہونا چاہتی تھی مگر سر چکرانے
 ہر گرتی گرتی بچی ہشام جلدی سے اسکی طرف لپکا اور اسے بازوؤں

سے تھا ماحریم نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسے اپنے لیے فکر
صاف نظر آرہی تھی

تم ٹھیک ہو حریم ہشام نے پیار سے پوچھا
پتہ نہیں کہتے اسکا ہاتھ جھٹکتے وہاں سے چلی گئی
ہشام بٹ ہونکوں کی طرح اسے جاتا دیکھتا رہا کہ ایسا بھی کیا غلط کہا اس
نے

حریم جا کر چینجنگ روم میں بند ہو گئی اور مشکل سے اپنے آنسوؤں کے
امنڈتے سیلاب کو روکا وہ خود نہیں جانتی تھی کہ اسے ہشام کی بات اتنی
کیوں بری لگی

““““““““““

مما۔ مماضا من دوڑتا ہوا اسکے پاس آیا

جی جی آرام سے کیا ہوا؟ حریم بیٹھی اپنے ایگزیمز کی تیاری میں مصروف تھی جب ضامن اسکے پاس دوڑتا ہوا آیا کل ان دونوں ماں بیٹے کافر سٹ ایگزیم تھا

وہ مجھے آپ کے پاس بیٹھ کر پڑھنا ہے ضامن اپنا بیگ اسکے پاس رکھتا بیڈ پر بیٹھ گیا

بلکل بھی نہیں چل کر اپنے کمرے میں پڑھو ہشام اندر آتا ضامن سے بولا کیونکہ اسے بھی پتہ تھا کہ ساتھ میں مل کر انہوں نے اتنا پڑھنا ہے حریم کو مکمل نظر انداز کیا اس دن کے بعد ابھی تک ان میں بات چیت بلکل بند تھی

کیوں یہ یہیں پر میرے پاس بیٹھ کر پڑھے گا
حریم نے ضامن کا ہاتھ پکڑا اور ہشام کو دو ٹوک بولا
مگر بابا پلینز ہشام ابھی کچھ کہتا اس سے پہلے ضامن ہونٹ باہر نکالتا بولا

ہشام نے ایک نظر دونوں پر ڈالی یہاں صرف پڑھائی ہی ہونی چاہیے نو
مستی ہشام کی نظر حریم پر گئی تو حریم نے اسے زبان دکھاتے ہوئے
چڑھایا ہشام نے بھی آگے سے کوئی رسپانس نہیں دیا اور پھر وہاں سے
چلا گیا

نو مستی آیا بڑا حریم ہشام کی نکل اتارتے بولی

1 hour later

مما آپکو پتہ ہے میرے دوست نے مجھے کیا کہا؟ ضامن نے حریم کی توجہ
اپنی طرف کھینچی

ہاں کیا کہا اس نے؟ حریم بھی اب اسکی طرف متوجہ ہوئی
اس نے کہا کہ مجھے ڈانس نہیں آتا
پھر؟ تھوڑی کے نیچے ہاتھ کی مٹھی جمائے پوچھا

میں نے بھی اسے چیلنج کر دیا کہ میں تمہیں بیسٹ ڈانس کر کے دکھاؤں
گا مگر ایک پر اہلم ہے حور ماما
کیا پر اہلم ہے؟ حریم سیدھے ہوتے بولی
وہ۔ وہ مجھے ڈانس نہیں آتا ماما وہ تو میں غصے میں اسے چیلنج دے بیٹھا مگر
اب کیا کروں

حریم نے آنکھیں سکیرٹی
جب آتا نہیں تھا تو اتنی لمبی چھوڑی کیوں؟ خیر ماما ہیں نہ وہ تمہیں ڈانس
سکھائیں گی اوکے

سچی ماما من خوشی سے اچھل پڑی
چلو سونگ پلے کرتے ہیں باقی کا ہم بعد میں پڑھیں گے اوکے جلدی

جلدی ساری چیزیں سمیٹی اور پھر سونگ پلے کیا
♪♪♪♪♪

کڑیاں دے وچ پھرے

حسدی کھیڈدی

حسدی

حسدی

کھیڈدی

گت دی پراندی تیری

ناگ ونگ میلدی

ناگ ونگ

ناگ ونگ

ناگ ونگ میلدی

کڑیاں دے وچ پھرے

حسدی کھیڈدی

کالج نوں جاویں

ناگ ونگ میلدی

عاشقاں نوں درشن دکھایا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

حریم اور ضمن کا ڈانس اب مستی میں بدل گیا تھا وہ اچھل کود کرنا شروع

ہو گئے تھے

♪♪

گوریاں گلاچ تیرے

ٹوٹے بڑے فب دے

Click On The Link Above To Read More Novels / <https://www.zubinovelzone.com/> / 0344 4499420

<https://www.zubinovelzone.com/>

حریم نے ضامن کی دونوں گال کھینچتے ہوئے گانے کی لیر کس کو گنگنایا

متر اں پیاریانوں

سوہنے بڑے لگدے

تھوڑا سا ڈے اتے

ترس وی کھایا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

کدی ساڈی گلی پل کے وی

آیا کرو جی

یہ کیا چل رہا ہے

جوابی مستی میں لگے ہوئے تھے ہشام کی آواز پر مانوا نہیں سانپ سو نگھ گیا

حریم نے جلدی سے گانے کو بند کیا اور واپس ضامن کے پاس آکر کھڑی ہو گئی

ہشام چل کر دونوں کے پاس آیا

ضامن اور حریم دونوں نے ایک ساتھ تھوک نگلا مانو سامنے ہشام نہیں بھوکا شیر □ کھڑا ہو ہشام نے دونوں کو باری باری دیکھا

یہ کیا ہو رہا تھا؟ دانت پیس کر پوچھا

ایگزیمز کی تیاری اور کیا حریم پہلے ہشام کو دیکھتے بولی اور پھر اپنا چہرہ ضامن کی طرف موڑا اور رونے والی شکل بنائی مطلب یہ کہ اب کیا کریں بری طرح پھنس گئے

ایگزیمز کی تیاری

ہممم۔ دونوں نے ایک ساتھ گردن ہاں میں ہلائی
 ایسے ہوتی ہے ایگزیمز کی تیاری؟ حریم کو دیکھتے بولا
 ہاں سٹڈی کے ساتھ ساتھ فن بھی تو ہونا چاہیے نہ تو بٹ فن کر رہے
 تھے

ہشام کی آنکھوں میں دیکھتے ڈھٹائی سے بولی
 سیر یسلی حریم کل تم دونوں کافر سٹ ایگزیم ہے اور حریم یہ تو بچہ ہے تم
 تو اپنا کم از کم بچپنہ چھوڑ دو
 کیوں چھوڑ دوں میں بچی ہوں تو بچیوں جیسی حرکتیں ہی کرونگی
 بچی؟ ہشام نے ایبر واچکایا

ہاں میں تو ابھی انیس کی ہوں جب میں تمہاری اتج آئی مین حریم نے
 دانتوں کی نمائش کرائی وہی ہشام نے آنکھیں سکیرٹی تیس سال کی ہو

جاؤں گی تو مجھے بڑی ہونے کا سرٹیفکیٹ مل جائے گا اس سے پہلے تو میں
 بچی ہی رہوں گی ڈیٹس اٹ تم مجھے میرا بچپنا چھوڑنے کا نہیں کہہ سکتے
 ہشام کے تو تن بدن میں آگ ہی لگ گئی آخر کو وہ اسکی عمر کا مذاق اڑا
 رہی تھی

تم ہشام نے انگلی دکھائی

ہاں میں کیا؟ حریم اپنا چہرہ آگے کرتی بولی وہ اسے تنگ کر رہی تھی
 بھاڑ میں جاؤ ہشام وہاں سے ہٹتے ہوئے باہر چلتا بنا
 تمہارے ہی ساتھ جاؤں گی ورنہ نہیں جاؤں گی منہ پر ہاتھ رکھے آخر
 میں ہنس پڑی

““““““““““

کیسا ایگزیم ہوا؟ ہشام نے حریم کے گاڑی میں بیٹھتے پوچھا
 ہاں بٹ اچھا ہو گیا حریم منہ بناتی بولی

لگ تو نہیں رہا ہشام نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے بولا
حریم نے اس کی جانب دیکھا بلکل بھی اچھا نہیں ہوا
ہشام کا گاڑی میں قہقہہ بلند ہوا
حریم نے ہونکوں کی طرح اسے دیکھا
پاگل ہو گئے ہو حریم تپ کر بولی
نہیں نہیں پاگل نہیں ہوا وہ مجھے تمہاری بات یاد آگئی
کوئی بات کوئی جو ک سنایا تھا میں نے جویوں گلے پاڑھے ہنس رہے ہو
حریم کو مزید ہشام پر غصہ آیا
وہی جو تم نے کہا تھا کہ ابھی تو تم اپنے بچنے میں ہو اور اس بچنے کی شوخی
میں تم اپنا پیپر یاد کرنا بھول گئی ہشام کی تو ہنسی رک ہی نہیں رہی تھی
حریم کا تو منہ ہی کھل گیا تم مجھے ٹوٹی کر رہے ہو
ہاؤڈیر یوڈش بورڈ پر پڑاٹشو باکس ہشام کو دے مارا بد تمیز زیر لب بڑبڑائی

وہ بھی ہنس پڑا

““““““““““

پیپر کی تیاری کر لو جو ان فضول کاموں میں لگی ہوئی ہو ہشام کمرے میں
آیا تو حریم کو جو پیپر کی تیاری کو چھوڑے اپنے پیر کے ناخنوں پر نیل
پینٹ لگاتے دیکھ تپ کر بولا

کر لیتی ہوں بٹ ہو گیا کہتے ہی بیڈ پر پیر پھیلا کر بیٹھ گئی
کب کرو گی ایگزیم سے تھوڑی دیر پہلے ہشام نے طنز کیا اب وہ اپنا لپ
ٹاپ اٹھائے صوفے پر جا بیٹھا

تمہیں مسئلہ کیا ہے بولانہ کہ کر لیتی ہوں پھر حریم اسکے طنز پر تپ پڑی
ہاں مسئلہ تو نہیں ہے مگر اگر آج کی طرح کل کا پیپر بھی اچھا نہیں ہو گا تو
تمہارا ہی نقصان ہے ہشام نے اسے سمجھایا آگے تمہاری مرضی

ویسے آج کل بہت نقصان نقصان کی باتیں کر رہے ہو سب خیریت

؟ حریم بیڈ سے اتر کر ہشام کی طرف آئی

ہشام نے ایک نظر اسے دیکھا

کیونکہ میں تمہاری کرتا ہوں اور ہمیشہ بٹ بھلائی چاہتا ہوں ہشام کہتے

ہی کام پر لگ گیا

اور تمہارا میری فکر کرنا مجھے اچھا لگتا ہے حریم مسکرا کر کہتے وہاں سے
چلی گئی اور ہشام کو کہیں گم کر کہ چلی گئی وہ اس کے اس لہجے کو سمجھ سکتا تھا

Zubi Novels Zone

““““““““““

شکر ہے آج فائنلی میرے ایگزیمز ختم ہو گئے ہش حریم کا ریڈیو گاڑی

میں بیٹھتے ہی چالو ہو گیا

ہشام بنا کوئی جواب دیے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا انکا سارا سفر اسی خاموشی میں کٹا ہشام کی نظر سائڈ مرر پر گئی تو اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا کوئی تھا جو انکی گاڑی کا پیچھا کر رہا تھا

ہشام کہیں پر رک کچھ کھاتے ہیں نہ مجھے بھوک لگ رہی ہے

ہمم ہشام کی اب بھی نظر سائڈ انہیں گولو کرتی گاڑی پر تھی

تم سن رہے ہو میں کیا کہہ اتنے میں ہشام نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی تھی

جس وجہ سے حریم کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے

تمہیں کیا ہو گیا چانک ہشام نے صرف گاڑی ڈرائیو کرنے پر اپنا فوکس رکھا تھا کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچ چکے تھے ہشام اپنی سائڈ سے نکلتا ہوا

حریم کی سائڈ آیا اور اسے بازو سے تھامے باہر نکالا اور اندر کی جانب اپنے قدم بڑھائے

ہوا کیا ہے تمہیں کچھ بتاؤ گے؟ حریم اسکے قدموں کے ساتھ اپنے قدم

ملاتے بولی

سب ٹھیک ہے اسے ایک جھٹکے سے چھوڑتے بولا

سب ٹھیک ہے تو گاڑی ایسے کیوں چلا رہے تھے جے سے پاگل کتے

تمہارے پیچھے پر گئے ہوں

حریم ہشام کی حرکت پر تپ کر بولی

میری گاڑی میری مرضی میں اسے کیسے ڈرائیو کروں میرا نہیں خیال کہ

تمہیں اس سے کوئی اشو ہونا چاہیے

کہتے وہاں رکا نہیں بلکہ چلا گیا

ہم آیا بڑا میری گاڑی میری مرضی نقل اتارتی بولی

““““““““““

یہ کہاں کی تیاری ہے؟ ہشام کمرے میں داخل ہوتے حریم اور ضامن کی تیاری دیکھتے بولا حریم جو ضامن کو شوز پہنا رہی تھی ہشام کی آواز پر اسے دیکھا پھر ضامن کو سیدھا کرتے اب اسکی شرٹ ٹھیک کر رہی تھی وہ ماما اور میں آج پارک جا رہے ہیں ضامن چہکتے بولا کیوں اور کس کی اجازت سے ہشام نے پہلے حریم کی جانب دیکھا پھر ضامن کو گھورا

جب سے ایگزیمینز ختم ہوئے ہیں تب سے بورہور ہاتھ تو میں نے سوچا کہ پاس کے پارک میں ہی لے جاتی ہوں حریم کھڑی ہوتی بولی میں نے کہا کس کی اجازت سے ہشام نے پھر سے وہی سوال کیا آنٹی سے اجازت لی کوئی مسئلہ حریم کمر پر دونوں ہاتھ جمائے مجھ سے لی ہشام نے ایک قدم آگے بڑھایا ضامن تو بٹاپنے اماں ابا کی لڑائی انجوائے کر رہا تھا

کیوں تم سے اجازت لیتے حریم نے اپنے چہرے کا رخ دوسری جانب کیا

ہشام تو بٹا اسے گھور ہی سکا

انہیں جانے دو دونوں بچارے گھر میں بیٹھے بیٹھے اکتا جاتے ہیں انہیں
جانے دو ٹھیک ہے نور بیگم ہشام کو حکم دیتی جیسے اندر آئیں تھیں ویسے
ہی باہر چلی گئیں

چلو چلتے ہیں کہتے ہی حریم نے ضامن کو اٹھایا بھی آگے قدم بڑھاتی اس
سے پہلے حشام نے اسکا راستہ روکا
بابا پلینز جانے دیں نہ پکا ہم دونوں جلدی آجائیں گے پلینز بابا ضامن
روندی شکل بناتے بولا

پھر حشام نے ایک ٹھنڈی آہ بھری ٹھیک ہے جاؤ مگر اپنا خیال رکھنا
سمجھیں اور دھیان سے کھیلنا ٹھیک اور حریم کو تنگ مت کرنا ضامن کو
گال پر پیار کرتا بولا

بابا ماما کو بھی تو سنسٹر کشنز دیں ابھی حشام مڑتا اس سے پہلے ضامن بول
 پڑا حشام اور حریم دونوں کی نظریں آپس میں ملی
 مطلب؟ حشام نے الجھ کر ضامن سے پوچھا

بابا ماما سے بھی کہیں کہ اپنا اور ضامن کا خیال رکھنا اور دھیان سے کھیلنا
 اور گھر جلدی آنا اور پھر آخر میں پیاری ساری پاری ضامن دونوں
 آنکھیں بند کرتا بولا حریم نے حیرت سے اسکی یہ حرکت ملاحظہ فرمائی
 وہ۔ وہ وہ نہیں بابا جلدی کریں ہمیں جانا بھی ہے پلیز ضامن اب اکتا کر
 بولا

اپنا خیال رکھنا اور دھیان سے کھیلنا اور جلدی واپس آنا کہتے ہی آگے
 ہوتے ہوئے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور پیچھے ہوتا سر کھجاتا بیڈ پر جا بیٹھا
 حریم تو پہلے ساکت رہی مگر تھوڑی دیر بعد شرما گئی اور وہاں سے ضامن
 کو لیے چلی گئی

““““““““““

حشام انہیں بہت دیر ہو گئی ہے ابھی تک دونوں نہیں آئے اب تو مجھے
فکر ہونے لگی ہے نور بیگم حشام کے کمرے میں داخل ہوتے اسے بتانے
لگیں

کیا مطلب ابھی تک نہیں آئے حشام جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھا
ہاں ابھی تک نہیں آئے شام ہونے کو آئی ہے حشام تم جا کر انہیں لے
آؤ نور بیگم بہت ہی پریشان دکھ رہی تھی
ٹھیک ہے میں لے آتا ہوں آج تو دونوں کی خیر نہیں کہتے ہی گھر سے
نکل پڑا پارک گھر کے قریب پر ہی تھا اس لیے پیدل ہی نکل پڑا مگر وہاں
پہنچ کر اس نے ارد گرد بہت سے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوتے دیکھی تو پہلے
لمحے تو وہی پر تک گیا اور حریم اور ضامن کا خیال ذہن میں آتے ہی دوڑ

کر بھیڑ کو چیرتے وہاں پہنچا وہاں کا منظر دیکھ اسے اپنی دنیا ہلتی محسوس
ہوئی کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا

سامنے ہی ہر طرف خون ہی خون پرا تھا لوگ آپس میں کچھ کہہ رہے
تھے مگر اسکے سننے کی سکت جیسے کھوسی گئی تھی اگلے ہی لمحے خود کو
سنجھالا نہیں نہیں کہیں پر ہونگے دونوں ارد گرد کا جائزہ لیتے خود
سے بولا مگر اسے وہ دونوں کہیں نظر نہیں آرہے تھے
ہوا کیا ہے کچھ بتائے گا

یہاں پر ابھی تھوڑی دیر پہلے فائرنگ ہوئی تھی
کیا کسی کو گولی بھی لگی تھی

ہاں لگی تو ہوگی تمہیں یہ خون نہیں دکھائی دے رہا

حشام کو اپنے آس پاس بہت سی آوازیں آرہی تھیں مگر کسی کو گولی لگی ہے
یہ سنتے ہی اسکا دل بہت زور سے دھڑکا وہ جلدی سے ان دو لوگوں کے
پاس آیا جو یہاں ہوئے حادثے کو آپس میں ڈسکس کر رہے تھے
کس کو گولی لگی ہے؟ وہ بے چین ہوتے بولا
یہ تو نہیں پتہ کس کو لگی مگر لگی ہے کسی کو گولی اسے ہو اسپتال لے گئے
ہیں

کس ہو اسپتال یہاں قریب میں ہی ہے حشام نے بھاگنا شروع کر دیا تھا
اسے اپنے قدم من وزن کے لگ رہے تھے جیسے ان میں چلنے کی سکت
ہی نہ رہی ہو دل ہی دل میں بٹ سب خیر ہو یہی دعا کر رہا تھا اب وہ
ہو اسپتال پہنچ چکا تھا ریسپشن سے لائے گئے پیشنٹ کے بارے میں
پوچھنے کے بعد آگے کی طرف چل پڑا کوریڈور سے آتے ہوئے اسکی
نظر سامنے کھڑی حریم پر پڑی وہ جلدی سے اسکے پاس پر پہنچا حشام نے

اسے دونوں بازوؤں سے تھاما اور سر سے پاؤں تک اسے دیکھا اور حریم
 اسے حیران پریشان کھڑی دیکھتی رہی حشام نے لمحہ لگائے بغیر اسے خود
 میں بھینچ لیا حریم تو حشام کی حرکت پر ساکت رہ گئی
 کچھ لمحے ایسے ہی بیت گئے وہ اسے سختی خود سے لگائے کھڑا رہا مگر کچھ یاد
 آنے پر جلدی سے اس سے دور ہوا حریم کا بھی ٹرانس ٹوٹا
 تم تو ٹھیک ہواگ۔ اگر تم ٹھیک ہو تو گو۔ گولی کسے لگی ہے حشام کی زبان
 لڑکھرائی تھی

حریم کا چہرہ زرد پر گیا جیسے جسم سے سارا خون کسی نے نبوت لیا ہو
 کچھ پوچھ رہا ہوں میں بتاؤ مجھے گولی کسے لگی ہے
 حریم کہ کچھ نہ بولنے پر حشام التجا بولا خدا کا واسطہ ہے تمہیں بتاؤ کیا ہوا
 ہے حشام بے بس ہو گیا

وہ۔ وہ گولی حریم روتے ہوئے سر جھکا گئی

ہاں گولی کیا؟ حشام نے اسکو دونوں بازوؤں سے پکڑا
گولی ضامن کو لگی ہے

یہ سنتے ہی حشام پر مانو آسمان پھٹ پڑا ہو وہ سیکھ جھٹکے سے حریم کو چھوڑتا
آئی سی یو کے باہر مر روال سے اندر کی طرف جھانکا جہاں ڈاکٹر ز نے
ضامن کے آس پاس جھرمٹ بنایا ہوا تھا حشام کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا
جو اسکی گال بھگو گیا حریم مرے قدموں سے چلتی اس کے پاس آئی وہ
جانتی تھی حشام کے لیے یہ کتنا مشکل وقت تھا جو اسی کی وجہ سے اس پر
آیا تھا ڈرتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکے کندھے پر رکھا پہلے تو حشام نے اسکا
ہاتھ دیکھا جو اسکے کندھے پر تھا پھر ایک نظر حریم کو دیکھا فوراً سے اسکا
ہاتھ جھٹکا

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے وہ حریم پر دھاڑتے بولا۔
حریم اسکی دھاڑ پر سہم گئی اور ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکلا

تم نے ہمیشہ سے صرف اپنی مانی ہے میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا کہ
مت جاؤ مگر نہیں تم نے میری نہیں سنی وہ اس کے قریب آتے بولا تو حریم
روتے سر جھکا گئی

میں تمہیں صاف کہہ دیتا ہوں حریم اگر تمہاری وجہ سے میرے بیٹے کو
کچھ بھی ہوا تو آئی سویر مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

آپکا پیشنٹ اب پہلے سے بہتر ہے حشام اور حریم دونوں ڈاکٹر کی آواز پر
مڑے گولی بٹ چھو کر گزری ہے آپ بے فکر رہیں پیشنٹ کو جلدی
دوسرے کمرے میں شفٹ کر دیں گے

ڈاکٹر کے کہتے ہی حشام ڈاکٹر کے گلے لگے انکا شکریہ ادا کیا تھینک یو سوچ
میں آپکو بتا بھی نہیں سکتا کہ آپ نے کتنی بڑی خوش خبری سنائی ہے
مجھے

کوئی بات نہیں یہ تو ہمارا فرض تھا کہتے ہی ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا

حشام کے چہرے سے خوشی صاف عیاں تھی
 حریم بٹ اسکے چہرے کو دیکھتی رہی حشام وہاں سے ہٹتے آئی سی یو میں
 جنے کیلئے قدم آگے بڑھایا تو حریم بھی اسکے ساتھ چل پڑی مگر دروازے
 کے پاس پہنچتے حریم کی طرف مڑا تم نہیں آؤ گی میں اکیلا جا کر ملوں گا
 کہتے ہی اندر چلا گیا حریم وہیں کھڑی منہ پر ہاتھ رکھے رو پڑی

““““““““““

حشام خاموشی سے اندر داخل ہوا اور ضامن کو دیکھ دل کٹ کہ رہ گیا
 اسے دائیں بازو پر پٹی لگی ہوئی تھی جسے دیکھ حشام کی آنکھوں میں نمی اتر
 آئی وہ اسکے پاس آیا اور ضامن کو دیکھ حشام کے چہرے پر سکون
 مسکراہٹ نے بسیرا کیا

اور جھک کر اس نے اسکے ماتھے پر پیار کیا اور اپنا ماتھا اسکے ماتھے سے ٹکا گیا

اگر آج آپکو کچھ ہو جاتا تو بابا کیا کرتے میری جان بابا تو مر جاتے ایک
آنسو ضامن کے بالوں میں جذب ہوا تھا
یہ سب دیکھ کر حریم کے دل کو کچھ ہوا وہ بھی اپنے آنسوؤں کو قابو میں نہ
رکھ سکی اور رودی

بابا ضامن نے ہلکا سا پکارا
جی بابا کی جان حشام ضامن کا چہرہ تھا مے بولا کیا درد ہو رہا ہے ڈاکٹر کو
بلاؤں۔ وہ بے چین ہو گیا تھا
ن۔ نہیں بابام۔ میں ٹھیک ہوں ضامن نے ادھر ادھر دیکھتے بولا
حشام نے اس کے بائیں ہاتھ کو چوما اور اپنے چہرے کے ساتھ لگایا
حور ممما کہاں ہیں؟ ضامن نے آخر میں پوچھ ہی لیا
وہ۔ وہ باہر ہے تھوڑا سنجیدہ ہوا کہتے ہی پاس پڑے ٹول پر بیٹھ گیا

بابا نہیں کہیں نہ کہ ضامن انکو یاد کر رہا ہے پلیز ضامن کی آنکھیں نم
تھیں

کیا ہوا میری جان۔ حشام کچھ کہتا اس سے پہلے حریم اندر آتے ہوئے
فکر مندی سے بولی

مما۔ ضامن نے اٹھنے کی کوشش کی مگر حریم نے اسے کندھے پر ہاتھ
رکھے اٹھنے سے روک دیا

آرام سے۔ مما آپ کہاں تھی آپکو پتہ ہے میں کتنا ڈر گیا تھا کہ کہیں آپکو
بھی ہائی نہ ہو گئی ہو ضامن کا ایک آنسو نکلا

حریم اور حشام دونوں بے چین ہوئے

آااا حریم نے اسے اپنے ساتھ لگایا میں بالکل ٹھیک ہوں تم بے فکر رہو
اور دیکھو میں آپکے سامنے یوں بالکل ٹھیک حریم نے مسکرا کر کہا حشام
دونوں کو بٹ دیکھتا گیا

آئی ایم سوری میری وجہ سے۔ اوپلیز ممایہ آپکی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ
اگر آپ مجھے نہیں کھینچتی تو یہ گولی مجھے زیادہ ہرٹ کرتی ضامن نے
بڑے پیار سے بولا

آئی ایم سو سوری حشام۔ حریم کے کہتے ہی حشام وہاں اٹھتا باہر کو چلا گیا
حریم کو بہت برا لگا

““““““““““

کیا ہوا تم اس بار بھی ناکام رہے کیا کہا تھا تم نے اگلی بار نہیں بچے گی ہاں
مگر وہ تو اب تک زندہ ہے کر کیا رہے ہو تم وہ ادھیڑ عمر شخص آج تو صحیح
معنوں میں تپ کہ رہ گیا آخر کو کب سے اسکی کہی گئی بکو اس پر آنکھیں
بند کر کے یقین کر رہا تھا

لگتا ہے لمبا عرصہ جیے گی۔۔۔۔۔ گالی دیتے مخاطب ہوا
زبان کو ذرا لگام دو دھاڑتے وارن کیا

کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں بٹ آپ کے بابا مجھ سے ناراض ہیں بتاؤ میں
کیا کروں وہ تو اتنے سڑیل ہیں کہ مجھے ان سے تو معافی مانگنے سے بھی ڈر
لگ رہا ہے روندو شکل بنائے بولی

آپ جا کہ سوری بول دو اور کہہ دو ضامن کے بابا آج کے بعد یہ غلطی
نہیں ہوگی بش اسے آسان حل بتایا

بش حریم کھل کر ہنس پڑی
ہاں ضامن بھی ہنس پڑا حریم نے اسے زور سے گلے لگایا اور وہاں سے
اپنے کمرے کا رخ کیا

““““““““““““

میں اندر آ جاؤں؟ حریم نے اندر آنے سے پہلے اجازت طلب کی وہ ایسا
کرتی تو نہیں تھی مگر حشام کے غصہ ہونے کی وجہ سے کر رہی تھی
ہممم۔ مصروف سا جواب

حریم نے اندر آتے ہوئے دروازہ لوک کیا اور آہستہ سے چلتی ہوئی بیڈ کے قریب آئی جہاں حشام بیٹھا اپنا کام کر رہا تھا حشام ایک نظر اس پر ڈالی جو سر جھکائے کھڑی تھی کیا ہوا؟ آخر کو پوچھ ہی لیا

مگر حریم کچھ نہیں بولی کچھ چاہیے پھر سے پوچھا اس بار صرف حریم نے اپنی نظریں اٹھائے اسے دیکھا حشام کو محسوس ہوا جیسے وہ رو رہی ہے اسکا دل یک دم سے بے چین ہوا

آئی ایم سوری کان پکڑے معافی مانگی تو حشام سیدھا ہوا بیٹھا

تم اور آنٹی دونوں ہی مجھ سے بات نہیں کر رہے وہ باقاعدہ رونے لگی تھی آئی نو کہ میری غلطی تھی مجھے تمہارے منع کرنے کے باوجود یوں نہیں جانا چاہیے تھا مگر مجھے تھوڑی معلوم تھا کہ یہ سب ہو جائے گا میں ہر گز نہیں چاہتی تھی کہ ایسا ہو آئی ایم سوری وہ اور شدت سے رونے

لگی جب حشام کی صبر سے باہر ہوا تو اس نے آکر حریم کو زور سے خود میں
بھینچ لیا اور اسکی کمر سہلانے لگا

اٹس اوو کے اب رونا بند کرو اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھامتے بولا
تم اب ناراض نہیں ہونہ مجھ سے حریم نے سو سو کرتے حشام سے پوچھا
ہاں نہیں ہوں ناراض اب رونا بند کرو چلو سو جاؤ کافی رات ہو گئی ہے
اسکی گال تھپتھپاتے بولا

““““““““““

حشام یہ پارٹی کا انویٹیشن کارڈ آیا ہے تمہارے لیے کہتے ہی کارڈ سامنے
ٹیبیل پر رکھتے باہر چلی گئی وہ جو شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال سیٹ کر رہا
تھاماں کی بات پر متوجہ ہوا اور نور بیگم کے جانے کے بعد اس ٹیبیل پر
کارڈ اٹھایا کارڈ پر مسٹر اینڈ مسز انوائٹڈ تھے

ابھی حشام کارڈ واپس ٹیبل پر رکھتا اس سے پہلے حریم نے کارڈ اسکے ہاتھ سے اچک لیا

یہ کیا ہے چنگم چباتے مزے سے کارڈ کھول کر دیکھا اوو واؤ پارٹی میں جائیں گے حریم ایکسائیڈ ہوتے ہوئے حشام کی جانب مڑی ہاں مگر ہم نہیں جارہے حشام کہتے ہی کمرے سے باہر نکلا حریم بھاگ کر اسکے پیچھے آئی کیا مطلب ہم نہیں جارہے حریم نے اسکے سامنے بازو پھیلاتے پوچھا

کیونکہ مجھے پارٹیز پسند نہیں اور نہ ہی میں جانا پسند کرتا ہوں کہتے ہی حریم کو سائیڈ کرتا وہاں سے چلا گیا حریم پھر سے اسکے پیچھے لپکی ہم جارہے ہیں اور بات ختم کہتے ہی بازو باندھ لیے اور کس کی اجازت سے حشام نے ایبر واچکائے

حشام پلیز مان جاؤ نہ اس طرح ضامن بھی فریش فیل کرے گا آئی نو کہ
مسٹر اینڈ مسز انوائٹڈ ہیں مگر ہم ضامن کو بھی ساتھ لے جائیں گے نہ
پلیز

حریم سٹوپٹ ہر وقت تم اپنی من مرضی کرتی ہو اور ہمیشہ مشکل میں
پھنستی ہو۔

اس بار کچھ غلط نہیں ہو گا پکا پلیز مان جاؤ نہ بہت مزہ آئے گا حریم آنکھیں
جھپکتے بولی

ٹھیک ہے کہتے ہی وہاں سے چلا گیا
سیسس بہت مزہ آئے گا کہتے ہی کچن میں کھڑی نور بیگم کی پاس چلی
آئی

آنٹی سنیں مجھے آپکی ہیلپ چاہیے

ہاں بتاؤ کیا ہیلپ کروں؟ نور بیگم نے پیار سے پوچھا حشام کے کہنے پر انہوں نے بھی حریم کو معاف کر دیا تھا اس لیے دوبارہ اپنے پہلے والی ٹون میں حریم سے بولی

وہ آپ بتائیں نہ کہ حشام کو کیسی ڈریسنگ پسند ہے؟ میں آج اسکی پسند سے تیار ہونا چاہتی ہوں حریم انکا ہاتھ پکڑتی بولی حریم اس وقت وائٹ پیٹ اور بلیک شرٹ میں ملبوس تھی

جب مریم زندہ تھی تب حشام اسے ساڑھیاں گفٹ کرتا تھا ہو سکتا ہے اسے ساڑی پسند ہو تم کوئی ساڑی کیوں نہیں پہن لیتی

ساڑی۔ منہ بنایا۔۔ مگر میرے پاس تو ہے ہی نہیں ایک اور مسئلہ بیان کیا

ہاں تو تم مریم کی کوئی سی بھی ساڑھی نکالو اور پہن لو

حشام کو برا نہیں لگے گا حریم کی آنکھیں حیرت سے پھیلی

کیوں کہے گا جاؤ اور جا کر تیار ہو جاؤ

تھینک یو سوچج آنٹی یو آر دی بیسٹ انہیں گلے لگاتی وہاں سے چلی گئی
کمرے میں آتے ہی مریم کی کبٹ سے ایک مہرون رنگ کی ساڑھی
نیکالی اور ہاتھ میں پکڑے پہلے پہل اسے دیکھا اور اس پر ہاتھ پھیرا وہ
کب سے اسے ہی تو پہننا چاہ رہی تھی اور اسے لیے واش روم میں گھس
گئی

بالوں کو سٹریٹ کیا وائٹ ڈائمنڈ کلر کی ایرنگز پہنی بلیک ہیل ڈارک
مہرون لپسٹک لگائے وہ تیار تھی اور بلا کی خوبصورت لگ رہی تھی یہ تو
بات طے تھی کہ آج وہ اپنے مجازی خدا کے چاروں خانے چت کرنے
والی تھی

جب وہ آئینے میں خود کو آخری ٹچ آپ دے رہی تھی اسے لمحے حشام
کمرے میں داخل ہوا اسے اس طرح دیکھ واقع وہ اپنی جگہ فریز ہو گیا وہ

اسے سرتاپیر دیکھ رہا تھا واقع میں چارو خانے تو چت ہو ہی گئے تھے حشام کے اپنی محرم کو یوں سجا سنورا دیکھ حشام کے لب مسکائے حریم کی مرر سے ہٹی نظر حشام پر گئی اسے دیکھ حریم کو اپنی شامت ہوتی محسوس ہوئی آخر کو اسکی مرحومہ دل عزیز بیوی کی ساڑھی جو پہنی تھی حشام کے اس طرح دیکھنے پر حریم کا پورا کا پورا چہرہ سرخ پر گیا حشام کے غور کرتے ہی حشام کے چہرے کے تاثرات چٹکیوں میں بدلے تھے اسکے بدلتے تاثرات دیکھ حریم بھی الجھ گئی کہ اب اسے کیا ہو گیا

یہ کس کی اجازت سے پہنی؟

حشام کے پوچھنے کی دیر تھی کہ حریم پل پھر میں ہڑ بڑائی وہ۔ وہ آ۔ آنٹی نے کہا کہ۔ کہ میں پہن لوں تب۔ تبھی پہنی حشام کے بڑھتے قدموں کو دیکھ ہکلائی

یہ ساڑھی مریم کی ہے امی کی نہیں جو تم نے انکی مرضی سے پہن لی
حشام کا لہجہ غصے میں بدلہ

وہ۔ وہ میرے پاس نہیں تھی تبھی پہنی حریم ہمت کرتے بولی
اچھا تو کچھ اور پہن لیتی یہ پہننی ضروری تھی حشام اسکی بات پر اور بھڑکا
تو اس میں کیا خرابی ہے حشام اگر میں نے اسکی ساڑھی پہن لی؟ حریم کی
آنکھیں نم ہوئی آخر کو اتنی محنت سے تیار ہوئی تھی اور جس کیلئے ہوئی
تھی وہ ہی ایسا کر رہا تھا تو برا تو لگنا ہی تھا نہ
کیونکہ یہ میری مریم کی ہے اسلیے تمہیں نہیں پہننی چاہیے تھی حشام نے
حریم کا بازو پکڑے تھوڑا اونچی آواز میں کہا اتنی کہ کچن میں کھڑی نور
بیگم اور ضامن باخوبی سن سکتے تھے

تو میں تمہاری نہیں ہوں؟ حریم نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا
حشام تو اس بار سچ میں لا جواب ہو گیا تھا

اسکا بازو چھوڑتے پیچھے ہوا جاؤ اور جا کر چینج کروا بھی حشام نے اسے کہا
اور وہ بھی غصے سے چینجنگ روم میں گھس گئی حشام نے پیچھے سے اپنا
ماتھا مسلہ

یہ لور کھواپنی بیوی کی ساڑھی میں تو کھا جاتی نہ غصے سے حشام کے ہاتھ
میں ساڑھی تھماتے بولی اور اب وہ بلیک کلر کے لونگ گھٹنوں تک آتی
فراک میں ملبوس تھی اور بے حد حسین لگ رہی تھی اب اسکے بال
کندھے سے تھوڑے نیچے تک آرہے تھے اور حشام نے محسوس کیا تھا
کہ حریم پر ہر شے ججتی ہے

حشام نے جا کر ساڑھی سنبھال کر واپس کبٹ میں رکھی اور مڑ کر ایک
نظر ناراض کھڑی حریم پر ڈالی
اچھا سنو ٹون بدلتے بولا

حریم نے حیرت سے دیکھا اور ایبر واچکایا مطلب اب کیا ہے

اسلام و علیکم بھا بھی کیسی ہیں آپ حشام سے نظریں ہٹائے اب وہ حریم
سے مخاطب ہوا حریم نے بٹ سر کو جنبش دی
انکل میرا تو پوچھا نہیں آپ نے ضامن منہ بناتا بولا
اوہو ضامن بچہ کیسے ہو آپ طبیعت کیسی ہے اب آپ کی؟
ضامن کو گود میں اٹھاتے پیار سے پوچھا
میں ٹھیک اب تو ہائی بھی کم ہوتی ہے معصومیت سے کہتا کافی کیوٹ لگ
رہا تھا
اصل میں یہ پارٹی نیو کیپلز کیلئے رکھی گئی تھی اور یہاں موجود سبھی کی
ابھی ابھی شادیاں ہوئی تھی یا بٹ شادیوں کو ایک یاد و منتھ ہی ہوئے
تھے
آئیں اور پارٹی انجوائے کرو یا رہیں پر کھڑے رہو گے

کہتے حشام کو بازو پکڑے آگے کو چل پڑا اور بھیڑ بھاڑ میں جا کر کھڑا کر دیا
حریم بھی حشام کے بالکل ساتھ میں کھڑی تھی یہ پارٹی اتنی بھی اچھی
نہیں ہے جتنی میں سوچ کر ایکسائیڈ ہوئی تھی حریم نے ایریڈیوں کے بل
اوپر ہوتی حشام کے کان میں سرگوشی کی
اس پر حشام نے آنکھیں دکھائی تو وہ سیدھی ہوتی کھڑی ہو گئی اور چہرے
پر زبردستی کی مسکراہٹ لے آئی
ضامن ابھی بھی قید کے بازوؤں میں تھا
ہیلو ایوری ون آپ سب تو جانتے ہیں آج کل کی مصروفیات میں ہم اپنی
بیویوں کو پروپر ٹائم نہیں دے پاتے جس پر وہ ہم سے خفا ہو جاتی ہیں اس
لیے یہ خاص پارٹی میں نے ان کیلئے رکھی ہے جو اپنی پیاری ساری
بیویوں کیلئے وقت نہیں نکال پاتے آج وقت ہی وقت ہے سوانجوائے
دس مومنٹ اور خاص طور پر میں آپ سب کو اپنے بہت ہی پیارے

دوست اور اسکی وائف سے آپ سب کو ملوانا چاہتا ہوں سو میٹر مائی
فرینڈ حشام اینڈ حریم انکی سبھی کچھ مہینوں پہلے شادی ہوئی ہے
ضید نے سب سے حشام اور حریم کا انٹرو کروایا حریم اور حشام نے بٹ
سر کو ہلکی سی جنبش دی

چلو بھئی ایک کیل ڈانس ہو جائے کیوں بھئی حشام حشام کے کندھے پر
ہاتھ رکھتے بولا اور کیل ڈانس کی بات پر حریم اور حشام نے بیک وقت
ایک دوسرے کو دیکھا

ن۔ نہیں حریم کو تو ڈانس بھی نہیں آتا حشام نے جان چھڑائی ہاں ہاں
مجھے نہیں آتا ڈانس حریم نے بھی حشام کی بات پر حامی بھری
مما آپکو تو ڈانس آتا ہے نہ جھوٹ مت بولیں بابا پلیز ایک ڈانس ممما کے
ساتھ پلیز ضامن نے ریکوئسٹ کی

یار بہانے بنانا بند کرو اور چلو دونوں کو نیچے میں کھڑا کرتا خود سائڈ ہو گیا

یار کچھ رومانٹک سا لگانا ضید نے ڈی جے کے کان میں سرگوشی کی وہ ہاں
 میں سر ہلاتے سونگ پلے کر چکا تھا
 حشام نے حریم کی جانب ہاتھ بڑھایا جسے جھجھکتے حریم نے تھام لیا مگر
 اگلے ہی پل جیسے ہی حشام نے اپنا بایاں ہاتھ حریم کی کمر پر رکھتے ہی حریم
 سٹیٹائی

آنے سونگ پلے ہوا
 ♪♪♪♪♪♪♪♪♪♪
 مسلسل سازشیں

ہیں تیرے چار سو
 دونوں نے دھیرے سے موو کرنا شروع کیا
 تیری سانسوں کے بھی
 سننے سب گفتگو

اب حشام نے حریم کو گھماتے ہوئے اپنی باہوں میں گرایا دونوں کے
چہرے بے حد قریب تھے
حریم کی تودل کی دھڑکنیں ہی بے ترتیب ہو رہی تھیں اوپر سے یہ عجیب
سا کیل ڈانس اوپر سے اتنا رومانٹک سونگ
پھسلتے جائیں پیل
نہیں ہے کوئی حل
اسی لمحے حشام نے حریم کو سیدھا کرتے اسے مزید قریب کیا حریم نے
تھوک نگلا
اب بتاؤ آئندہ پارٹی میں آنے کی فرمائش کرو گی کان میں سرگوشی کی
حریم نے چونک کر دیکھا مطلب وہ صرف اسے تنگ کر رہا ہے
بتاؤ کیا تجھے
جانے کیا ہو گا کل

اسے خود سے دور کرتا اسکا ایک ہاتھ تھا ماہریم ایک جھٹکے سے اس سے

دور ہوئی

دل فریبی

دل نشینی

آسمانی

اور زمینی

حریم کو ایک جھٹکے سے قریب کرتے اسکے ماتھے پر بوسہ کیا حریم وہی

فریز ہو گئی اسے حشام سے اسکی توقع نہیں تھی

!.... ہر اشارہ

! ہر کنارہ۔۔۔۔۔

! ہر قدم ہے۔۔۔۔۔

! بے یقینی۔۔۔۔۔

”التحبونی

”حتا تلقلبی انتا

”حتا تلقلبی انتا

آنا متیا ماں —

سونگ ختم ہوتے ہی حشام ہوش میں آیا رد گردتالیوں کی آوازیں گونج اٹھیں حریم نے حشام کی جانب دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اسے دیکھ کر لگ ہی نہیں رہا تھا یہ تھوڑی دیر پہلے والا حشام ہے اب وہ کافی سنجیدہ دکھ رہا تھا حریم کا بھی اسے دیکھ موڈ خراب ہوا

واہ چھپے رستم کیا ڈانس کیا ہے تو نے تو تہلکا مچا دیا یار ضید نے حشام کے ڈانس کی تعریف کی

ہمم کہتے ہی وہاں سے چلتا ہوا کاؤنٹر پر آیا اور ایک کولڈرنک اوڈر کی اسے اپنی تھوڑی دیر پہلے کی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا

حریم کی نظریں وہ خود پر محسوس کر سکتا تھا مگر اسے مکمل نظر انداز کر رہا تھا

بابا گھر چلیں میں بور ہو رہا ہوں اور مجھے نیند بھی آرہی ہے ضامن اباسی لیتے ہوئے بولا

ہا۔ ہنس چلتے ہیں وہ جو اپنے خیالوں میں گم تھا ضامن کی بلانے پر ہڑبڑایا میں ماما کو بلاؤں ضامن کہتے بھاگ کر حریم کے پاس گیا چلیں ماما بابا بلا رہے ہیں گھر چلنے کیلئے کہتے ہی حریم کا ہاتھ تھا ماما حریم سب کو ایکسیوز کرتی ضامن کے ساتھ پارکنگ ایریا کی طرف چل پڑی پارٹی شہر کے مشہور ترین ہوٹل میں رکھی گئی تھی

کہاں ہیں بابا حریم نے ادھر ادھر نظر گھمائی مگر حشام نہ نظر آیا تبھی پوچھا

بابا نے کہا وہ آرہے ہیں ضامن نے بھی ادھر ادھر دیکھتے جواب دیا

چلو گاڑی میں بیٹھو پیچھے سے آتے حشام نے حکمانہ بولا
 وہ دونوں جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئے
 انکا سارا سفر خاموشی میں کٹا تھا حشام ڈرائیو کرنے میں مصروف تھا جبکہ
 حریم تھوڑی تھوڑی دیر بعد اسے ایک نظر دیکھ لیتی
 اب وہ گھر پہنچ چکے تھے حشام نے بنا دیر کے اپنے کمرے کا رخ کیا حریم
 ضامن کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا جو نیند کی وجہ سے بار بار اباسیاں لے رہا تھا
 چلو آپکو آپکے کمرے میں سلا آتی ہوں کہتے ہی اسے اسکے کمرے میں
 سلا دیا اور خود بھی اسکے ساتھ ہی سو گئی
 حشام بھی چینج کر کے سوچکا تھا

““““““““““

یہ کیا ہے؟ حشام نے حریم نے ہاتھ میں گفٹ پیک پکڑا یا تو اس نے
 حیرت سے پوچھا

خود دیکھ پر سکون لہجے میں کہتے ہوئے ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے
حریم نے گفٹ کھول کر دیکھا تو اس میں بلیک رنگ کی ساڑھی تھی اسے
دیکھ کر حریم جھٹکے سے حشام کی جانب مڑی یہ کیا ہے؟

ساڑھی ہے تمہارے لیے حشام نے عام سا جواب دیا
تمہیں اپنی کہی گئی بات یاد تھی حریم مسکراتے ہوئے بولی
ہمم کہتے کبٹ کی جانب بڑھا

یور آرڈی بیسٹ حریم نے حشام کو بیک ہگ کیا تو حشام ساکت رہ گیا
مماضامن دندناتے اندر آیا تو حریم بوکھلاتی پیچھے ہوئی حشام کا چہرہ اب
سپاٹ تھا

مماضامن نے حریم کا ہاتھ پکڑتے ہلایا
جی جی بولو کیا کام ہے حریم اسکا گال کھینچتے پیار سے بولی

مما آپ میں اور بابا کہیں گھومنے باہر جائیں ضامن نے دونوں کی طرف
دیکھتے بولا

نہیں بہت رات ہو گئی ہے سو جاؤ تم دونوں کہتے اپنا نائٹ ڈریس لیتے
واش روم کی جانب بڑھا

بابا پلینز میں آپ کو اب تنگ بھی نہیں کرتا پلینز
مگر

پلینز بابا چلیں نہ ضامن نے ریکوئسٹ کی تو حشام نے حریم کی جانب
دیکھا اور سرد آہ بھرتے ہاں کہتا گاڑی کی چابی لیتا باہر کی جانب بڑھا
حریم اور ضامن بھی اس کے پیچھے ہو لیے

““““““““““

کتنا خوبصورت منظر ہے یہ آسمان کی جانب دیکھتے بولی جہاں بارش
ہونے کے امکان دکھ رہے تھے

ہم اچھا ہے مگر شاہد ہو سکتا ہے تھوڑی دیر میں بارش ہو جائے حریم کی طرف مڑا چلو چلتے ہیں اس سے پہلے بارش ہو چلو ضامن ضامن کو آواز دی تو وہ دوڑتا آیا اور جانے کے نام پر منہ بسور ابابا سبھی تو آئے تھے اتنی جلدی نہیں جانا

ہاں نہ ابھی تو آئے ہیں اگر بارش ہو بھی جائے تو کیا مسئلہ ہے ہم دونوں انجوائے کریں گے نہ ہے نہ ضامن ضامن کے کندھے پر ہاتھ رکھتی بولی مگر

ایک تو تم اور تمہارا اگر مگر سخت چر ہے مجھے گند اسامنہ بنایا حشام کو اس وقت وہ بہت کیوٹ لگی تھی ٹھیک ہے حشام کے مانتے ہی ضامن نے دوڑ لگادی ماما پکڑیں کہتے ہی سپیڈ لگائی اور حریم نے بھی اسکے پیچھے اسکو پکڑنے کیلئے دوڑ لگادی

اب منظریوں تھا کہ ضامن آگے آگے اور حریم اسکے پیچھے پیچھے حشام
لطف اندوز ہو رہا تھا اور مسکراہٹ تھی جو جانے کا نام ہی نہیں لے رہی
تھی

حشام کیا ہوا ہار مان لی آج تو مان ہی جاؤ کہ میں تم سے زیادہ فاسٹ ہوں
وہ جو بھاگ رہی تھی حشام کی سست رفتار دیکھ رک کر اپنی داد دی
ہاں بھئی تم ہی فاسٹ ہو میں ہی سست ہوں کیا ہے نہ اب عمر بڑھتی
جار ہی ہے تو رفتار تو سست ہو گی نہ کہتے ہنس پڑا حشام کہیں دور ماضی میں
گم مریم کے ساتھ گزارے لمحوں میں کھوسا گیا تھا وہ شاہد شدت سے یاد
کر رہا تھا مریم کو

حریم دھیرے سے چلتی ہوئی اسکے پاس آ کر رکی ایک نظر آسمان کو دیکھا
جہاں اب بھی گھنے بادل چھائے ہوئے تھے

تم جانتے ہو مجھے کیا پسند ہے؟ حشام کو دیکھتی بولی جو نہ جانے کن خیالوں
میں گم تھا اسکی آواز پر اسکی طرف متوجہ ہوا

برستی بارش

سمندر کی لہریں

پھولوں کی خوشبو

چاندنی راتیں

شاعری

وہ جو ٹرانس کی کیفیت میں بولی جا رہی تھی یک دم رکی

اور حشام کے قریب ہوتے ہوئے رکی

اور جانتے ہو مجھے سب سے زیادہ کیا پسند ہے اس تحریر کا پہلا لفظ

حشام وہی کا وہی ساکت رہ گیا وقت تھم سا گیا

یہ۔ یہ کیا حشر کر رہا ہے تم نے او۔ اور یہ حشام پھر سے ہنس پڑا اور حریم
بت بنی یہ حسین ہنسی دیکھ رہی تھی
اور پھر منہ بناتے حشام کو گھورا
اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے
کچھ نہیں جب کام آتا ہی نہیں ہے تو کرتی ہی کیوں ہو
کہتے ہی اس کا چہرہ صاف کرنے لگا
وہ میں ٹرائے کر رہی تھی آج انٹی ضامن کو لے کر پارک گئی ہیں اور
مجھے بھوک لگ رہی تھی تو میں نے سوچا خود ہی کچھ پکالوں
تو مجھے کہہ دیتی حشام اس کا منہ صاف کر چکا تھا اور اب وہ سلف سے ٹیک
لگائے کھڑا تھا
تم سو رہے تھے تبھی نہیں بولا مگر اب مجھے بھوک لگ رہی ہے تو پلیز
کھانا بنا دو گے آنکھیں میچ کر بولی

ہاہا ہا کیوں نہیں جاؤ اور جا کر چیخ کر کے آؤ تب تک میں کھانا لگاتا ہوں
او کے اسکی گال تھپتھپا کر بولا تو حریم خوش ہوتی چیخ کرنے چلی گئی
واپس آئی تو حشام ناشتہ بنا چکا تھا

واؤ کیا بات ہے اتنی جلدی بنا لیا کھانا کر سی پر بیٹھتی بولی
چلو اب کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا کہتے کھانا شروع کیا تم بھی کھاؤ نہ لو
اپنی پلیٹ اسکی جانب کی
پھر دونوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا
اچھا سنو کیا تم مجھے ماما بابا کے گھر لے جاؤ گے حریم نے حشام کے جانب
دیکھتے پوچھا

ہاں مگر کیوں؟ سب خیریت تو ہے نہ
ہاں بھئی خیریت ہی ہے کافی دن ہو گئے ملے ہوئے اس لیے میں ان
سے ملنا چاہ رہی تھی تو لے چلو گے

ہاں ٹھیک ہے تم اور ضامن تیار ہو جانا میں لے جاؤں گا کہتے ہی اٹھ کر
باہر چلا گیا

““““““““““““

اسلام و علیکم ماما کہتی گھر میں داخل ہوئی
سیحجا بیگم جو ملازمہ سے کسی بات پر بحث کر رہی تھیں حریم کی آواز پر
مڑی اور پیار سے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا
کیسی ہے میری شہزادی پیار سے گال چوما
میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اور بابا کہاں ہیں کہتے ہی ادھر ادھر دیکھا
میں بالکل ٹھیک ہوں تمہارے بابا سٹڈی روم میں ہیں
اور ضامن تم سناؤ کیسے ہو
میں بالکل ٹھیک ہوں نانی

نانی لفظ بہت خوبصورت لفظ لگا نہیں انہوں نے ضامن کو اٹھاتے گال
پہ پیار کیا اور حشام تم کیسے ہو وہ جو انہیں دیکھ مسکرا رہا تھا انکے بلانے پر
گہرا مسکرایا میں بلکل ٹھیک ہوں

ٹھیک ہے ماما میں بابا کو سر پر اتر دے کر آتی ہوں کہتے ہی شڈی روم
میں چلی گئی

سلطان صاحب بڑے ہی مصروف مطالعہ تھے کہ انہیں حریم کے اندر
آنے کا علم تک نہیں ہوا وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی انکے عین پیچھے
کھڑی ہوئی تھی اور اپنی دونوں ہاتھ انکی آنکھوں پر جمائے اپنے لب
ایک دوسرے میں پیوست کیے کھڑی تھی کہ بابا پہچانیں گے کہ نہیں
سلطان صاحب نے پہلے ہاتھوں کو چھوا اور پھر نرمی سے ان ہاتھوں کو
چوم کر حریم کی جانب مڑے اور پھر اسے خود میں بھینچ لیا
ابھی بھی بابا سے ملنے نہیں آنا تھا شکوہ کیا

بابا میں بہت مصروف ہو گئی تھی اس لیے وقت نہیں نکال پائی نیچے چلیں
 حشام اور ضامن بھی آئے ہیں وہ اپنی بیٹی کے چہرے پر حشام کا نام لیتے
 جو خوشی تھی وہ دیکھ سکتے تھے اب بٹا نہیں اپنا فیصلہ حشام کو سنانا تھا
 چلو چلتے ہیں کہتے دونوں لاؤنچ میں پہنچے ضامن دوڑتا ہوا سلطان صاحب
 کے پاس آیا

اسلام و علیکم نانا جان کہتے ان سے لپٹ گیا حشام، حریم اور سیجا بیگم نے
 نم ہوتی آنکھوں سے دیکھا
 و علیکم السلام کیسے ہو شہزادے؟ گال پر پیار کیا

میں ٹھیک ماما مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ کھلا دیں کہتے ان سے دور ہو
 کر حریم کے پاس آیا اور حریم نے اسکا پکڑا اور کچن کی طرف ہولی سلطان
 صاحب نے حریم کی نظروں میں ضامن اور حشام کیلے محبت دیکھی تھی
 جس سے وہ خود بھی انجان تھی اب انہیں کچھ کرنا تھا چلتے ہوئے حشام

کے پاس آئے جو صوفے پر بیٹھا تھا انہیں اپنے پاس بیٹھا دیکھ احترام میں
سیدھا ہوا

حشام مجھے ایسا کیوں لگتا ہے ضامن کچھ زیادہ ہی حریم سے گھل مل گیا
ہے سلطان صاحب نے سامنے کچن میں کھڑی حریم کو دیکھتے پوچھا
جی بہت ضامن کو بہت لگاؤ ہو گیا ہے حریم سے

ضامن کو حریم سے دور رکھو
وہ جو مسکرا رہا تھا انکی بات پر اسکی مسکراہٹ پل بھل کو سمٹ گئی
جی میں سمجھا نہیں آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں

تم شاہد اپنا وعدہ بھول رہے ہو اگر بھول گئے ہو تو یاد کر ادیتا ہوں تم نے
حریم سے شادی اس وعدے کی بنا پہ کی تھی کہ تم اسکے بیس سال کے
ہوتے ہی اسے چھوڑ دو گے

حشام کی آنکھوں میں سرخی اتری ہاں بھول ہی تو گیا تھا

ضامن کے ساتھ ساتھ اسے خود سے بھی دور رکھو اور ہاں بٹ ایک ہفتہ ہے پھر وہ بیس سال کی ہو جائے گی اس لیے ڈایورس کے پیپرز بھی تیار کروانا شروع کر دیے ہیں اس لیے اپنے آپکو بھی تیار کر لو اور اٹھ کر چلے گئے

حشام بنا کچھ کہے وہاں سے اٹھتا باہر کو چل پڑا کہاں جا رہے ہو حریم باقاعدہ دوڑنے والے انداز میں اس کے پیچھے آئی مجھے ضروری کام ہے اس لیے گھر جا رہا ہوں تو ٹھیک میں اور ضامن بھی آرہے ہیں کہتے اندر چلی گئی رات کا وقت تھا جب وہ تینوں گھر پہنچے تھے گھر پر خاموشی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ نور بیگم اپنے کمرے میں سو رہی تھی

ضامن دونوں کو گڈنائٹ کہتا کمرے میں چلا گیا اور حشام تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھا حریم نے بھی اسکے قدموں کے ساتھ اپنے قدم ملائے

کیا ہوا اتنی جلدی کس بات کی ہے تمہیں طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری کہتے اسکے ماتھے پر دائیں ہاتھ کی پشت رکھی

جسے حشام درشتگی سے جھٹک دیا حریم حیرانگی کے تاثرات لیے اسے دیکھنے لگی کیا ہوا تمہیں کہتے آگے ہوئی مگر حشام آگے بڑھ گیا

میں کچھ پوچھ رہی ہوں حشام وٹ ہیپن و دیو اسکے سامنے آتے اپنے بازو پھیلانے اسکا راستہ روکا

حشام نے ایک جھٹکے میں اسے دیوار سے پن کر دیا حریم تو سٹیٹا گئی اسے سمجھ ہی نہیں آیا کہ اسے غصہ کس بات پر ہے

مجھ سے اور میرے بیٹے سے دور رہو سن رہی ہو تم مجھ سے اور میرے
بیٹے سے دور رہو جسٹ سٹے اوے اپنا چہرہ اسکے قریب لے جا کر دھاڑا
کہ پل بھر میں حریم کی آنکھوں میں نمی تیر گئی
اچانک ہو کیا گیا تمہیں ابھی تھوڑی دیر تک تو بالکل ٹھیک تھے اب
اچانک سے اتنے روڈ کیوں ہو رہے ہو حریم کی آنکھ سے آنسو نکل کر اسکی
گال کو بھگو چکا تھا
تم عادت بنتی جا رہی ہو میری مجھے اپنی عادت مت ڈالو
کہتے اس سے دور ہوا
تو کیا اگر میں تمہاری عادت بن گئی تو کیا ہو جائے گا حریم اسکا بازو پکڑتے
بولی
حشام نے اسے بازوؤں سے پکڑے دیوار سے پن کیا اور غرایا

یاد رکھنا حریم السلطان اگر تم میری عادت بن گئی تو اس ذات کے علاوہ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں مجھ سے الگ نہیں کر سکتی تم خود بھی نہیں کہتا وہاں رکا نہیں بلکہ واشروم میں بند ہو گیا حریم نہ جانے کتنا وقت اسی حیرت کی کیفیت میں کھڑی رہی اور آنسو تھے جو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے

وہ واشروم سے نکلا تو وہ کمرے میں کہیں نہیں تھی یعنی وہ ضامن کے کمرے میں ضامن کے ساتھ ہو گی یہ سوچتے بیڈ پر نیم دراز ہو گیا مگر نیند کہاں آنی تھی

““““““““““

وہ صبح ہوتے ہی ضامن کے کمرے میں گیا تاکہ حریم کو دیکھ سکے کہ وہ ٹھیک ہے کہ نہیں مگر یہ کیا حریم بیڈ کہ ایک کونے میں بیٹھی اپنی آنکھیں دبار ہی تھی مانو بہت درد ہو رہا ہو حشام تیزی سے اسکی جانب

بڑھا حریم کا ہاتھ اسکی آنکھوں سے ہٹایا تو حیرت سے آنکھیں پھیل گئی
آنکھیں کا حال ایسا بنار کھا تھا جیسے ابھی ان سے خون رسنے لگے گا
یہ کیا حال کر رکھا ہے تم نے اپنا حشام فکر مندی سے بولا
میں ٹھیک ہوں خفگی سے جواب دیا
ادھر دیکھو اپنی آنکھوں کا کیا حشر کر لیا ہے تم نے حریم کی آنکھوں کو
چھوتے بولا

ڈونٹ پٹج می حشام حریم عرصے میں اسکا گریبان دبوچ گئی وہ اس کے اس عمل
پر چونکا اگر مجھے تمہارے اور ضامن کے قریب آنے کا حق نہیں تو
تمہارا بھی میرے قریب آنے یا مجھے چھونے کا کوئی حق نہیں ہے جسٹ
سٹے اوے فرام می زور سے دھکا دیا مگر حشام کی پوزیشن میں رتی برابر
بھی فرق نہیں آیا

میں ساین نہیں کرونگی ایسے کیسے کر سکتے ہو تم میرے ساتھ حشام وہ
حشام کے قریب آئی حشام نے آنکھیں بند کر کے کھولیں وہ کونسا چاہتا تھا
ایسا ہو مگر اپنے کیے گئے وعدے پر پابند تھا

دیکھو حریم تم اپنے لیے مشکلیں بڑھا رہی ہو پلیز اپنے ساتھ ساتھ میری
مشکلیں بھی آسان کر دو تاکہ تم بھی سکون سے رہو اور میں بھی سکون
سے رہ سکوں پلیز التجا تھی

مجھے ڈایوورس نہیں چاہئے سنا تم نے پلیز حشام اتنا بڑا ظلم مت کرو
میرے ساتھ کہتے اس سے لگی تو دی وہ اپنا ہاتھ اسکے گرد حائل نہیں کر
پایا مگر ایک آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر حریم کے بالوں میں جذب ہوا تھا
وہ اپنی کیفیت پر قابو پانے کیلئے اسے خود سے دور کرتا کرے سے چلا گیا
حریم باقاعدہ ہچکیوں سے رو دی

““““““““““““

حشام حشام پلیز ایسا مت کرو میں۔ میں مر جاؤں گی پلیز ایسا مت کرو وہ
 روتی چیختی اس سے اٹھا کر رہی تھی پلیز حشام ڈونٹ ڈو دس حشام ایک
 جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا اور وہ لڑکھڑاتی گر گئی
 میں اپنا فیصلہ نہیں بدل سکتا اس لیے مجھے مجبور مت کرو کہ میں
 تمہارے معاملے میں زور زبردستی برتوں
 کہتے مڑا گیا تھا

حشام۔ م اسے ایک چیخ سنائی دی وہ فوراً سے مڑا مگر حریم زمین بوس
 ہو چکی تھی اسکا چہرہ خون سے لت پت تھا اور وہ حشام کی جانب ہاتھ کیے
 ہوئی تھی کہ حشام کے قریب آتے ہی آنکھیں موند گئی
 حر۔ حریم آنکھیں کھولو پلیز اتنا بڑا ظلم مت کرو میرے ساتھ پلیز میں
 تمہیں کبھی خود سے الگ نہیں کر سکتا پلیز حریم میں کوئی نہ کوئی حل
 ضرور نکالوں گا پلیز آنکھیں کھولو

ایک دم گھبرا کر اٹھ بیٹھا اس کا چہرہ لسنے سے شرا بور تھا اس نے بے چینی سے کمرے میں دیکھا مگر وہ وہاں نہیں تھی اس کا مطلب اسے واقعے میں حریم سے محبت ہو گئی تھی

بے چینی سے اٹھتا ضامن کے کمرے میں چلا گیا مگر وہ وہاں پر بھی نہیں تھی اس نے نور بیگم کے کمرے کی راہ لی مگر وہ وہاں بھی نہیں تھی اوہ میرے خدا یا وہ کہاں جاسکتی ہے کہتے ہی بالوں میں ہاتھ پھیرا اور باہر کون کی جانب بڑھا اور دور گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی حریم کو دیکھا تو اسکے پور پور میں سکون دوڑ گیا

وہ چلتا ہوا اسکے پاس آیا اور اسکے مقابل بیٹھ گیا اور نظریں حریم پر جمائی جو ابھی بھی سر گھٹنوں میں دیے بیٹھی تھی

حریم۔ اس نے اپنا ہاتھ اسکے بالوں میں پھیرا حریم ایک نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا

کیا ہوا اس طرح یہاں کیوں بیٹھی ہو؟ پیار اور فکر مندی سے پوچھا
مجھے ایک مرض لاحق ہو گئی ہے وہ حشام کی آنکھوں میں دیکھتی بولی
مرض کیسا مرض کیا مطلب ہے تمہارا وہ مزید قریب ہوا اور اسکے
چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے پوچھا
عشق کا مرض لگ گیا ہے مجھے وہ بے دردی سے رودی
اور حشام اسے بٹ دیکھتا ہی رہ گیا یعنی وہ بھی نہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا
یہ مرض جان لیوا ہوتا جا رہا ہے حریم نے حشام کا ہاتھ تھاما
اور جھٹ سے اسکے سینے سے آگئی وہ سسکیوں سے رو رہی تھی
مجھے نہیں جانا تمہیں چھوڑ کر اسکا حصار بہت مضبوط تھا اور اسکے آنسو
حشام کی شرٹ بھگونے لگے تھے
پلیز حریم میرے صبر کو مت آزماؤ کہتے خود سے دور کیا
میں وعدہ خلافی کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

حریم اب بھی تو رہی تھی

حشام کھڑا ہوا اور اسکا ہاتھ پکڑے کمرے میں لے آیا
اگر چھوڑ ہی رہے ہو تو کس حق سے اس کمرے میں لے آئے ہو اسکے
کہنے کی دیر تھی کہ حشام نے اسکا پکڑا ہاتھ چھوڑ دیا اور حریم نے اپنے
ہاتھ کو دیکھا جو کچھ دیر پہلے حشام نے پکڑ رکھا تھا
جب تک اس رشتے میں ہو تو تب تک یہ کمرہ تمہارا بھی ہے کہتے بیڈ پر
آنکھیں موندے لیٹ گیا
اور حریم اسکو دیکھتے ہی صوفے پر بیٹھ گئی نہ جانے وہ کب تک روتی رہی
اور حشام بٹ بے حسوں کی طرح اسکی سسکیاں سنتا رہا

““““““““““““

صبح ہو چکی تھی حریم ضامن کو سکول کیلے تیار کر چکی تھی

مما یہ کیا ہوا آپکی پیاری آنکھوں کو ضامن اسکی آنکھوں کو چھوتے فکر
مندی سے بولا

ک۔ کچھ نہیں بٹ نیند نہ آنے کی وجہ سے ایسی ہو گئی ہیں
اچھا تو آپ ریٹ کر لینا اوکے کہتے حریم کی گال پر پیار کیا اور وہاں سے
باہر چلا گیا حریم اپنی گال پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی اور ایک آنسو پھر سے
اسکی گال بھگو گیا

““““““““““

یہ آپکے لیے کوریئر آیا ہے بی بی جی کہتے ملازم چلا گیا
لفافہ کھولا تو اس میں انویٹیشن کارڈ تھا جو سپیشل حریم اور حشام کیلے تھا
یہ کارڈ آیا ہے حشام جو پاس سے گزر رہا تھا اسکی آواز پر متوجہ ہوا
کس چیز کا کارڈ آیا ہے کہتے کارڈ تھا ما اور پڑھتے ہی حریم کی جانب دیکھا
یہ کیا ہے؟ کہتے لفافہ اسکے آگے کیا

بابا نے پارٹی رکھی ہے تمہارے اور میرے لیے گھر پر آنا چاہو تو تمہاری
مرضی ورنہ میں اکیلی ہی چلی جاؤں گی کہتے ہی چلی گئی
حشام نے سرد آہ بھری اور اندر آیا

تیار ہو جاؤ چلتے ہیں امی آپ بھی تیار ہو جائیں کہتے موبائل پر بزی ہو گیا
““““““““““““


حریم تیار ہو کر باہر آئی جہاں حشام اور نور بیگم اسی کے انتظار میں گاڑی
میں بیٹھے تھے حریم کو دیکھ حشام آنکھیں جھپکنا بھول ہی گیا
اس نے بلیک کلر کی ساڑھی پہن رکھی تھی جو حشام نے اسے گفت کی
تھی بال کھلے تھے لائٹ پنک کلر کی لپسٹک لگائے کافی حسین لگ رہی
تھی اور چلتے ہوئے اسکے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی اور دروازہ لوک کرتی
مڑ کر حشام کو دیکھا جو اسے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا
کیا دیکھ رہے ہو حریم نے اسے خود کو دیکھتے پوچھا

کچھ نہیں اچھی لگ رہی ہو کہتے ہی گاڑی سٹارٹ کی اور سلطان ہاؤس کی جانب روانہ ہو گئے انکار ارادہ ضامن کو سکول سے پک کرنے کا تھا وہ اس وقت سلطان ہاؤس میں موجود سے جہاں وہ سب سے مل چکے تھے اب بٹ بے زاری سے وقت کاٹ رہے تھے لیڈر اینڈ جنٹلمین آئی ہوپ آپ سب پارٹی انجوائے کر رہے ہوں گے

آپ سب تو جانتے ہی ہوں گے کہ یہ پارٹی سلطان صاحب نے کس لیے خاص خاص رکھوائی ہے اپنی لاڈلہ بیٹی اور اپنے اکلوتے داماد کیلئے سب کی نگاہیں حریم اور حشام پر ٹھہر گئی جو ایک دوسرے کو یک ٹک دیکھ رہے تھے

حشام آج تو ایک گانا ہو جائے حریم کیلئے ہر طرف شور مچانا شروع ہو گیا
 حریم نے اس بھری نظروں سے حشام کی طرف دیکھا کہ وہ گانا گائے
 اسکے لیے

مگر

اگر مگر نہیں تم گانا گارہے ہو ڈیس اٹ اور مایک اسکے اور حریم کے
 ہاتھوں میں تھما دیا لائٹس آف ہو گئی بٹ ایک ہی روشنی تھی جو حریم
 اور حشام کی جانب تھی


رہنا تو پیل پیل دل کے پاس

! جڑی رہے تجھ سے ہر اک سانس۔۔۔

گانے کا آغاز حریم نے کیا حشام نے نظر بھر کو دیکھا

! خود پہ پہلے نہ اتنا یقین۔۔۔ مجھ کو ہو پایا۔۔۔

! مشکل سی گھڑیاں آساں ہوئی۔۔۔ اب جو تو آیا۔۔۔

اک بات کہوں تجھ سے۔۔۔ تو پاس ہے جو میرے۔۔۔۔
اسکے پاس آتے اسکی آنکھوں میں دیکھا جو اسے ہی نظروں کے حصار
میں لیے ہوئے تھا

سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتی میں رہوں نام اپنا
حریم حشام کے کندھے پر سر رکھ گئی اور وہ سانسیں تھامے کھڑا رہ گیا
سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتی میں رہوں نام اپنا
اولکدھی تیرے نال جندری جانے بٹ رہنا تیرے نال بضوری اے
حریم کو گرد حصار باندھا تو سلطان صاحب نے ناگوریت سے دیکھا اور
پہلو بدل گئے

رہنا تو پیل پیل دل کے پاس
! جڑی رہے تجھ سے ہر اک سانس۔۔۔۔

سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتا میں رہوں نام اپنا اوہو وو

نام اپنا۔۔۔۔۔ نام اپنا

اسے خود سے دور کرتا اب وہ اسکا ہاتھ تھام چکا تھا حریم کی نگاہیں ابھی بھی
اسی پر ٹکی تھیں

نال تیرے میں اک گھر تھا سوچا
باری کھولاں تے چند دکھ جاوے

سکھاں وچ بیتن راتاں ساریاں
جے من لاگے تے اکھ نہ لاگے
پیار ہی اوڑے اعتبار ہی کھونا

اب حریم نے حشام کی سر سے سر ملائی
وچ کوئی آوے تے پیار ہی آراں
دنیا دے وچ اساں دنیا تو دور ہن
نال تیرے میرا ہر سپنا

سینے سے تیرے سر کو لگا کہ سنتا میں رہوں نام اپنا اوہو وہو
تیری انگلیوں سے آسمان ہے کھینچوں اک لمبی لکیر
آدھا تیرا آدھا میرا اس جہاں میں ہم دو امیر
حریم حشام کے قریب آتے رکی اور اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے
گنگنا نے لگی

کوئی نظر نہ آئے مینوں تو دنیا تو دکھڑی ہو گئی
اٹھائیں تکر میں جاواں تو ہی میری نوکری ہو گئی
کوئی نظر نہ آئے مینوں تو دنیا تو دکھڑی ہو گئی
اٹھائیں تکر میں جاواں تو ہی میری نوکری ہو گئی
وہ دونوں ہی ایک دوسرے میں کھوسے گئے تھے ڈھکا چھپا ہی صحیح مگر
دونوں اظہار کر گئے تھے حشام نے دل سے خواہش کی تھی کہ یہ لمحہ یہ
وقت یہیں تھم جائے مگر قسمت کو تو کچھ اور ہی منظور تھا حریم اگلے ہی

لمحے حشام کی باہوں میں جھول گئی حشام نے پریشان ہوتے اسکے چہرے کو تھپتھپایا مگر وہ آنکھیں بند کر گئی اسے اسی لمحے وہ خواب یاد آیا تھا جو اس نے حریم کے مطلق دیکھا تھا اور حریم کا سر گود میں رکھتے نیچے بیٹھ گیا ارد گرد کے لوگ جمع ہو گئے سلطان صاحب اور سیجا بیگم بیٹی کو اس حالت میں دیکھ بھاگے چلے آئے

حشام نے حریم کی کمر سے ہاتھ ہٹایا تو اس کا ہاتھ خون سے لت پت تھا حریم کی کمر کی جانب دیکھا جہاں سے خون نکلتا فرش پر پھیل چکا تھا سیجا بیگم حشام کے ہاتھ پر لگے خون کو دیکھ کر چیخ اٹھی تبھی حشام نے حریم کو اپنی باہوں میں بھرتے باہر کی جانب دوڑا

““““““““““““

گھر سے ہو اسپتال تک کا راستہ کیسے گزرا پتہ ہی نہیں چلا

اب حریم کو آئی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھا اور ڈاکٹر ز پھرتی سے اپنے کام میں لگ گئے تھے حشام اپنا ماتھا مسلتا آگے پیچھے چکر کاٹ رہا تھا سلطان صاحب حشام کی فکر مندی کو باخوبی دیکھ پارہے تھے ڈاکٹر ز تھوڑی دیر بعد باہر آئے تھے حشام جلدی سے انکی جانب لپکا کیسی ہے وہ۔ وہ ٹھیک ہے نہ بے قراری سے پوچھا

جی جی اب وہ ٹھیک ہیں کوئی خیرانے والی بات نہیں ہے ڈونٹ وری تھینک یو سوچ ڈاکٹر میں آپکا کیسے شکریہ ادا کروں کہتے انکو زوروں سے جھپی دی

کیا میں اپنی بیٹی سے مل سکتا ہوں جی جی کیوں نہیں کہتے ڈاکٹر چلا گیا اور سلطان صاحب سیجا بیگم کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوئے اور اپنی بیٹی کو دیکھ انکی آنکھیں اشک بار تھی

حشام کب سے بے چین کھڑا انتظار میں تھا کہ کب جا کر وہ حریم کو دیکھے
 مگر انتظار طویل ہو رہا تھا وہ پہلے ہی نور بیگم اور ضامن کو گھر پہنچا چکا تھا
 سلطان صاحب اور سیجا بیگم کو باہر آتے دیکھ سیدھا کھڑا ہوا
 جاؤ اور جا کر مل لو اس سے کہتے پاس پڑے بیچ پر بیٹھ گئے اور نے اپنے
 قدم اندر کی جانب بڑھائے

حریم سامنے ہی نیم بے ہوشی میں تھی وہ حریم کے سرہانے آ کر کھڑا ہوا
 اور نم آنکھوں سے اسے دیکھا اس نے حریم کا ہاتھ پکڑا
 میں دن بدن تمہارے معاملے میں خود پر اپنا اختیار کھوتا جا رہا ہوں کہتے
 اسکی آنکھیں نم ہوئی

تمہیں چھوڑ دینے کے ڈر سے ہی میرا دم گٹھنے لگتا ہے وہ رو دیا
 مگر میں تمہارے معاملے میں خود غرض نہیں ہونا چاہتا آنسو صاف کیے

تھی حشام پریشانی کے عالم میں سبھی مڑا ہی تھا کہ سامنے سٹر پیچر پر پڑے
کاغذ پر نظر ٹھہر گئی

حریم اگر تم جان بوجھ کر گئی ہو تو آئی سویر میں تمہیں چھوڑ دوں گا نہیں
کہتے کاغذ اٹھایا اور اس پر لکھے الفاظ سے فریز ہو گیا کیا یہ لڑکی پاگل تھی
ہوں پاگل ہی تو تھی جو اس سے عشق کر بیٹھی تھی

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی اور یہ بھی جانتی ہوں کہ تم ہر حال میں
اپنا کیا وعدہ پورا کر کے رہو گے اس لیے میں یہاں سے جا رہی ہوں مجھے
خود نہیں پتا کہاں جاؤں گی مگر جا رہی ہوں

مگر ایک بات بتاؤں میں تمہارے ساتھ گزارے خوبصورت لمحے بھول
نہیں پاؤں گی

میں تمہارے اور میرے بیچ موجود اس خوبصورت رشتے کو ختم نہیں
کرنا چاہتی مگر تم میری بات کبھی نہیں مانو گے

اسکے لکھے الفاظ حش کے دل کو چیر رہے تھے
مجھے تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جانا مجھے تم سے ڈایوورس نہیں چاہئے
حشام میں مر جاؤں گی حشام تمہارے بغیر
اس جگہ سے کاغذ گیلّا تھا یعنی اس نے روتے ہوئے لکھا تھا
اور اسی لمحے سلطان صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور حشام کو بت
بنے کھڑے دیکھا اور پھر ہاتھ میں پکڑا کاغذ دیکھا اور جلدی سے پکڑ لیا
یہ یہ کیا ہے حریم ایسے کیسے جاسکتی ہے
آپکی وجہ سے حش بھڑک پڑا اور سلطان صاحب کو دنگ کر گیا
میری وجہ سے یہ کیا بکواس کر رہے ہو سلطان صاحب بھی بدلے میں
بھڑکے
آپکی خود غرضی کی وجہ سے اگر انگلی دکھاتے وار ننگ دی

کہاں ہو سکتی کسی دوست کے پاس مگر کس دوست کے پاس سوچتے
 سوچتے پریشان ہو گیا کہ اب حریم کو کہاں ڈھونڈھے اسی لمحے فون کال
 آئی اور کال پر جو سنا اسکے بعد وہ حریم کی چٹنی بنانے والا تھا اور یہ بات
 طے تھی

وہ جلدی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا اور گاڑی دوڑادی وہ جلدی سے حریم
 تک پہنچنا چاہتا تھا

““““““““““““

یہ تو بہت مزے کا ہے تم نے کھانا بنانا کب سے سیکھا

حریم انگلیاں چاٹتے بولی

سیکھ لیا ہے اب تم بھی سیکھ جاؤ وہ اپنی کسی پرانی سہیلی کے گھر میں تھی
 اور اب مزے سے پکون کھا رہی تھی حشام کو پریشان کر کہ

تمہیں تو کھانا میں کھلاتا ہوں حشام کی سرد آواز پر حریم کے ہاتھ تھامے
تھے اور سامنے عائشہ کو گھورا

وہ میں نے بتایا ان کو کہتے ہی ایکسیوز کرتی چلی گئی
اور حشام اب کڑے تیوروں سے حریم کو گھور رہا تھا
حریم نے ایک نظر اسے دیکھا اور اسے دیکھ تھوک نگلا
گھر چلو دے دے غصے میں بولا

میں نہیں آؤں گی منہ دوسری جانب موڑ لیا
اور کیوں نہیں آئیں گی آپ حشام اب دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا
ہو گیا اور ماتھے پر بلوں کا جال تھا
میں جانتی ہوں کیوں تم مجھے گھر لے کر جانا چاہتے ہو
خفا سی بولی

اچھا بتاؤ کیوں لے کر جا رہا ہوں اسکے پاس آ کر رکا

تم مجھ سے اب زبردستی ڈایوورس پیپر زپر ساین کرواؤ گے اور جو میں
ہر گز نہیں کروں گی

حشام ہنسا تھا اور حریم نے حیرت سے دیکھا کہ میں نے کوئی جوک تو نہیں
سنایا

ڈایوورس پیپر زپر ساین تو تمہارا باپ بھی نہیں کروائے گا سمجھی میں
صاف صاف لفظوں میں ان سے کہہ آیا ہوں کہ بھول جائیں گے میں
تمہیں کبھی چھوڑوں گا حشام محبت پاش نظروں سے دیکھتے بولا
سچی تم جھوٹ تو نہیں بول رہے حریم ایک جھٹکے سے کھڑی ہوئی مگر کراہ
کر رہ گئی زخم ابھی تازہ تھا اسکا
آرام سے حشام قریب آیا

حریم نے زور سے ہگ کیا میں واقع میں ڈر گئی تھی کہ تم مجھے چھوڑ دو گے

کبھی نہیں چھوڑوں گا اپنی آخری سانس تک بھی نہیں آئی لو یو سویٹ

ہارٹ کہتے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا

لیکن میں ایک شرط پر تمہارے ساتھ جاؤں گی؟

اور وہ کیا؟

تم مجھے ڈانٹو گے نہیں ورنہ میں کٹی ہو جاؤں گی

چاہے تو بھینسا ہو جانا مگر چلو اب تمہارے بغیر یہ بندہ رہ نہیں سکتا کہتے

حریم کو پھر سے ہگ کیا اور حریم نے بھی اپنے بازوؤں کا حصار اسکے گرد

باندھا

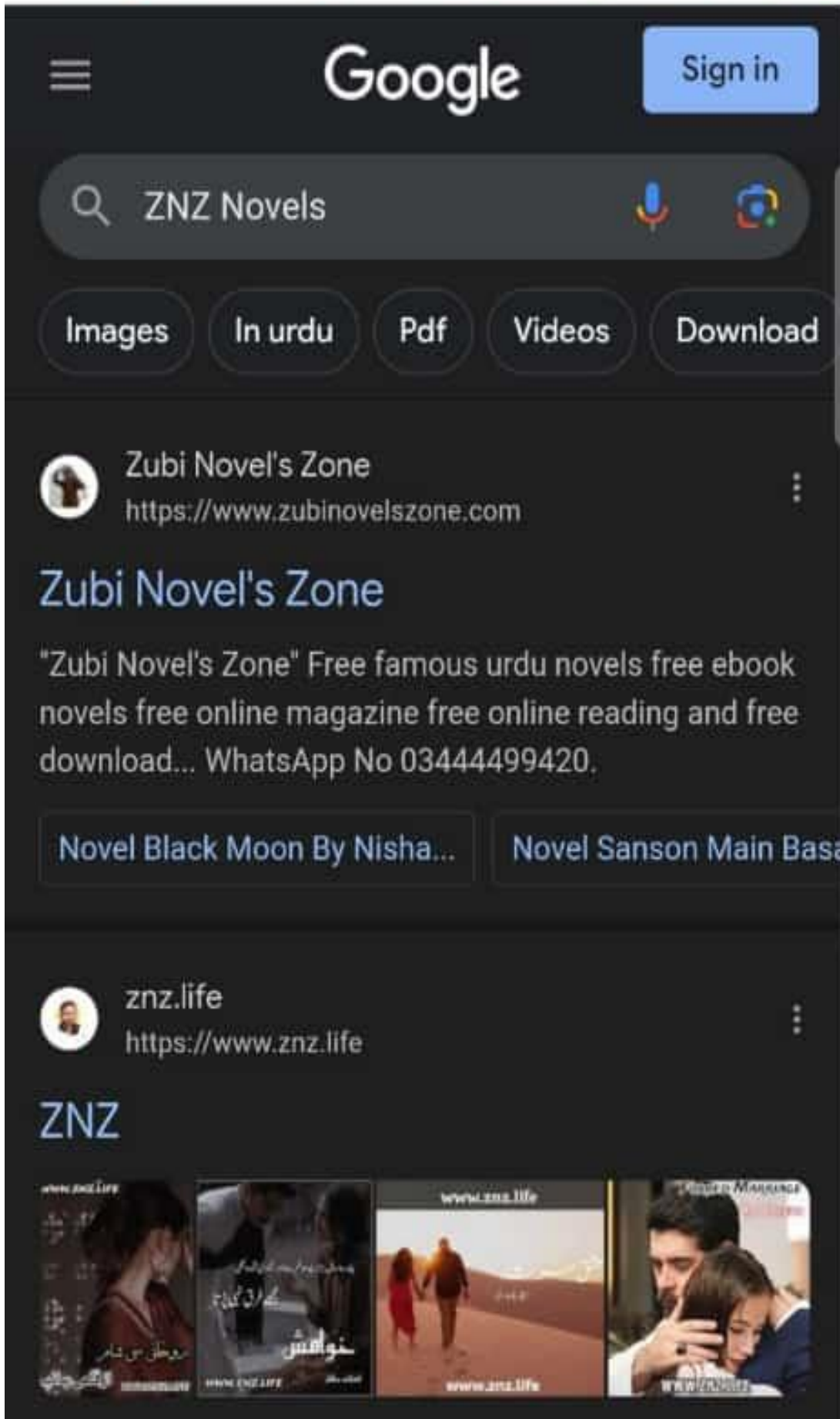
یہ انکی زندگی کا خوبصورت آغاز تھا آخر کو دونوں کو انکی محبت مل ہی گئی

تھی

ختم شد

اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہیں دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں جو ناولز آپ کو کبھی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM ➡ **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر
جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے
گے جسکی سکرین شاٹ آپ
سامنے دیکھ سکتے ہیں کوئی بھی
ایک سائٹ وزٹ کریں اور
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے
باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں
مزید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](https://www.zubinovelszone.com/) / [✉](https://www.zubinovelszone.com/) **0344 4499420**

<https://www.zubinovelszone.com/>

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.zubinovelszone.in>

<https://www.znz.life>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [🔗](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>